قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا ﴿۷۲﴾

قَالَ اس نے کہا اَلَمۡ اَقُلۡ کیا میں نے نہیں کہا تھا اِنَّكَ بیشک آپ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ ہر گز نہ کر سکیں گے مَعِىَ میرے ساتھ صَبۡرًا صبر

جناب خضر نے جواب دیا: کیا میں نے کہا نہیں تھا کہ آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکتے؟

قَالَ لَا تُؤَاخِذۡنِىۡ بِمَا نَسِيۡتُ وَلَا تُرۡهِقۡنِىۡ مِنۡ اَمۡرِىۡ عُسۡرًا ﴿۷۳﴾

قَالَ اس نے کہا لَا تُؤَاخِذۡنِىۡ آپ میرا مواخذہ نہ کریں بِمَا اس پر جو نَسِيۡتُ میں بھول گیا وَلَا تُرۡهِقۡنِىۡ اور مجھ پر نہ ڈالیں مِنۡ سے اَمۡرِىۡ میرا معاملہ عُسۡرًا سختی / مشکل

موسیٰ [علیہ السلام] نے کہا: میرے بھول جانے پر میرا مواخذہ نہ کیجیے اور میرے معاملے میں مجھ پر سختی نہ کیجیے۔

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلۡتَ نَفۡسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيۡرِ نَفۡسٍ ؕ لَقَدۡ جِئۡتَ شَيۡـئًا نُّكۡرًا ﴿۷۴﴾

فَانْطَلَقَا پھر وہ دونوں چل پڑے حَتّٰٓى یہاں تک کہ اِذَا جب لَقِيَا وہ ملے غُلٰمًا ایک بچے سے فَقَتَلَهٗ تو اس نے اسے قتل کر دیا قَالَ اس نے کہا اَقَتَلۡتَ کیا آپ نے قتل کر دیا نَفۡسًا ایک جان کو زَكِيَّةً پاک بِغَيۡرِ بغیر نَفۡسٍ جان لَقَدۡ البتہ جِئۡتَ آپ نے کیا شَيۡـئًا ایک کام نُّكۡرًا ناپسندیدہ / برا

پھر دونوں [کشتی سے اتر کر] آگے چل دیے، یہاں تک کہ انہیں ایک لڑکا ملا تو اس بندہ خدا نے اسے قتل کر دیا۔ موسیٰ [علیہ السلام] نے کہا: یہ کیا؟ آپ نے ایک بے گناہ کی جان بغیر بدلہ خون کے لے لی؟ آپ نے تو بہت برا کام کیا۔

قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكَ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا ﴿۷۵﴾

قَالَ اس نے کہا اَلَمۡ اَقُلۡ کیا میں نے کہا نہیں تھا لَّكَ آپ سے اِنَّكَ بیشک آپ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ ہر گز نہ کر سکیں گے مَعِىَ میرے ساتھ صَبۡرًا صبر

ان صاحب نے کہا: کیا میں نے آپ سے کہا نہیں تھا کہ آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکتے؟

قَالَ اِنۡ سَاَلۡتُكَ عَنۡ شَىۡءٍۢ بَعۡدَهَا فَلَا تُصٰحِبۡنِىۡ‌ۚ قَدۡ بَلَغۡتَ مِنۡ لَّدُنِّىۡ عُذۡرًا (٧٦)

قَالَ اس نے کہا اِنۡ اگر سَاَلۡتُكَ میں آپ سے پوچھوں عَنۡ شَىۡءٍۢ کسی چیز کے بارے میں بَعۡدَهَا اس کے بعد فَلَا تُصٰحِبۡنِىۡ تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیے گا قَدۡ بَلَغۡتَ بلاشبہ آپ پہنچ چکے مِنۡ لَّدُنِّىۡ میری طرف سے عُذۡرًا عذر کو

موسیٰ [علیہ السلام] نے کہا: اگر اب میں آپ سے کچھ پوچھوں تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیے گا، بلاشبہ آپ میری طرف سے حدِ عذر کو پہنچ چکے۔

فَانۡطَلَقَا ؔ حَتّٰٓى اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهۡلَ قَرۡيَةِ ۨاسۡتَطۡعَمَاۤ اَهۡلَهَا فَاَبَوۡا اَنۡ يُّضَيِّفُوۡهُمَا فَوَجَدَا فِيۡهَا جِدَارًا يُّرِيۡدُ اَنۡ يَّنۡقَضَّ فَاَقَامَهٗ‌ؕ قَالَ لَوۡ شِئۡتَ لَتَّخَذۡتَ عَلَيۡهِ اَجۡرًا (٧٧)

فَانۡطَلَقَا پھر وہ دونوں چل دیے حَتّٰٓى یہاں تک کہ اِذَاۤ جب اَتَيَاۤ وہ دونوں پہنچے / آئے اَهۡلَ قَرۡيَةِ ایک بستی والے اسۡتَطۡعَمَاۤ دونوں نے کھانا مانگا اَهۡلَهَا اس کے باشندے فَاَبَوۡا تو انہوں نے انکار کر دیا اَنۡ کہ يُّضَيِّفُوۡهُمَا وہ ان کی ضیافت کریں فَوَجَدَا پھر انہوں نے پائی فِيۡهَا اس میں جِدَارًا ایک دیوار يُّرِيۡدُ وہ چاہتی تھی اَنۡ يَّنۡقَضَّ کہ وہ گر پڑے فَاَقَامَهٗ تو اس نے اسے سیدھا کر دیا قَالَ اس نے کہا لَوۡ شِئۡتَ اگر آپ چاہتے لَتَّخَذۡتَ تو لے لیتے عَلَيۡهِ اس پر اَجۡرًا اجرت

دونوں پھر آگے چل دیے۔ یہاں تک کہ ایک بستی والوں کے پاس پہنچے اور ان سے

کھانا طلب کیا، لیکن انہوں نے ان کی میزبانی کرنے سے انکار کر دیا۔ وہاں انہیں ایک دیوار نظر آئی جو بس گرنے ہی والی تھی، تو ان صاحب نے اسے سیدھا کر دیا۔ موسیٰ [علیہ السلام] نے کہا: اگر آپ چاہتے تو اس کام پر کچھ اجرت لے سکتے تھے۔

قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيۡنِىۡ وَ بَيۡنِكَ‌ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاۡوِيۡلِ مَا لَمۡ تَسۡتَطِعْ عَّلَيۡهِ صَبۡرًا ‏(۷۸)

قَالَ اس نے کہا هٰذَا یہ فِرَاقُ جدائی بَيۡنِىۡ میرے درمیان وَبَيۡنِكَ اور تمہارے درمیان سَاُنَبِّئُكَ اب میں آپ کو بتائے دیتا ہوں بِتَاۡوِيۡلِ تعبیر مَا جو لَمۡ تَسۡتَطِعْ آپ نہ کر سکے عَّلَيۡهِ اس پر صَبۡرًا صبر

ان صاحب نے کہا: بس اب میرا اور آپ کا ساتھ ختم ہوا۔ لیجیے، اب آپ کو ان چیزوں کی حقیقت بتائے دیتا ہوں جن پر آپ سے صبر نہ ہو سکا تھا۔

اَمَّا السَّفِيۡنَةُ فَكَانَتۡ لِمَسٰكِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ فِى الۡبَحۡرِ فَاَرَدْتُّ اَنۡ اَعِيۡبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمۡ مَّلِكٌ يَّاۡخُذُ كُلَّ سَفِيۡنَةٍ غَصۡبًا‏ (۷۹)

اَمَّا وہ جو السَّفِيۡنَةُ کشتی فَكَانَتۡ تو وہ تھی لِمَسٰكِيۡنَ غریب لوگوں کی يَعۡمَلُوۡنَ وہ کام کرتے تھے فِى الۡبَحۡرِ سمندر میں فَاَرَدْتُّ تو میں نے چاہا اَنۡ کہ اَعِيۡبَهَا میں اسے عیب دار کر دوں وَكَانَ اور تھا وَرَآءَهُمۡ ان سے آگے کی طرف مَّلِكٌ ایک بادشاہ يَّاۡخُذُ وہ لے لیتا تھا كُلَّ سَفِيۡنَةٍ ہر کشتی غَصۡبًا زبردستی

کشتی کا معاملہ یہ ہے کہ وہ چند غریبوں کی ملکیت تھی جو سمندر میں مزدوری کیا کرتے تھے۔ میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں کیونکہ ان سے آگے کی طرف ایک بادشاہ تھا جو ہر [بے عیب] کشتی کو چھین لیا کرتا تھا۔

وَاَمَّا الۡغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤۡمِنَيۡنِ فَخَشِيۡنَاۤ اَنۡ يُّرۡهِقَهُمَا طُغۡيَانًا وَّكُفۡرًا‌ ۚ (۸۰)

وَاَمَّا اور وہ جو الۡغُلٰمُ لڑکا فَكَانَ تو تھے اَبَوٰهُ اس کے والدین مُؤۡمِنَيۡنِ دونوں مومن
فَخَشِيۡنَاۤ اور ہمیں اندیشہ تھا اَنۡ کہ يُّرۡهِقَهُمَا وہ انہیں پھنسا دے گا طُغۡيَانًا سرکشی
سے وَّكُفۡرًا اور کفر سے

اور وہ جو لڑکا تھا، تو اس کے والدین اہلِ ایمان تھے، اور ہمیں اندیشہ تھا کہ وہ اپنی سرکشی
اور کفر سے انہیں مصیبت میں پھنسائے گا۔

فَاَرَدۡنَاۤ اَنۡ يُّبۡدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيۡرًا مِّنۡهُ زَكٰوةً وَّاَقۡرَبَ رُحۡمًا ‏(۸۱)

فَاَرَدۡنَاۤ تو ہم نے ارادہ کیا اَنۡ کہ يُّبۡدِلَهُمَا ان دونوں کو بدلے میں دے رَبُّهُمَا ان کا
رب خَيۡرًا بہتر مِّنۡهُ اس سے زَكٰوةً پاکیزگی کے اعتبار سے وَّاَقۡرَبَ اور بڑھ کر / زیادہ
قریب رُحۡمًا صلہ رحمی

چنانچہ ہم نے چاہا کہ ان کا رب انہیں اس لڑکے کے بدلے میں ایسی اولاد سے نوازے
جو پاکیزگی میں بھی اس سے بہتر ہو اور صلہ رحمی میں بھی اس سے بڑھ کر ہو۔

وَاَمَّا الۡجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيۡنِ يَتِيۡمَيۡنِ فِى الۡمَدِيۡنَةِ وَكَانَ تَحۡتَهٗ كَنۡزٌ لَّهُمَا وَ
كَانَ اَبُوۡهُمَا صَالِحًا‌ ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنۡ يَّبۡلُغَاۤ اَشُدَّهُمَا وَيَسۡتَخۡرِجَا كَنۡزَهُمَا ‌ۖ
رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ‌ ۚ وَمَا فَعَلۡتُهٗ عَنۡ اَمۡرِىۡ‌ ؕ ذٰلِكَ تَاۡوِيۡلُ مَا لَمۡ تَسۡطِعْ عَّلَيۡهِ
صَبۡرًا ؕ‏ (۸۲)

وَاَمَّا اور وہ جو الۡجِدَارُ دیوار فَكَانَ تو وہ تھی لِغُلٰمَيۡنِ دو بچوں کی يَتِيۡمَيۡنِ دو یتیم فِى
الۡمَدِيۡنَةِ شہر میں وَكَانَ اور تھا تَحۡتَهٗ اس کے نیچے كَنۡزٌ خزانہ لَّهُمَا ان دونوں کے
لیے وَكَانَ اور تھا اَبُوۡهُمَا ان کا باپ صَالِحًا نیک فَاَرَادَ اس لیے چاہا رَبُّكَ تمہارے
رب نے اَنۡ کہ يَّبۡلُغَاۤ وہ پہنچیں اَشُدَّهُمَا اپنی جوانی وَيَسۡتَخۡرِجَا اور وہ دونوں نکال
لیں كَنۡزَهُمَا اپنا خزانہ رَحۡمَةً مہربانی / رحمت مِّنۡ سے رَّبِّكَ تمہارا رب وَمَا فَعَلۡتُهٗ
اور میں نے یہ نہیں کیا عَنۡ سے اَمۡرِىۡ اپنی مرضی ذٰلِكَ یہ تَاۡوِيۡلُ حقیقت مَا جو لَمۡ

تَسۡطِعۡ آپ نہ کر سکے عَّلَيۡهِ اس پر صَبۡرًا صبر

اور رہی دیوار، تو اس کا معاملہ یہ ہے کہ وہ اس شہر میں مقیم دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اس کے نیچے ان کے لیے ایک خزانہ مدفون تھا اور ان کا باپ ایک صالح شخص تھا۔ چنانچہ آپ کے رب نے ارادہ فرمایا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائیں تو آپ کے پرودگار کی رحمت سے اپنا خزانہ خود نکالیں۔ میں نے کوئی بھی کام اپنی طرف سے نہیں کیا، یہ ہے ان باتوں کی حقیقت جن پر آپ صبر نہ کر سکے تھے۔

وَيَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنۡ ذِى الۡقَرۡنَيۡنِ‌ؕ قُلۡ سَاَتۡلُوۡا عَلَيۡكُمۡ مِّنۡهُ ذِكۡرًا ﴿۸۳﴾

وَيَسۡـَٔلُوۡنَكَ اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں عَنۡ بابت ذِى الۡقَرۡنَيۡنِ ذوالقرنین قُلۡ فرما دیجیے سَاَتۡلُوۡا ابھی پڑھتا ہوں عَلَيۡكُمۡ تم پر مِّنۡهُ اس سے ذِكۡرًا کچھ حال

اور یہ لوگ آپ سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ فرما دیجیے: میں ابھی تمہیں اس کا کچھ حال سناتا ہوں۔

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِى الۡاَرۡضِ وَاٰتَيۡنٰهُ مِنۡ كُلِّ شَىۡءٍ سَبَبًا ۙ‏ ﴿۸۴﴾

اِنَّا مَكَّنَّا بیشک ہم نے اقتدار عطا کیا لَهٗ اس کو فِى الۡاَرۡضِ زمین میں وَاٰتَيۡنٰهُ اور ہم نے اسے دیا مِنۡ سے كُلِّ شَىۡءٍ ہر چیز سَبَبًا سامان / اسباب

بلاشبہ ہم نے اسے زمین میں اقتدار عطا کیا تھا اور اسے ہر قسم کے اسباب بخشے تھے۔

فَاَتۡبَعَ سَبَبًا‏ ﴿۸۵﴾

فَاَتۡبَعَ تو وہ روانہ ہوا / پیچھے لگ گیا سَبَبًا ایک مہم / ایک رستہ

چنانچہ وہ ایک مہم پر روانہ ہو گیا۔

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغۡرِبَ الشَّمۡسِ وَجَدَهَا تَغۡرُبُ فِىۡ عَيۡنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنۡدَهَا قَوۡمًا ؕ قُلۡنَا يٰذَا الۡقَرۡنَيۡنِ اِمَّاۤ اَنۡ تُعَذِّبَ وَاِمَّاۤ اَنۡ تَتَّخِذَ فِيۡهِمۡ حُسۡنًا‏

﴿۸۶﴾

حَتّٰۤی یہاں تک کہ اِذَا جب بَلَغَ وہ پہنچا مَغۡرِبَ غروب ہونے کا مقام الشَّمۡسِ سورج

وَجَدَهَا اس نے اسے پایا تَغۡرُبُ وہ ڈوب رہا ہے فِیۡ میں عَیۡنٍ چشمہ حَمِئَةٍ دلدل

وَّوَجَدَ اور اس نے پایا عِنۡدَهَا اس کے پاس قَوۡمًا ایک قوم قُلۡنَا ہم نے کہا یٰذَا

الۡقَرۡنَیۡنِ اے ذوالقرنین اِمَّاۤ تم چاہو تو / تمہیں اختیار ہے اَنۡ یہ کہ تُعَذِّبَ تم سزا دو

وَاِمَّاۤ اور چاہو تو اَنۡ یہ کہ تَتَّخِذَ تم اختیار کرو فِیۡهِمۡ ان کے بارے میں حُسۡنًا بھلائی

یہاں تک کہ جب وہ غروبِ آفتاب کے مقام پر پہنچا تو اسے یوں لگا جیسے وہ ایک دلدلی چشمے میں ڈوب رہا ہو۔ اور وہاں اسے ایک قوم دکھائی دی۔ ہم نے کہا: اے ذوالقرنین! چاہو تو انہیں سزا دو اور چاہو تو بھلائی کا معاملہ کرو۔

قَالَ اَمَّا مَنۡ ظَلَمَ فَسَوۡفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ یُرَدُّ اِلٰی رَبِّهٖ فَیُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكۡرًا

(۸۷)

قَالَ اس نے کہا اَمَّا مَنۡ وہ جو ظَلَمَ ظلم کرے فَسَوۡفَ تو جلد نُعَذِّبُهٗ ہم اسے سزا

دیں گے ثُمَّ پھر یُرَدُّ وہ لوٹایا جائے گا اِلٰی طرف رَبِّهٖ اس کا رب فَیُعَذِّبُهٗ تو وہ اسے

عذاب دے گا عَذَابًا عذاب نُّكۡرًا سخت

اس نے کہا: جو کفر کرے گا، اسے تو ہم ضرور سزا دیں گے، پھر جب وہ اپنے رب کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ اسے سخت عذاب دے گا۔

وَ اَمَّا مَنۡ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالۡحُسۡنٰی ۚ وَ سَنَقُوۡلُ لَهٗ مِنۡ

اَمۡرِنَا یُسۡرًا ﴿ؕ۸۸﴾

وَاَمَّا مَنۡ اور وہ جو اٰمَنَ ایمان لائے وَعَمِلَ اور عمل کرے صَالِحًا نیک فَلَهٗ تو اس

کے لیے جَزَآءَ صلہ الۡحُسۡنٰی اچھا وَسَنَقُوۡلُ اور عنقریب ہم کہیں گے لَهٗ اس کے

لیے مِنۡ سے / متعلق اَمۡرِنَا ہمارا برتاؤ یُسۡرًا آسانی

ہاں جو ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا، اسے اچھا صلہ ملے گا، اور ہم بھی اس کے

ساتھ اپنے برتاؤ میں نرمی کریں گے۔

ثُمَّ اَتۡبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾

ثُمَّ پھر اَتۡبَعَ وہ روانہ ہوا / پیچھے لگ گیا سَبَبًا ایک مہم / ایک رستہ

پھر وہ ایک اور مہم پر روانہ ہو گیا۔

حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ مَطۡلِعَ الشَّمۡسِ وَجَدَهَا تَطۡلُعُ عَلٰی قَوۡمٍ لَّمۡ نَجۡعَلۡ لَّهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهَا سِتۡرًا ﴿۹۰﴾

حَتّٰۤی یہاں تک کہ اِذَا جب بَلَغَ وہ پہنچا مَطۡلِعَ طلوع ہونے کا مقام الشَّمۡسِ سورج وَجَدَهَا اس نے اسے پایا تَطۡلُعُ وہ طلوع ہو رہا ہے عَلٰی پر قَوۡمٍ ایک قوم لَّمۡ نَجۡعَلۡ ہم نے نہیں بنایا لَّهُمۡ ان کے لیے مِّنۡ دُوۡنِهَا اس کے آگے سِتۡرًا کوئی پردہ / کوئی آڑ

یہاں تک کہ جب وہ طلوعِ آفتاب کے مقام پر پہنچا تو اس نے سورج کو ایسی قوم پر طلوع ہوتے دیکھا جنہیں ہم نے سورج سے بچاؤ کے لیے کوئی آڑ مہیا نہیں کی تھی۔

کَذٰلِكَ ؕ وَقَدۡ اَحَطۡنَا بِمَا لَدَیۡهِ خُبۡرًا ﴿۹۱﴾

کَذٰلِكَ اسی طرح وَقَدۡ اور یقیناً اَحَطۡنَا ہم نے احاطہ کیا بِمَا اس کا جو لَدَیۡهِ اس کے پاس خُبۡرًا از روئے خبر

معاملہ یوں ہی تھا۔ اور ہمیں ذوالقرنین کے وسائل واسباب کی خوب خبر تھی۔

ثُمَّ اَتۡبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾

ثُمَّ پھر اَتۡبَعَ وہ روانہ ہوا / پیچھے لگ گیا سَبَبًا ایک مہم / ایک رستہ

پھر وہ ایک اور مہم پر روانہ ہوا۔

حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ بَیۡنَ السَّدَّیۡنِ وَجَدَ مِنۡ دُوۡنِهِمَا قَوۡمًا ۙ لَّا یَكَادُوۡنَ یَفۡقَهُوۡنَ قَوۡلًا ﴿۹۳﴾

حَتّٰۤی یہاں تک کہ اِذَا جب بَلَغَ وہ پہنچا بَیۡنَ درمیان السَّدَّیۡنِ دو دیواریں / دو پہاڑ

وَجَدَ اس نے پایا مِنْ دُوْنِهِمَا ان دونوں سے پیچھے قَوْمًا ایک قوم لَّا يَكَادُوْنَ قریب نہیں تھے / نہیں لگتے تھے يَفْقَهُوْنَ وہ سمجھیں قَوْلًا کوئی بات

یہاں تک کہ جب وہ دو پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو اسے ان پہاڑوں سے پیچھے ایسی قوم ملی جو گویا کوئی بات سمجھ ہی نہیں پاتے تھے۔

قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَ مَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾

قَالُوْا انہوں نے کہا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اے ذوالقرنین اِنَّ بیشک يَاْجُوْجَ یاجوج وَ اور مَاْجُوْجَ ماجوج مُفْسِدُوْنَ فساد مچانے والے فِي میں الْاَرْضِ زمین فَهَلْ تو کیا نَجْعَلُ ہم کردیں لَكَ آپ کے لیے خَرْجًا کچھ مال / ٹیکس / خراج عَلٰٓى اَنْ تاکہ تَجْعَلَ آپ بنادیں بَيْنَنَا ہمارے درمیان وَبَيْنَهُمْ اور ان کے درمیان سَدًّا ایک دیوار

وہ کہنے لگے: اے ذوالقرنین! یاجوج ماجوج نے اس علاقے میں فساد مچا رکھا ہے۔ تو کیا ہم آپ کو کچھ مال جمع کر کے دیں تاکہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان کوئی رکاوٹ کھڑی کردیں؟

قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ رَدْمًا ۙ ﴿٩٥﴾

قَالَ اس نے کہا مَا وہ جو مَكَّنِّيْ مجھے اقتدار دیا ہے فِيْهِ اس میں رَبِّيْ میرا رب خَيْرٌ بہتر فَاَعِيْنُوْنِيْ تو تم میری مدد کرو بِقُوَّةٍ قوت سے اَجْعَلْ میں بنادوں گا بَيْنَكُمْ تمہارے درمیان وَبَيْنَهُمْ اور ان کے درمیان رَدْمًا مضبوط دیوار / مضبوط آڑ

ذوالقرنین نے جواب دیا: میرے رب جو کچھ مجھے دے رکھا ہے، وہ کافی ہے، البتہ تم زورِ بازو سے میرا ساتھ دو، میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط دیوار بنادیتا

ہوں۔

اٰتُوۡنِیۡ زُبَرَ الۡحَدِیۡدِ ؕ حَتّٰۤی اِذَا سَاوٰی بَیۡنَ الصَّدَفَیۡنِ قَالَ انۡفُخُوۡا ؕ حَتّٰۤی اِذَا جَعَلَہٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوۡنِیۡۤ اُفۡرِغۡ عَلَیۡہِ قِطۡرًا ﴿ؕ۹۶﴾

اٰتُوۡنِیۡ مجھے لا کر دو زُبَرَ ٹکڑے / تختے الۡحَدِیۡدِ لوہا حَتّٰۤی یہاں تک کہ اِذَا جب سَاوٰی اس نے برابر کر دیا بَیۡنَ درمیان الصَّدَفَیۡنِ دونوں پہاڑ / دونوں چوٹیاں قَالَ اس نے کہا انۡفُخُوۡا دھونکو حَتّٰۤی یہاں تک کہ اِذَا جب جَعَلَہٗ اسے کر دیا نَارًا آگ قَالَ اس نے کہا اٰتُوۡنِیۡۤ میرے پاس لے آؤ اُفۡرِغۡ میں ڈالتا ہوں عَلَیۡہِ اس پر قِطۡرًا پگھلا ہوا تانبہ

مجھے لوہے کی چادریں لا کر دو۔ یہاں تک کہ جب اس نے [آہنی دیوار کو] چوٹیوں کے برابر کر دیا تو حکم دیا کہ اس کو دھونکو۔ یہاں تک کہ جب اس کو آگ [کی طرح سرخ] بنا دیا تو ان سے کہا: لاؤ، اب میں اس پر پگھلا ہوا تانبا ڈالتا ہوں۔

فَمَا اسۡطَاعُوۡۤا اَنۡ یَّظۡہَرُوۡہُ وَ مَا اسۡتَطَاعُوۡا لَہٗ نَقۡبًا ﴿۹۷﴾

فَمَا اسۡطَاعُوۡۤا اب طاقت نہ رکھتے تھے اَنۡ کہ یَّظۡہَرُوۡہُ اس پر چڑھیں وَ اور مَا اسۡتَطَاعُوۡا وہ طاقت نہ رکھتے تھے لَہٗ اس میں نَقۡبًا نقب

اب یاجوج ماجوج نہ تو اس پر چڑھ سکتے تھے اور نہ اس میں نقب لگا سکتے تھے۔

قَالَ ہٰذَا رَحۡمَۃٌ مِّنۡ رَّبِّیۡ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ رَبِّیۡ جَعَلَہٗ دَکَّآءَ ۚ وَ کَانَ وَعۡدُ رَبِّیۡ حَقًّا ﴿ؕ۹۸﴾

قَالَ اس نے کہا ہٰذَا یہ رَحۡمَۃٌ رحمت مِّنۡ رَّبِّیۡ میرے رب کی طرف سے فَاِذَا پھر جب جَآءَ آئے گا وَعۡدُ وعدہ رَبِّیۡ میرا رب جَعَلَہٗ وہ اسے کر دے گا دَکَّآءَ برابر / ہموار وَ کَانَ اور ہے وَعۡدُ وعدہ رَبِّیۡ میرا رب حَقًّا سچا

ذوالقرنین نے کہا: یہ کام میرے رب کی رحمت سے ہوا ہے۔ پھر جب میرے رب کے

وعدے کا وقت آجائے گا تو وہ اسے [ڈھا کر] برابر کر دے گا اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے۔

وَ تَرَكۡنَا بَعۡضَهُمۡ يَوۡمَئِذٍ يَّمُوۡجُ فِىۡ بَعۡضٍ وَّ نُفِخَ فِى الصُّوۡرِ فَجَمَعۡنٰهُمۡ جَمۡعًا ۙ (۹۹)

وَتَرَكۡنَا اور ہم آزاد کر دیں گے / چھوڑ دیں گے بَعۡضَهُمۡ ان کے بعض يَوۡمَئِذٍ اس دن يَّمُوۡجُ لہریں مارتے ہوں گے / لہروں کی طرح گھس رہے ہوں گے فِىۡ بَعۡضٍ بعض کے اندر وَّنُفِخَ اور پھونکا جائے گا فِى الصُّوۡرِ صور میں فَجَمَعۡنٰهُمۡ پھر ہم انہیں جمع کر لیں گے جَمۡعًا سب کو

اس دن ہم انہیں یوں آزاد کر دیں گے کہ وہ ایک دوسرے میں گھسے پڑے ہوں گے اور [پھر جب روزِ قیامت کو] صور پھونکا جائے گا تو ہم سبھی کو جمع کر لیں گے۔

وَّعَرَضۡنَا جَهَنَّمَ يَوۡمَئِذٍ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ عَرۡضَا ۙ (۱۰۰)

وَّعَرَضۡنَا اور ہم پیش کر دیں گے جَهَنَّمَ جہنم يَوۡمَئِذٍ اس دن لِّلۡكٰفِرِيۡنَ کافروں کے عَرۡضَا ۙ بالکل سامنے

اور اس دن ہم جہنم کو کفار کے سامنے کھلی آنکھوں پیش کر دیں گے۔

اِلَّذِيۡنَ كَانَتۡ اَعۡيُنُهُمۡ فِىۡ غِطَآءٍ عَنۡ ذِكۡرِىۡ وَكَانُوۡا لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ سَمۡعًا ۙ (۱۰۱)

الَّذِيۡنَ وہ لوگ جو کہ كَانَتۡ تھیں اَعۡيُنُهُمۡ ان کی آنکھیں فِىۡ میں غِطَآءٍ پردہ عَنۡ سے ذِكۡرِىۡ میری نصیحت وَكَانُوۡا لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ اور وہ طاقت نہ رکھتے تھے سَمۡعًا سننا

وہ جن کی آنکھیں میری نصیحت سے پردہ غفلت میں تھیں اور وہ کچھ سننے کو تیار ہی نہ تھے۔

اَفَحَسِبَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَنۡ یَّتَّخِذُوۡا عِبَادِیۡ مِنۡ دُوۡنِیۡۤ اَوۡلِیَآءَ ؕ اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا جَہَنَّمَ لِلۡکٰفِرِیۡنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾

اَفَحَسِبَ کیا اب بھی سمجھتے ہیں الَّذِیۡنَ وہ لوگ جنہوں نے کَفَرُوۡۤا کفر کیا اَنۡ کہ یَّتَّخِذُوۡا وہ بنالیں گے عِبَادِیۡ میرے بندوں کو مِنۡ دُوۡنِیۡۤ مجھے چھوڑ کر اَوۡلِیَآءَ کارساز اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا بیشک ہم نے تیار کیا ہے جَہَنَّمَ جہنم لِلۡکٰفِرِیۡنَ کافروں کے لیے نُزُلًا مہمانی / ضیافت

کیا اب بھی کفار سمجھتے ہیں کہ وہ مجھے چھوڑ کر میرے ہی بندوں کو اپنا کارساز بنالیں گے؟ یقیناً ہم نے کفار کی مہمانی کے لیے جہنم کو تیار کر رکھا ہے۔

قُلۡ ہَلۡ نُنَبِّئُکُمۡ بِالۡاَخۡسَرِیۡنَ اَعۡمَالًا ﴿۱۰۳﴾ؕ

قُلۡ فرما دیجیے ہَلۡ کیا نُنَبِّئُکُمۡ ہم تمہیں بتائیں بِالۡاَخۡسَرِیۡنَ سب سے زیادہ نامراد / بدترین گھاٹے والے اَعۡمَالًا اعمال کے لحاظ سے

فرما دیجیے: کیا ہم تمہیں بتائیں کہ اعمال میں سب سے زیادہ نامراد کون ہیں؟

اَلَّذِیۡنَ ضَلَّ سَعۡیُہُمۡ فِی الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا وَ ہُمۡ یَحۡسَبُوۡنَ اَنَّہُمۡ یُحۡسِنُوۡنَ صُنۡعًا ﴿۱۰۴﴾

اَلَّذِیۡنَ وہ لوگ جو ضَلَّ گمراہ رہی / برباد ہوگئی سَعۡیُہُمۡ ان کی کوشش فِی میں الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا دنیاوی زندگی وَہُمۡ اور وہ یَحۡسَبُوۡنَ خیال کرتے رہے اَنَّہُمۡ کہ وہ یُحۡسِنُوۡنَ اچھا کر رہے ہیں صُنۡعًا کام

یہ وہ لوگ ہیں جن کی دنیاوی زندگی کی جدوجہد راہِ حق سے ہٹی رہی اور وہ یہی سمجھتے رہے کہ وہ بڑے اچھے کام کر رہے ہیں۔

اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِاٰیٰتِ رَبِّہِمۡ وَ لِقَآئِہٖ فَحَبِطَتۡ اَعۡمَالُہُمۡ فَلَا نُقِیۡمُ لَہُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ وَزۡنًا ﴿۱۰۵﴾

اُولٰٓئِكَ وہی الَّذِيۡنَ وہ لوگ كَفَرُوۡا انہوں نے انکار کیا بِاٰيٰتِ آیات کو رَبِّهِمۡ ان کا رب وَلِقَآئِهٖ اور اس کی ملاقات فَحَبِطَتۡ تو اکارت گئے اَعۡمَالُهُمۡ ان کے اعمال فَلَا نُقِيۡمُ اس لیے ہم شمار نہ کریں گے / قائم نہ کریں گے لَهُمۡ ان کے لیے يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ قیامت کے دن وَزۡنًا کوئی وزن

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیات اور اس کے سامنے پیشی کا انکار کیا، چنانچہ ان کے سب کام اکارت گئے، اس لیے ہم قیامت کے دن ان کا ذرا بھی وزن شمار نہ کریں گے۔

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمۡ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوۡا وَاتَّخَذُوۡۤا اٰيٰتِىۡ وَرُسُلِىۡ هُزُوًا (۱۰۶)

ذٰلِكَ یہ جَزَآؤُهُمۡ ان کا بدلہ جَهَنَّمُ جہنم بِمَا اس لیے کہ كَفَرُوۡا انہوں نے کفر کیا وَاتَّخَذُوۡۤا اور بنایا اٰيٰتِىۡ میری آیات وَرُسُلِىۡ اور میرے رسول هُزُوًا ہنسی مذاق

یہ دوزخ ہی ان کی جزا ہوگی کیونکہ انہوں نے کفر کیا تھا اور میری آیات اور میرے رسولوں کا مذاق اڑاتے تھے۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتۡ لَهُمۡ جَنّٰتُ الۡفِرۡدَوۡسِ نُزُلًا ۙ (۱۰۷)

اِنَّ بیشک الَّذِيۡنَ وہ لوگ جو اٰمَنُوۡا ایمان لائے وَ اور عَمِلُوا انہوں نے کیے الصّٰلِحٰتِ نیک عمل كَانَتۡ ہوگی لَهُمۡ ان کے لیے جَنّٰتُ الۡفِرۡدَوۡسِ فردوس کے باغات نُزُلًا ضیافت

البتہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے، ان کی مہمانی کے لیے فردوس کے باغات ہوں گے۔

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا لَا يَبۡغُوۡنَ عَنۡهَا حِوَلًا (۱۰۸)

خٰلِدِيۡنَ ہمیشہ رہیں گے فِيۡهَا اس میں لَا يَبۡغُوۡنَ وہ نہ چاہیں گے عَنۡهَا وہاں سے

حِوَلًا کہیں چلے جانا / جگہ بدلنا

وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اور وہاں سے کہیں اور جانا بھی نہ چاہیں گے۔

قُلۡ لَّوۡ كَانَ الۡبَحۡرُ مِدَادًا لِّـكَلِمٰتِ رَبِّىۡ لَنَفِدَ الۡبَحۡرُ قَبۡلَ اَنۡ تَنۡفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّىۡ
وَلَوۡ جِئۡنَا بِمِثۡلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾

قُلۡ فرما دیجیے لَّوۡ اگر كَانَ ہو الۡبَحۡرُ سمندر مِدَادًا روشنائی لِّـكَلِمٰتِ کلمات / باتوں کے لیے رَبِّىۡ میرا رب لَنَفِدَ تو ختم ہو جائے الۡبَحۡرُ سمندر قَبۡلَ پہلے اَنۡ کہ تَنۡفَدَ ختم ہوں كَلِمٰتُ کلمات رَبِّىۡ میرا رب وَلَوۡ اور اگرچہ جِئۡنَا ہم لے آئیں بِمِثۡلِهٖ اس جیسا مَدَدًا مدد کو

فرما دیجیے: اگر میرے رب کے کلمات تحریر کرنے کے لیے سمندر روشنائی بن جائے تو میرے رب کے کلمات ختم ہونے سے پہلے سمندر ختم ہو جائے۔ خواہ ہم اس سمندر کی کمی دور کرنے کے لیے اس جیسا اور سمندر بھی لے آئیں۔

قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ يُوۡحٰۤى اِلَىَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ‌ ۚ فَمَنۡ كَانَ
يَرۡجُوۡا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلۡيَـعۡمَلۡ عَمَلًا صَالِحًـا وَّلَا يُشۡرِكۡ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

قُلۡ فرما دیجیے اِنَّمَاۤ فقط / صرف اَنَا میں بَشَرٌ بشر مِّثۡلُكُمۡ تم جیسا يُوۡحٰۤى وحی کی جاتی ہے اِلَىَّ میری طرف اَنَّمَاۤ فقط اِلٰهُكُمۡ تمہارا معبود اِلٰهٌ معبود وَّاحِدٌ واحد فَمَنۡ تو جو كَانَ ہو يَرۡجُوۡا امید رکھتا ہو لِقَآءَ ملاقات رَبِّهٖ اپنا رب فَلۡيَـعۡمَلۡ تو اسے چاہیے کہ وہ عمل کرے عَمَلًا عمل صَالِحًـا اچھے وَّ اور لَا يُشۡرِكۡ وہ شریک نہ کرے بِعِبَادَةِ عبادت میں رَبِّهٖۤ اپنا رب اَحَدًا کسی کو

فرما دیجیے: میں تو تم جیسا بشر ہی ہوں، البتہ مجھ پر یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود؛ وہی ایک معبود ہے۔ لہٰذا جو شخص اپنے رب کی ملاقات کا امیدوار ہو تو اسے چاہیے کہ نیک عمل کرتا رہے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

سورۃ مریم

آیات:98 رکوع:6

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

کٓہٰیٰعٓصٓ ﴿۱﴾

کٓہٰیٰعٓصٓ

ک ھ ی ع ص

ک ھ ی ع ص

ذِکۡرُ رَحۡمَتِ رَبِّکَ عَبۡدَہٗ زَکَرِیَّا ﴿۲﴾

ذِکۡرُ تذکرہ رَحۡمَتِ رحمت رَبِّكَ آپ کا رب عَبۡدَہٗ اس کا بندہ زَکَرِیَّا زکریا

یہ تذکرہ ہے آپ کے رب کی رحمت کا جو اس نے اپنے بندے زکریا پر فرمائی تھی۔

اِذۡ نَادٰی رَبَّہٗ نِدَآءً خَفِیًّا ﴿۳﴾

اِذۡ جب نَادٰی اس نے پکارا رَبَّہٗ اپنے رب کو نِدَآءً پکارنا خَفِیًّا چپکے چپکے

یہ اس وقت کی بات ہے جب انہوں نے اپنے رب کو چپکے چپکے پکارا تھا۔

قَالَ رَبِّ اِنِّیۡ وَہَنَ الۡعَظۡمُ مِنِّیۡ وَ اشۡتَعَلَ الرَّاۡسُ شَیۡبًا وَّ لَمۡ اَکُنۡۢ بِدُعَآئِکَ

رَبِّ شَقِیًّا ﴿۴﴾

قَالَ عرض کیا رَبِّ اے میرے رب اِنِّیۡ بیشک میں وَہَنَ کمزور ہو گئی ہیں الۡعَظۡمُ

ہڈیاں مِنِّیۡ میری وَ اشۡتَعَلَ اور پھیل گیا ہے الرَّاۡسُ سر شَیۡبًا بڑھاپا / سفید بال وَّ اور

لَمۡ اَکُنۡ میں نہیں ہوا بِدُعَآئِکَ آپ سے دعا مانگ کر رَبِّ اے میرے رب شَقِیًّا

نامراد

اس نے عرض کیا: اے میرے رب! میری ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں اور سر میں بڑھاپا پھیل گیا ہے اور اے رب! میں آپ سے دعا مانگ کر کبھی نامراد نہیں ہوا۔

وَاِنِّیۡ خِفۡتُ الۡمَوَالِیَ مِنۡ وَّرَآءِیۡ وَکَانَتِ امۡرَاَتِیۡ عَاقِرًا فَهَبۡ لِیۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ وَلِیًّا ﴿۵﴾

وَاِنِّیۡ خِفۡتُ اور مجھے اندیشہ ہے الۡمَوَالِیَ رشتے دار مِنۡ وَّرَآءِیۡ اپنے بعد وَکَانَتِ اور ہے امۡرَاَتِیۡ میری بیوی عَاقِرًا بانجھ فَهَبۡ لِیۡ لہٰذا مجھے عطا فرما دیجیے مِنۡ لَّدُنۡكَ اپنی بارگاہ سے وَلِیًّا ایک وارث

اور مجھے اپنے بعد اپنے رشتہ داروں سے اندیشہ ہے اور میری بیوی بھی بانجھ ہے لہٰذا آپ مجھے اپنی بارگاہ سے ایک وارث عطا فرما دیجیے۔

یَّرِثُنِیۡ وَیَرِثُ مِنۡ اٰلِ یَعۡقُوۡبَ ﷺ وَاجۡعَلۡهُ رَبِّ رَضِیًّا ﴿۶﴾

یَّرِثُنِیۡ وہ میرا وارث ہو وَیَرِثُ اور میراث پائے مِنۡ سے اٰلِ یَعۡقُوۡبَ آلِ یعقوب وَاجۡعَلۡهُ اور اسے بنا دیجے رَبِّ اے میرے رب رَضِیًّا رضا کا حامل

جو میرا بھی وارث بنے اور آلِ یعقوب کی میراث بھی پائے۔ اور اے رب! آپ اسے اپنی رضا کا حامل بنا دیجیے۔

یٰزَکَرِیَّاۤ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۣاسۡمُهٗ یَحۡیٰی ۙ لَمۡ نَجۡعَلۡ لَّهٗ مِنۡ قَبۡلُ سَمِیًّا ﴿۷﴾

یٰزَکَرِیَّاۤ اے زکریا اِنَّا بیشک ہم نُبَشِّرُكَ تمہیں خوشخبری دیتے ہیں بِغُلٰمِ ایک لڑکے کی اسۡمُهٗ جس کا نام یَحۡیٰی یحیٰ لَمۡ نَجۡعَلۡ ہم نے نہیں بنایا لَّهٗ اس کا مِنۡ قَبۡلُ اس سے قبل سَمِیًّا کوئی ہم نام

[ارشاد ہوا:] اے زکریا! بیشک ہم تمہیں ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں جس کا نام یحیٰ ہو گا۔ ہم نے اس سے پہلے کسی کو اس کا ہم نام نہیں بنایا۔

قَالَ رَبِّ اَنّٰی یَکُوۡنُ لِیۡ غُلٰمٌ وَّ کَانَتِ امۡرَاَتِیۡ عَاقِرًا وَّ قَدۡ بَلَغۡتُ مِنَ الۡکِبَرِ

عِتِيًّا (٨)

قَالَ عرض کیا رَبِّ اے میرے رب اَنّٰى کیسے يَكُوْنُ ہو گا لِيْ میرے ہاں غُلٰمٌ بیٹا وَّكَانَتِ جبکہ ہے امْرَاَتِيْ میری بیوی عَاقِرًا بانجھ وَّقَدْ بَلَغْتُ اور میں پہنچ چکا ہوں مِنَ کی الْكِبَرِ بڑھاپا عِتِيًّا آخری حد

اس نے عرض کیا: اے میرے رب! میرے ہاں بیٹا کیسے پیدا ہو گا جبکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں خود بڑھاپے کی آخری حد کو پہنچ چکا ہوں۔

قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا (٩)

قَالَ ارشاد فرمایا كَذٰلِكَ ایسے ہی ہو گا قَالَ فرمایا ہے رَبُّكَ تیرے رب نے هُوَ یہ عَلَيَّ میرے لیے هَيِّنٌ آسان وَّ اور قَدْ خَلَقْتُكَ میں تمہیں پیدا کر چکا ہوں مِنْ قَبْلُ اس سے پہلے وَ جب کہ لَمْ تَكُ تم نہ تھے شَيْـًٔا کچھ بھی

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ہاں، ایسے ہی ہو گا۔ تمہارے رب کا فرمان ہے کہ یہ میرے لیے بڑی آسان بات ہے۔ اور میں اس سے پہلے تمہیں بھی پیدا کر چکا ہوں جب کہ تم کچھ بھی نہ تھے۔

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا (١٠)

قَالَ عرض کیا رَبِّ اے میرے رب اجْعَلْ مقرر فرما دیجیے لِّيْٓ میرے لیے اٰيَةً کوئی نشانی قَالَ فرمایا اٰيَتُكَ تمہاری نشانی اَلَّا تُكَلِّمَ یہ کہ تم نہ بات کر سکو گے النَّاسَ لوگوں سے ثَلٰثَ تین لَيَالٍ راتیں سَوِيًّا تندرست ہونے کے باوجود

عرض کیا: اے میرے رب! میرے لیے کوئی نشانی مقرر فرما دیجیے۔ فرمایا: تمہاری نشانی یہ ہے کہ تم تندرست ہونے کے باوجود لوگوں سے تین رات بات نہ کر سکو گے۔

فَخَرَجَ عَلٰي قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا

(١١)

فَخَرَجَ پھر وہ نکل کر آیا عَلٰی کے پاس قَوۡمِهٖ اپنی قوم مِنَ سے الۡمِحۡرَابِ حجرہ / عبادت کی جگہ فَاَوۡحٰۤی اور اس نے اشارہ کیا اِلَیۡهِمۡ ان کی طرف اَنۡ کہ سَبِّحُوۡا تسبیح میں مشغول رہو بُكۡرَةً صبح وَّعَشِیًّا اور شام

پھر وہ اپنے حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس تشریف لائے اور انہیں اشارہ فرمایا کہ صبح شام تسبیح میں مشغول رہو۔

یٰیَحۡیٰی خُذِ الۡكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَیۡنٰهُ الۡحُكۡمَ صَبِیًّا ﴿ۙ۱۲﴾

یٰیَحۡیٰی اے یحییٰ خُذِ تھامے رکھو الۡكِتٰبَ کتاب کو بِقُوَّةٍ مضبوطی کے ساتھ وَاٰتَیۡنٰهُ اور ہم نے اسے عطا فرمادی تھی الۡحُكۡمَ حکمت صَبِیًّا بچپن سے

اے یحییٰ! ہماری کتاب کو مضبوطی کے ساتھ تھامے رکھو اور ہم نے اسے بچپن میں ہی حکمت عطا فرمادی تھی......

وَّحَنَانًا مِّنۡ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ؕ وَكَانَ تَقِیًّا ﴿ۙ۱۳﴾

وَّحَنَانًا اور رقتِ قلبی مِّنۡ لَّدُنَّا اپنی بارگاہ سے وَزَكٰوةً اور پاکیزگی وَكَانَ اور وہ تھا تَقِیًّا بڑا پرہیزگار

اور اپنی بارگاہ سے رقتِ قلبی اور پاکیزگی بھی عطا فرمائی اور وہ بڑا پرہیزگار تھا......

وَّبَرًّۢا بِوَالِدَیۡهِ وَلَمۡ یَكُنۡ جَبَّارًا عَصِیًّا ﴿۱۴﴾

وَّبَرًّۢا اور حسنِ سلوک کرنے والا بِوَالِدَیۡهِ اپنے والدین کے ساتھ وَلَمۡ یَكُنۡ اور وہ نہ تھا جَبَّارًا سرکش عَصِیًّا نافرمان

اور اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے والا تھا اور سرکش ونافرمان نہ تھا۔

وَسَلٰمٌ عَلَیۡهِ یَوۡمَ وُلِدَ وَیَوۡمَ یَمُوۡتُ وَیَوۡمَ یُبۡعَثُ حَیًّا ﴿۱۵﴾

وَسَلٰمٌ اور سلام ہو عَلَیۡهِ اس پر یَوۡمَ جس دن وُلِدَ وہ پیدا ہوا وَیَوۡمَ اور جس دن

یَمُوۡتُ وہ وفات پائے گا وَیَوۡمَ اور جس دن یُبۡعَثُ اسے اٹھایا جائے گا حَیًّا زندہ

سلام ہو اس پر جس دن وہ پیدا ہوا، جس دن وہ وفات پائے گا اور جس دن اسے زندہ اٹھایا جائے گا۔

وَاذۡکُرۡ فِی الۡکِتٰبِ مَرۡیَمَ ۘ اِذِ انۡتَبَذَتۡ مِنۡ اَہۡلِہَا مَکَانًا شَرۡقِیًّا ﴿ۙ۱۶﴾

وَاذۡکُرۡ اور ذکر کیجیے فِی الۡکِتٰبِ کتابِ الٰہی میں مَرۡیَمَ مریم کا اِذِ جب انۡتَبَذَتۡ وہ خلوت نشین ہو گئی مِنۡ اَہۡلِہَا اپنے گھر والوں سے مَکَانًا ایک جگہ شَرۡقِیًّا مشرق کی جانب

اور کتابِ الٰہی میں مریم کا ذکر کیجیے۔ یہ اس وقت کی بات ہے جب وہ اپنے اہلِ خانہ سے الگ ہو کر مشرق کی جانب ایک جگہ خلوت نشین ہو گئی۔

فَاتَّخَذَتۡ مِنۡ دُوۡنِہِمۡ حِجَابًا ۪ٝ فَاَرۡسَلۡنَاۤ اِلَیۡہَا رُوۡحَنَا فَتَمَثَّلَ لَہَا بَشَرًا سَوِیًّا ﴿۱۷﴾

فَاتَّخَذَتۡ پھر اس نے ڈال لیا مِنۡ دُوۡنِہِمۡ ان کے سامنے سے حِجَابًا ایک پردہ فَاَرۡسَلۡنَاۤ پھر ہم نے بھیجا اِلَیۡہَا اس کی طرف رُوۡحَنَا اپنا فرشتہ خاص فَتَمَثَّلَ جو ظاہر ہو گیا لَہَا اس کے سامنے بَشَرًا ایک انسان سَوِیًّا صحیح سالم

پھر اس نے ان لوگوں کے سامنے سے ایک پردہ ڈال لیا۔ پھر ہم نے اس کی طرف اپنا فرشتۂ خاص بھیجا جو اس کے سامنے صحیح سالم انسان کی شکل میں ظاہر ہو گیا۔

قَالَتۡ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِالرَّحۡمٰنِ مِنۡکَ اِنۡ کُنۡتَ تَقِیًّا ﴿۱۸﴾

قَالَتۡ اس نے کہا اِنِّیۡۤ بیشک میں اَعُوۡذُ پناہ مانگتی ہوں بِالرَّحۡمٰنِ خدائے رحمٰن کی مِنۡکَ تجھ سے اِنۡ اگر کُنۡتَ تو ہے تَقِیًّا ڈرنے والا / پرہیز گار

مریم نے کہا: میں تجھ سے خدائے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں، اگر تُو اس سے ڈرتا ہے۔

قَالَ اِنَّمَاۤ اَنَا رَسُوۡلُ رَبِّکِ ٭ۖ لِاَہَبَ لَکِ غُلٰمًا زَکِیًّا ﴿۱۹﴾

قَالَ اس نے کہا اِنَّمَآ اَنَا میں تو فقط رَسُوۡلُ ایلچی رَبِّكِ تیرے رب کا لِاَهَبَ تاکہ دے دوں لَكِ تجھے غُلٰمًا ایک بیٹا زَكِيًّا پاکیزہ

جبرئیل نے کہا: میں تو فقط تیرے رب کا ایک ایلچی ہوں اور اس لیے بھیجا گیا ہوں کہ تجھے ایک پاکیزہ بیٹا دے دوں۔

قَالَتۡ اَنّٰى يَكُوۡنُ لِىۡ غُلٰمٌ وَّلَمۡ يَمۡسَسۡنِىۡ بَشَرٌ وَّلَمۡ اَكُ بَغِيًّا ‏(٢٠)

قَالَتۡ اس نے کہا اَنّٰى کیسے يَكُوۡنُ ہو سکتا ہے لِىۡ میرے ہاں غُلٰمٌ بیٹا وَّ حالانکہ لَمۡ يَمۡسَسۡنِىۡ مجھے چھوا تک نہیں بَشَرٌ کسی بشر نے وَّ اور لَمۡ اَكُ میں نہیں ہوں بَغِيًّا بد چلن

مریم نے کہا: میرے ہاں بیٹا کیسے ہو سکتا ہے؟ حالانکہ کسی انسان نے مجھے چھوا تک نہیں اور میں کوئی بد چلن عورت بھی نہیں۔

قَالَ كَذٰلِكِ‌ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ‌ ۚ وَلِنَجۡعَلَهٗۤ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحۡمَةً مِّنَّا‌ ۚ وَكَانَ اَمۡرًا مَّقۡضِيًّا ‏(٢١)

قَالَ اس نے کہا كَذٰلِكِ ایسے ہی ہو جائے گا قَالَ فرمایا ہے رَبُّكِ تیرے رب نے هُوَ یہ عَلَىَّ میرے لیے هَيِّنٌ بہت آسان وَلِنَجۡعَلَهٗۤ اور تاکہ ہم اسے بنادیں اٰيَةً ایک نشانی لِّلنَّاسِ لوگوں کے لیے وَرَحۡمَةً اور رحمت مِّنَّا اپنی طرف سے وَكَانَ اور ہے اَمۡرًا ایک امر مَّقۡضِيًّا پہلے سے طے شدہ

جبرائیل نے کہا: ہاں، ایسے ہی ہو جائے گا۔ تیرے رب نے فرمایا ہے کہ یہ میرے لیے بہت آسان ہے۔ اور یہ اس لیے ہو گا کہ ہم اسے لوگوں کے لیے ایک نشانی اور اپنی طرف سے ایک رحمت بنادیں۔ اور یہ امر پہلے سے طے شدہ ہے۔

فَحَمَلَتۡهُ فَانۡتَبَذَتۡ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ‏(٢٢)

فَحَمَلَتۡهُ پھر اسے اس بچے کا حمل ٹھہر گیا فَانۡتَبَذَتۡ تو وہ چلی گئی بِهٖ اسے لے کر

مَكَانًا ایک جگہ قَصِيًّا دور

پھر مریم کو اس بچے کا حمل ٹھہر گیا تو وہ اس حمل کو لیے ہوئے ایک دور کی جگہ چلی گئی۔

فَاَجَآءَهَا الۡمَخَاضُ اِلٰى جِذۡعِ النَّخۡلَةِ‌ ۚ قَالَتۡ يٰلَيۡتَنِىۡ مِتُّ قَبۡلَ هٰذَا وَ
كُنۡتُ نَسۡيًا مَّنۡسِيًّا ‏(۲۳)

فَاَجَآءَهَا پھر اسے لے آیا الۡمَخَاضُ دردِ زہ / زچگی کا درد اِلٰى طرف جِذۡعِ تنہ
النَّخۡلَةِ کھجور کا قَالَتۡ وہ کہنے لگی يٰلَيۡتَنِىۡ ہائے کاش مِتُّ میں مر چکی ہوتی قَبۡلَ هٰذَا
اس سے پہلے ہی وَ كُنۡتُ اور میں ہو جاتی نَسۡيًا مَّنۡسِيًّا بالکل بھولی بسری

پھر زچگی کا درد اسے ایک کھجور کے تنے کے پاس لے آیا۔ وہ کہنے لگی: ہائے کاش! میں
اس سے پہلے ہی مر چکی ہوتی اور بالکل بھولی بسری ہو جاتی۔

فَنَادٰٮهَا مِنۡ تَحۡتِهَاۤ اَلَّا تَحۡزَنِىۡ قَدۡ جَعَلَ رَبُّكِ تَحۡتَكِ سَرِيًّا ‏(۲٤)

فَنَادٰٮهَا تب اسے پکار کر کہا مِنۡ تَحۡتِهَاۤ اس کے نیچے ایک جگہ سے اَلَّا تَحۡزَنِىۡ کہ
گھبراؤ نہیں قَدۡ جَعَلَ پیدا فرما دیا ہے رَبُّكِ تیرے رب نے تَحۡتَكِ تیرے نیچے /
تیرے پاؤں میں سَرِيًّا ایک چشمہ

تب فرشتے نے اس کے نیچے ایک جگہ سے اسے پکار کر کہا: گھبراؤ نہیں، تیرے رب
نے تیرے پاؤں میں ایک چشمہ پیدا فرما دیا ہے۔

وَهُزِّىۡۤ اِلَيۡكِ بِجِذۡعِ النَّخۡلَةِ تُسٰقِطۡ عَلَيۡكِ رُطَبًا جَنِيًّا ‏(۲۵)

وَهُزِّىۡۤ اور ہلا اِلَيۡكِ اپنی جانب بِجِذۡعِ تنے کو النَّخۡلَةِ کھجور کا تُسٰقِطۡ گریں گی
عَلَيۡكِ تجھ پر رُطَبًا تازہ بتازہ جَنِيًّا پکی ہوئی

اور تو کھجور کے تنے کو اپنی جانب ہلا، تجھ پر تازہ بتازہ پکی ہوئی کھجوریں گریں گی۔

فَكُلِىۡ وَاشۡرَبِىۡ وَقَرِّىۡ عَيۡنًا‌ ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الۡبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوۡلِىۡۤ اِنِّىۡ
نَذَرۡتُ لِلرَّحۡمٰنِ صَوۡمًا فَلَنۡ اُكَلِّمَ الۡيَوۡمَ اِنۡسِيًّا‌ ۚ‏(۲٦)

فَكُلِىۡ اب کھا وَاشۡرَبِىۡ اور پی وَقَرِّىۡ اور ٹھنڈی کر عَيۡنًا آنکھیں فَاِمَّا پھر اگر تَرَيِنَّ تو دیکھے مِنَ سے الۡبَشَرِ انسان اَحَدًا کوئی فَقُوۡلِىۡۤ تو کہہ دینا اِنِّىۡ نَذَرۡتُ میں نے تو نذر مانی ہوئی ہے لِلرَّحۡمٰنِ خدائے رحمٰن کے لیے صَوۡمًا روزہ کی فَلَنۡ اُكَلِّمَ لہٰذا میں قطعاً بات نہیں کروں گی الۡيَوۡمَ آج اِنۡسِيًّا کسی انسان سے

اب کھا اور پی اور اپنی آنکھیں ٹھنڈی کر۔ پھر اگر تو کسی انسان کو دیکھے تو [اشارے سے] کہہ دینا کہ میں نے تو خدائے رحمٰن کے لیے [خاموشی کے] روزے کی منت مانی ہوئی ہے لہٰذا آج میں کسی بھی انسان سے قطعاً کوئی بات نہیں کروں گی۔

فَاَتَتۡ بِهٖ قَوۡمَهَا تَحۡمِلُهٗ‌ؕ قَالُوۡا يٰمَرۡيَمُ لَقَدۡ جِئۡتِ شَيۡـًٔـا فَرِيًّا ‏(۲۷)

فَاَتَتۡ پھر وہ آئی بِهٖ اس کو لے کر قَوۡمَهَا اپنی قوم کے پاس تَحۡمِلُهٗ اسے اٹھائے ہوئے قَالُوۡا وہ کہنے لگے يٰمَرۡيَمُ اے مریم لَقَدۡ جِئۡتِ تُو نے تو کی ہے شَيۡـًٔـا حرکت فَرِيًّا غضب کی

پھر وہ اس بچے کو اٹھائے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئی۔ وہ کہنے لگے: اے مریم! تُو نے تو بڑے غضب کی حرکت کر ڈالی۔

يٰۤاُخۡتَ هٰرُوۡنَ مَا كَانَ اَبُوۡكِ امۡرَاَ سَوۡءٍ وَّمَا كَانَتۡ اُمُّكِ بَغِيًّا ۖ‌ۚ‏ (۲۸)

يٰۤاُخۡتَ هٰرُوۡنَ اے ہارون کی بہن مَا كَانَ نہیں تھا اَبُوۡكِ تیرا باپ امۡرَاَ آدمی سَوۡءٍ برا وَّ اور مَا كَانَتۡ نہیں تھی اُمُّكِ تیری ماں بَغِيًّا بدکار

اے ہارون کی بہن! نہ تو تمہارا باپ کوئی برا آدمی تھا اور نہ ہی تمہاری ماں بدکار تھی۔

فَاَشَارَتۡ اِلَيۡهِ‌ ؕ قَالُوۡا كَيۡفَ نُـكَلِّمُ مَنۡ كَانَ فِى الۡمَهۡدِ صَبِيًّا‏ (۲۹)

فَاَشَارَتۡ تو مریم نے اشارہ کر دیا اِلَيۡهِ اس کی طرف قَالُوۡا وہ کہنے لگے كَيۡفَ کیسے نُـكَلِّمُ ہم بات کریں مَنۡ اس سے جو كَانَ ہے فِى الۡمَهۡدِ گہوارہ میں صَبِيًّا بچہ

اس پر مریم نے بچے کی طرف اشارہ کر دیا۔ وہ کہنے لگے: ہم اس سے کیسے بات کریں جو

ابھی گہوارے میں پڑا ہوا بچہ ہے۔

قَالَ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ ؕ اٰتٰنِیَ الْكِتٰبَ وَ جَعَلَنِیْ نَبِیًّا ﴿۳۰﴾

قَالَ اس بچے نے کہا اِنِّیْ بیشک میں عَبْدُ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا بندہ اٰتٰنِیَ اس نے مجھے عطا فرمائی ہے الْكِتٰبَ کتاب وَ جَعَلَنِیْ اور اس نے مجھے بنایا ہے نَبِیًّا نبی

وہ بچہ بول اٹھا: میں اللہ تعالیٰ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب عطا فرمائی ہے اور اسی نے مجھے نبی بنایا ہے۔

وَّ جَعَلَنِیْ مُبٰرَكًا اَیْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَ اَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَیًّا ﴿۳۱﴾

وَّجَعَلَنِیْ اور اس نے مجھے بنایا ہے مُبٰرَكًا بابرکت اَیْنَ مَا جہاں کہیں كُنْتُ میں رہوں وَاَوْصٰنِیْ اور اس نے مجھے حکم دیا ہے بِالصَّلٰوةِ نماز کا وَالزَّكٰوةِ اور زکوۃ کا مَا دُمْتُ جب تک میں رہوں حَیًّا زندہ

اور میں جہاں کہیں رہوں، اس نے مجھے بابرکت بنایا ہے۔ اور جب تک میں زندہ رہوں، اس نے مجھے نماز اور زکوۃ کا حکم دیا ہے۔

وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَتِیْ ۫ وَ لَمْ یَجْعَلْنِیْ جَبَّارًا شَقِیًّا ﴿۳۲﴾

وَّبَرًّا اور اچھا سلوک کرنے والا بِوَالِدَتِیْ اپنی والدہ سے وَ اور لَمْ یَجْعَلْنِیْ اس نے مجھے نہیں بنایا جَبَّارًا سرکش شَقِیًّا بدبخت

اور مجھے اپنی والدہ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والا بنایا ہے، اور مجھے سرکش و بدبخت نہیں بنایا۔

وَ السَّلٰمُ عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ وَ یَوْمَ اَمُوْتُ وَ یَوْمَ اُبْعَثُ حَیًّا ﴿۳۳﴾

وَالسَّلٰمُ اور سلام ہے عَلَیَّ مجھ پر یَوْمَ جس دن وُلِدْتُّ میں پیدا ہوا وَیَوْمَ اور جس دن اَمُوْتُ میں مروں گا وَیَوْمَ اور جس دن اُبْعَثُ مجھے اٹھایا جائے گا حَیًّا زندہ

سلام ہے مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مجھے موت آئے گی اور جس دن مجھے زندہ اٹھایا جائے گا۔

ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِىْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ (٣٤)

ذٰلِكَ یہ ہے عِيْسَى عیسیٰ ابْنُ مَرْيَمَ مریم کا بیٹا قَوْلَ بات الْحَقِّ سچی الَّذِىْ فِيْهِ وہ جس میں يَمْتَرُوْنَ وہ شک کررہے ہیں

یہ ہیں مریم کے بیٹے عیسیٰ! ہم نے وہ سچی بات کہہ دی ہے جس میں یہ لوگ شک کر رہے ہیں۔

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ (٣٥)

مَا كَانَ شایانِ شان نہیں لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کے اَنْ کہ يَّتَّخِذَ وہ بنائے مِنْ کوئی وَّلَدٍ بیٹا سُبْحٰنَهٗ وہ پاک ہے اِذَا جب قَضٰٓى وہ فیصلہ کرلیتا ہے اَمْرًا کسی کام کا فَاِنَّمَا تو صرف اتنا يَقُوْلُ وہ فرمادیتا ہے لَهٗ اس کو كُنْ ہوجا فَيَكُوْنُ چنانچہ وہ ہوجاتا ہے

یہ اللہ تعالیٰ کے شایانِ شان نہیں کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے، وہ اس سے پاک ہے۔ جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرلیتا ہے تو وہ اسے صرف اتنا فرمادیتا ہے کہ ہوجا، چنانچہ وہ ہوجاتا ہے۔

وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّىْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ (٣٦)

وَاِنَّ اور بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ رَبِّىْ میرا رب وَرَبُّكُمْ اور تمہارا رب فَاعْبُدُوْهُ لہٰذا اسی کی عبادت کرو هٰذَا یہ صِرَاطٌ راہ مُّسْتَقِيْمٌ سیدھی

اور بیشک اللہ تعالیٰ میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی، لہٰذا اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھی راہ ہے۔

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ (٣٧)

فَاخۡتَلَفَ پھر بھی اختلاف ڈال لیا ہے الۡاَحۡزَابُ فرقوں نے مِنۡۢ بَيۡنِهِمۡ آپس میں فَوَيۡلٌ تو بہت تباہی لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا کافروں کے لیے مِنۡ سے مَّشۡهَدِ حاضری يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ بڑا دن

پھر بھی مختلف جماعتوں نے آپس میں اختلاف ڈال لیا ہے۔ تو کافروں کی اس بڑے دن کی حاضری کے موقع پر بہت تباہی ہو گی۔

اَسۡمِعۡ بِهِمۡ وَ اَبۡصِرۡ ۙ يَوۡمَ يَاۡتُوۡنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوۡنَ الۡيَوۡمَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ (۳۸)

اَسۡمِعۡ بِهِمۡ وہ بڑے سننے والے وَاَبۡصِرۡ اور بڑے دیکھنے والے يَوۡمَ جس دن يَاۡتُوۡنَنَا وہ ہمارے پاس آئیں گے لٰكِنِ لیکن الظّٰلِمُوۡنَ یہ ظالم لوگ الۡيَوۡمَ آج فِىۡ میں ضَلٰلٍ گمراہی مُّبِيۡنٍ کھلی

جس روز وہ ہمارے پاس آئیں گے، اس دن تو بڑے سننے والے اور بڑے دیکھنے والے بنے ہوں گے؛ لیکن یہ ظالم لوگ آج کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔

وَاَنۡذِرۡهُمۡ يَوۡمَ الۡحَسۡرَةِ اِذۡ قُضِىَ الۡاَمۡرُ ۘ وَهُمۡ فِىۡ غَفۡلَةٍ وَّهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ (۳۹)

وَاَنۡذِرۡهُمۡ اور آپ انہیں ڈرایئے يَوۡمَ الۡحَسۡرَةِ پچھتاوے کے دن سے اِذۡ جب قُضِىَ چکا دیا جائے گا / فیصلہ کر دیا جائے گا الۡاَمۡرُ قضیہ وَهُمۡ اور فی الحال وہ لوگ فِىۡ غَفۡلَةٍ غفلت میں پڑے ہیں وَّهُمۡ اور وہ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ماننے کو تیار ہی نہیں

اور آپ انہیں پچھتاوے والے دن سے ڈرایئے جب کہ سارا قضیہ چکا دیا جائے گا۔ اور فی الحال تو یہ لوگ غفلت میں پڑے ہیں اور ماننے کو تیار ہی نہیں۔

اِنَّا نَحۡنُ نَرِثُ الۡاَرۡضَ وَمَنۡ عَلَيۡهَا وَاِلَيۡنَا يُرۡجَعُوۡنَ (۴۰)

اِنَّا نَحۡنُ بیشک ہم نَرِثُ وارث ہوں گے الۡاَرۡضَ زمین کے وَمَنۡ اور جو کچھ عَلَيۡهَا

اس میں ہے وَاِلَيْنَا اور ہماری طرف يُرْجَعُوْنَ ان سب لوگوں کو لوٹایا جائے گا

بیشک ہم ہی زمین اور جو کچھ اس میں ہے؛ سب کے وارث ہوں گے اور سب لوگوں کو ہماری طرف ہی لوٹایا جائے گا۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا (٤١)

وَاذْكُرْ اور قصہ بیان کیجئے فِي الْكِتٰبِ کتابِ الٰہی میں اِبْرٰهِيْمَ ابراہیم [علیہ السلام] اِنَّهٗ بیشک وہ كَانَ تھا صِدِّيْقًا راست باز نَّبِيًّا نبی

اور کتابِ الٰہی میں ابراہیم کا قصہ بیان کیجئے، بیشک وہ بڑے راست باز تھے، نبی تھے۔

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْئًا (٤٢)

اِذْ جب قَالَ اس نے کہا تھا لِاَبِيْهِ اپنے والد سے يٰۤاَبَتِ ابا جان! لِمَ تَعْبُدُ آپ کیوں پوجا کرتے ہیں مَا جو کہ لَا يَسْمَعُ نہ سنتی ہیں وَلَا يُبْصِرُ اور نہ دیکھتی ہیں وَلَا يُغْنِيْ اور نہ کام آسکتی ہیں عَنْكَ آپ کے شَيْئًا کچھ

یہ اس وقت کی بات ہے جب انہوں نے اپنے والد سے کہا تھا: ابا جان! آپ ایسی چیزوں کی پوجا کیوں کرتے ہیں جو نہ سنتی ہیں، نہ دیکھتی ہیں اور نہ آپ کے کچھ کام آسکتی ہیں؟

يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْۤ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا (٤٣)

يٰۤاَبَتِ ابا جان! اِنِّيْ بیشک میں قَدْ جَآءَنِيْ بیشک میرے پاس آچکا ہے مِنَ الْعِلْمِ وہ علم مَا جو لَمْ يَاْتِكَ آپ کے پاس نہیں آیا فَاتَّبِعْنِيْۤ اس لیے میری بات مان لیں اَهْدِكَ میں آپ کو دکھاؤں گا صِرَاطًا راہ سَوِيًّا سیدھی

ابا جان! میرے پاس وہ علم آچکا ہے جو آپ کے پاس نہیں آیا، اس لیے میری بات مان لیں، میں آپ کو سیدھی راہ دکھاؤں گا۔

يٰۤاَبَتِ لَا تَعۡبُدِ الشَّيۡطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ كَانَ لِلرَّحۡمٰنِ عَصِيًّا (٤٤)

يٰۤاَبَتِ ابا جان! لَا تَعۡبُدِ بندگی نہ کریں الشَّيۡطٰنَ شیطان اِنَّ یقین جانیں الشَّيۡطٰنَ شیطان كَانَ ہے لِلرَّحۡمٰنِ خدائے رحمٰن کا عَصِيًّا بڑا ہی نافرمان

ابا جان! شیطان کی بندگی نہ کریں، یقین جانیں کہ شیطان خدائے رحمن کا بڑا ہی نافرمان ہے۔

يٰۤاَبَتِ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اَنۡ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ فَتَكُوۡنَ لِلشَّيۡطٰنِ وَلِيًّا (٤٥)

يٰۤاَبَتِ ابا جان! اِنِّىۡۤ بیشک میں اَخَافُ ڈرتا ہوں اَنۡ کہ يَّمَسَّكَ آپ پر آپڑے عَذَابٌ کوئی عذاب مِّنَ کی طرف سے الرَّحۡمٰنِ خدائے رحمٰن فَتَكُوۡنَ جس کے نتیجے میں آپ ہو جائیں لِلشَّيۡطٰنِ شیطان کا وَلِيًّا ساتھی

ابا جان! مجھے ڈر ہے کہ آپ پر خدائے رحمٰن کی طرف سے کوئی عذاب نہ آپڑے، جس کے نتیجے میں آپ شیطان کے ساتھی بن جائیں۔

قَالَ اَرَاغِبٌ اَنۡتَ عَنۡ اٰلِهَتِىۡ يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ ۚ لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهِ لَاَرۡجُمَنَّكَ وَ اهۡجُرۡنِىۡ مَلِيًّا (٤٦)

قَالَ اس نے جواب دیا اَرَاغِبٌ کیا پھر گئے ہو اَنۡتَ تم عَنۡ سے اٰلِهَتِىۡ میرے معبود [جمع] يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ اے ابراہیم لَئِنۡ اگر لَّمۡ تَنۡتَهِ تم باز نہ آئے لَاَرۡجُمَنَّكَ تو میں تمہیں ضرور بالضرور سنگسار کر ڈالوں گا وَاهۡجُرۡنِىۡ اب مجھ سے الگ ہو جائو مَلِيًّا ہمیشہ کے لیے

اس نے جواب دیا: اے ابراہیم! کیا تم میرے معبودوں سے پھر گئے ہو؟ اگر تم باز نہ آئے تو میں ضرور بالضرور تمہیں سنگسار کر ڈالوں گا۔ اب تم ہمیشہ کے لیے مجھ سے الگ ہو جائو۔

قَالَ سَلٰمٌ عَلَيۡكَ‌ۚ سَاَسۡتَغۡفِرُ لَكَ رَبِّىۡ‌ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِىۡ حَفِيًّا (٤٧)

قَالَ فرمایا سَلٰمٌ سلام عَلَيۡكَ آپ پر سَاَسۡتَغۡفِرُ اب میں مغفرت طلب کروں گا لَكَ آپ کے لیے رَبِّىۡ اپنے رب سے اِنَّهٗ بیشک وہ كَانَ ہے بِىۡ مجھ پر حَفِيًّا بہت مہربان

ابراہیم نے فرمایا: سلام قبول کریں۔ اب میں آپ کے لیے اپنے رب سے مغفرت طلب کروں گا، بلاشبہ وہ مجھ پر بہت مہربان ہے۔

وَ اَعۡتَزِلُكُمۡ وَ مَا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَ اَدۡعُوۡا رَبِّىۡ‌ۖ عَسٰٓى اَلَّاۤ اَكُوۡنَ بِدُعَآءِ رَبِّىۡ شَقِيًّا (٤٨)

وَاَعۡتَزِلُكُمۡ اب میں علیحدگی اختیار کرتا ہوں تم سے وَمَا اور جن کو تَدۡعُوۡنَ تم پکارتے ہو مِنۡ دُوۡنِ سوائے اللّٰهِ اللہ تعالیٰ وَاَدۡعُوۡا اور میں پکارتا رہوں گا رَبِّىۡ اپنے رب کو عَسٰٓى امید ہے اَلَّاۤ اَكُوۡنَ کہ میں نہ رہوں گا بِدُعَآءِ پکار کر رَبِّىۡ اپنے رب کو شَقِيًّا نامراد

اب میں تم سب لوگوں سے اور ان چیزوں سے علیحدگی اختیار کرتا ہوں جن کو تم اللہ تعالیٰ کے سوا پکارتے ہو۔ اور میں تو اپنے رب کو ہی پکارتا رہوں گا، امید ہے کہ میں اپنے رب کو پکار کر نامراد نہ رہوں گا۔

فَلَمَّا اعۡتَزَلَهُمۡ وَمَا يَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَ يَعۡقُوۡبَ‌ؕ وَكُلًّا جَعَلۡنَا نَبِيًّا (٤٩)

فَلَمَّا پھر جب اعۡتَزَلَهُمۡ اس نے علیحدگی اختیار کر لی ان سے وَمَا اور جن کو يَعۡبُدُوۡنَ وہ پکارا کرتے تھے مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے علاوہ وَهَبۡنَا ہم نے عطا فرما دیے لَهٗۤ اس کو اِسۡحٰقَ اسحق وَيَعۡقُوۡبَ اور یعقوب وَكُلًّا اور ہر ایک کو جَعَلۡنَا ہم نے بنا دیا نَبِيًّا نبی

پھر جب ابراہیم نے ان لوگوں سے اور ان چیزوں سے علیحدگی اختیار کرلی جن کو وہ

لوگ اللہ تعالیٰ کے علاوہ پکارا کرتے تھے تو ہم نے اسے اسحاق اور یعقوب عطا فرما دیے
اور ہم نے ہر ایک کو نبی بنا دیا۔

وَوَهَبۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِنَا وَجَعَلۡنَا لَهُمۡ لِسَانَ صِدۡقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾

وَوَهَبۡنَا اور ہم نے عطا فرمائی لَهُمۡ ان سب کو مِّنۡ سے رَّحۡمَتِنَا اپنی رحمت وَجَعَلۡنَا
اور ہم نے نوازا لَهُمۡ ان کو لِسَانَ صِدۡقٍ نیک نامی عَلِيًّا بلند درجے

اور ہم نے ان سب کو اپنی رحمت عطا فرمائی اور ہم نے ان کو بلند درجے کی نیک نامی سے
نوازا۔

وَاذۡكُرۡ فِي الۡكِتٰبِ مُوۡسٰۤى ۚ اِنَّهٗ كَانَ مُخۡلَصًا وَّكَانَ رَسُوۡلًا نَّبِيًّا ﴿٥١﴾

وَاذۡكُرۡ اور قصہ سنائیں فِي الۡكِتٰبِ کتاب الٰہی میں مُوۡسٰۤى موسیٰ اِنَّهٗ بلاشبہ وہ كَانَ تھا
مُخۡلَصًا برگزیدہ وَّكَانَ اور تھا رَسُوۡلًا رسول نَّبِيًّا نبی

اور کتابِ الٰہی میں موسیٰ کا قصہ بھی سنائیے۔ بلاشبہ وہ برگزیدہ تھا اور صاحبِ رسالت
نبی تھا۔

وَنَادَيۡنٰهُ مِنۡ جَانِبِ الطُّوۡرِ الۡاَيۡمَنِ وَقَرَّبۡنٰهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾

وَنَادَيۡنٰهُ اور ہم نے اسے پکارا مِنۡ سے جَانِبِ جانب الطُّوۡرِ کوہ طور الۡاَيۡمَنِ دائیں
وَقَرَّبۡنٰهُ اور اسے اپنا مقرب بنایا نَجِيًّا راز کی گفتگو کے ذریعے

اور ہم نے اسے طور کی دائیں جانب سے پکارا اور راز کی گفتگو کے ذریعے اسے اپنا مقرب
بنایا۔

وَوَهَبۡنَا لَهٗ مِنۡ رَّحۡمَتِنَاۤ اَخَاهُ هٰرُوۡنَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾

وَوَهَبۡنَا اور ہم نے عطا کیا لَهٗ اس کو مِنۡ رَّحۡمَتِنَاۤ اپنی رحمت سے اَخَاهُ اس کا بھائی
هٰرُوۡنَ ہارون نَبِيًّا نبی

اور ہم نے اس کو اپنی رحمت سے اس کا بھائی ہارون نبی بنا کر عطا کیا۔

وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَ كَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۚ

(٥٤)

وَاذْكُرْ اور قصہ سنائیں فِي الْكِتٰبِ کتاب الٰہی میں اِسْمٰعِيْلَ اسمٰعیل اِنَّهٗ بلاشبہ وہ كَانَ

تھے صَادِقَ الْوَعْدِ وعدہ کا سچا وَكَانَ اور تھے رَسُوْلًا رسول نَّبِيًّا نبی

اور کتابِ الٰہی میں اسماعیل کا قصہ بھی بیان کیجیے۔ بلاشبہ وہ وعدے کا سچا تھا اور صاحبِ

رسالت نبی تھا۔

وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۠ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا (٥٥)

وَكَانَ يَاْمُرُ اور حکم دیا کرتا تھا اَهْلَهٗ اپنے اہلِ خانہ بِالصَّلٰوةِ نماز کا وَالزَّكٰوةِ اور زکوۃ

وَكَانَ اور وہ تھے عِنْدَ رَبِّهٖ اپنے رب کی بارگاہ میں مَرْضِيًّا پسندیدہ

اور وہ اپنے اہلِ خانہ کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا کرتا تھا اور اپنے رب کی بارگاہ میں بڑا

پسندیدہ تھا۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۙ (٥٦)

وَاذْكُرْ اور ذکر کیجئے فِي الْكِتٰبِ کتابِ الٰہی میں اِدْرِيْسَ ادریس اِنَّهٗ بلاشبہ وہ كَانَ تھے

صِدِّيْقًا بڑا راست باز نَّبِيًّا نبی

اور کتابِ الٰہی میں ادریس کا بھی ذکر کیجئے۔ بلاشبہ وہ بڑا راست باز نبی تھا۔

وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا (٥٧)

وَّرَفَعْنٰهُ اور ہم نے اسے فائز کیا مَكَانًا مقام عَلِيًّا بلند

اور ہم نے اسے بلند مقام پر فائز کیا تھا۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۗ وَ مِمَّنْ

حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۫ وَّ مِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْرَآءِيْلَ ۫ وَ مِمَّنْ هَدَيْنَا وَ

اجْتَبَيْنَا ۭ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ بُكِيًّا ۩ (٥٨)

اُولٰٓئِكَ یہ وہ لوگ الَّذِيۡنَ وہ جنہیں اَنۡعَمَ اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نے انعام کیا عَلَيۡهِمۡ ان پر
مِّنَ سے النَّبِيّٖنَ انبیاء مِنۡ سے ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ اولاد آدم وَمِمَّنۡ اور ان سے جنہیں
حَمَلۡنَا ہم نے سوار کیا مَعَ ساتھ نُوۡحٍ نوح وَّ اور مِنۡ سے ذُرِّيَّةِ اولاد اِبۡرٰهِيۡمَ ابراہیم
وَاِسۡرَآءِيۡلَ اور یعقوب وَمِمَّنۡ اور ان سے جنہیں هَدَيۡنَا ہم نے ہدایت دی
وَاجۡتَبَيۡنَا اور ہم نے منتخب کیا اِذَا تُتۡلٰى جب سنائی جاتی عَلَيۡهِمۡ ان کو اٰيٰتُ الرَّحۡمٰنِ
رحمن کی آیات خَرُّوۡا وہ گر جاتے سُجَّدًا سجدہ میں وَّبُكِيًّا اور روتے ہوئے

اولادِ آدم میں سے یہ وہ انبیاء ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا۔ یہ ان لوگوں کی نسل سے ہیں جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ سوار کیا تھا اور ابراہیم اور اسرائیل * کی نسل سے ہیں اور ان لوگوں میں سے ہیں جنہیں ہم نے ہدایت دی اور منتخب کیا۔ جب انہیں خدائے رحمن کی آیات سنائی جاتی تھیں تو وہ روتے ہوئے سجدہ میں گر جاتے تھے۔

[* حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب]

فَخَلَفَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ خَلۡفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوۡفَ يَلۡقَوۡنَ غَيًّا ۙ‏(۵۹)

فَخَلَفَ پھر جانشین ہوئے مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ان کے بعد خَلۡفٌ چند جانشین (ناخلف)
اَضَاعُوا انہوں نے ضائع کیا الصَّلٰوةَ نماز وَاتَّبَعُوا اور پیچھے لگ گئے الشَّهَوٰتِ
خواہشات فَسَوۡفَ پس عنقریب يَلۡقَوۡنَ دوچار ہوں گے غَيًّا جہنم کی وادی

پھر ان کے بعد ایسے ناخلف لوگ جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو ضائع کیا اور خواہشات کے پیچھے لگ گئے۔ وہ لوگ عنقریب جہنم کی وادی غیّ سے دوچار ہوں گے۔

اِلَّا مَنۡ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدۡخُلُوۡنَ الۡجَنَّةَ وَلَا يُظۡلَمُوۡنَ شَيۡــًٔا ۙ‏(۶۰)

اِلَّا سوائے مَنۡ جو۔ جس تَابَ توبہ کی وَاٰمَنَ وہ ایمان لایا وَعَمِلَ اور عمل کیے صَالِحًا

نیک فَاُولٰٓئِكَ تا ایسے لوگ يَدۡخُلُوۡنَ وہ داخل ہوں گے الۡجَنَّةَ جنت وَلَا يُظۡلَمُوۡنَ اور ان کا نہ نقصان کیا جائیگا شَيۡـًٔا کچھ۔ ذرا

سوائے اس شخص کے جس نے توبہ کر لی، ایمان لے آیا اور نیک عمل کیے۔ تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان کا ذرا سا بھی نقصان نہیں کیا جائے گا۔

جَنّٰتِ عَدۡنِ ۨالَّتِىۡ وَعَدَ الرَّحۡمٰنُ عِبَادَهٗ بِالۡغَيۡبِ‌ؕ اِنَّهٗ كَانَ وَعۡدُهٗ مَاۡتِيًّا (٦١)

جَنّٰتِ عَدۡنِ ہمیشہ رہنے والی جنتوں الَّتِىۡ وہ جو وَعَدَ وعدہ کیا الرَّحۡمٰنُ خدائے رحمن عِبَادَهٗ اپنے بندے [جمع] بِالۡغَيۡبِ غائبانہ اِنَّهٗ یقیناً كَانَ ہے وَعۡدُهٗ اس کا وعدہ مَاۡتِيًّا پہنچنے والا

ہمیشہ رہنے والی جنتوں میں [داخل ہوں گے]، جن کا وعدہ خدائے رحمٰن نے اپنے بندوں سے غائبانہ طور پر فرما رکھا ہے۔ یقیناً اس کا وعدہ پہنچنے ہی والا ہے۔

لَا يَسۡمَعُوۡنَ فِيۡهَا لَغۡوًا اِلَّا سَلٰمًا‌ؕ وَلَهُمۡ رِزۡقُهُمۡ فِيۡهَا بُكۡرَةً وَّعَشِيًّا (٦٢)

لَا يَسۡمَعُوۡنَ وہ نہ سنیں گے فِيۡهَا اس میں لَغۡوًا بے ہودہ اِلَّا سَلٰمًا سلام کے علاوہ وَلَهُمۡ اور ان کے لیے رِزۡقُهُمۡ ان کا رزق فِيۡهَا اس میں بُكۡرَةً صبح وَّعَشِيًّا اور شام

وہ اس میں سلام کے علاوہ کوئی لغو بات سنیں گے بھی نہیں۔ اور انہیں وہاں پر ان کا رزق صبح شام مہیا ہو گا۔

تِلۡكَ الۡجَـنَّةُ الَّتِىۡ نُوۡرِثُ مِنۡ عِبَادِنَا مَنۡ كَانَ تَقِيًّا (٦٣)

تِلۡكَ یہ الۡجَـنَّةُ جنت الَّتِىۡ وہ جو کہ نُوۡرِثُ ہم وارث بنائینگے مِنۡ سے۔ کو عِبَادِنَا اپنے بندے مَنۡ جو كَانَ ہوں گے تَقِيًّا متقی

یہ ہے وہ جنت جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے اس کو بنائیں گے جو متقی ہو گا۔

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمۡرِ رَبِّكَ‌ۚ لَهٗ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡنَا وَمَا خَلۡفَنَا وَمَا بَيۡنَ ذٰلِكَ‌ۚ

وَ مَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا (٦٤)

وَمَا اور ہم نَتَنَزَّلُ نہیں اترتے اِلَّا مگر بِاَمْرِ حکم سے رَبِّكَ تمہارا رب لَهٗ اس کے لیے مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا جو ہمارے آگے وَمَا اور جو خَلْفَنَا ہمارے پیچھے وَمَا اور جو بَيْنَ ذٰلِكَ ان کے درمیان وَمَا اور نہیں كَانَ ہے رَبُّكَ تمہارا رب نَسِيًّا بھولنے والا

اور [فرشتے کہتے ہیں کہ] ہم آپ کے رب کے حکم کے بغیر اتر کر نہیں آسکتے۔ جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو کچھ ہمارے پیچھے ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، سب اسی کی ملکیت ہے۔ اور آپ کا رب بھولنے والا تو نہیں۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَ اصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا (٦٥)

رَبُّ السَّمٰوٰتِ آسمانوں کا رب وَالْاَرْضِ اور زمین وَمَا اور جو بَيْنَهُمَا ان کے درمیان فَاعْبُدْهُ لہٰذا اس کی عبادت کرو وَاصْطَبِرْ اور ثابت قدم رہو لِعِبَادَتِهٖ اسی کی عبادت پر هَلْ کیا تَعْلَمُ تو جانتا ہے لَهٗ اس کا سَمِيًّا کوئی ہم صفت

وہ آسمان و زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، سب کا رب ہے۔ لہٰذا آپ اس کی عبادت کیجیے اور اسی کی عبادت پر ثابت قدم رہیے۔ کیا اس کا کوئی ہم صفت آپ کے علم میں ہے؟

وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا (٦٦)

وَيَقُوْلُ اور کہتا ہے الْاِنْسَانُ انسان ءَ اِذَا کیا جب مَا مِتُّ میں مر گیا لَسَوْفَ تو پھر اُخْرَجُ میں نکالا جاؤں گا حَيًّا زندہ

اور انسان کہتا ہے: بھلا جب میں مر جاؤں گا تو کیا واقعی زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟

اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا (٦٧)

اَوَ کیا لَا يَذْكُرُ یاد نہیں کرتا الْاِنْسَانُ انسان اَنَّا بلا شبہ ہم خَلَقْنٰهُ ہم اسے پیدا کر

چکے ہیں مِنۡ قَبۡلُ اس سے قبل وَلَمۡ يَكُ جبکہ وہ نہ تھا شَيۡـًٔا کچھ بھی

کیا اس انسان کو یاد نہیں کرتا کہ ہم اسے پہلے بھی پیدا کر چکے ہیں جب کہ وہ کچھ بھی نہ تھا!؟

فَوَرَبِّكَ لَنَحۡشُرَنَّهُمۡ وَ الشَّيٰطِيۡنَ ثُمَّ لَنُحۡضِرَنَّهُمۡ حَوۡلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ۚ (٦٨)

فَوَرَبِّكَ تو قسم ہے تمہارے رب کی لَنَحۡشُرَنَّهُمۡ ہم انہیں ضرور بالضرور جمع کریں گے وَالشَّيٰطِيۡنَ اور شیطان [جمع] ثُمَّ پھر لَنُحۡضِرَنَّهُمۡ ہم انہیں ضرور حاضر کر دیں گے حَوۡلَ گرد جَهَنَّمَ دوزخ جِثِيًّا گھٹنوں کے بل گرے ہوئے

تو قسم ہے آپ کے رب کی! ہم ان لوگوں کو اور شیاطین کو ضرور بالضرور جمع کریں گے پھر ان کو دوزخ کے گرد گھٹنوں کے بل گرا کر حاضر کر دیں گے۔

ثُمَّ لَنَنۡزِعَنَّ مِنۡ كُلِّ شِيۡعَةٍ اَيُّهُمۡ اَشَدُّ عَلَى الرَّحۡمٰنِ عِتِيًّا ۚ (٦٩)

ثُمَّ پھر لَنَنۡزِعَنَّ ضرور کھینچ نکالیں گے مِنۡ سے كُلِّ ہر شِيۡعَةٍ گروہ اَيُّهُمۡ جو ان میں سے اَشَدُّ بہت زیادہ عَلَى الرَّحۡمٰنِ اللہ تعالیٰ رحمن سے عِتِيًّا سرکش بننے والا

پھر ہم ہر گروہ میں ان کو کھینچ نکالیں گے جو خدائے رحمٰن کے مقابلے زیادہ سرکش بنے ہوئے تھے۔

ثُمَّ لَنَحۡنُ اَعۡلَمُ بِالَّذِيۡنَ هُمۡ اَوۡلٰى بِهَا صِلِيًّا (٧٠)

ثُمَّ پھر لَنَحۡنُ البتہ اَعۡلَمُ زیادہ جاننے والا بِالَّذِيۡنَ ان سے جو هُمۡ وہ اَوۡلٰى بِهَا زیادہ مستحق اس میں صِلِيًّا جھونکے جانا

پھر ہم ہی ان لوگوں کو زیادہ جانتے ہیں جو اس جہنم میں جھونکے جانے کے زیادہ مستحق ہیں۔

وَاِنۡ مِّنۡكُمۡ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتۡمًا مَّقۡضِيًّا ۚ (٧١)

وَاِنۡ اور نہیں مِّنۡكُمۡ تم میں سے اِلَّا مگر وَارِدُهَا یہاں سے گزرنا ہو گا كَانَ ہے عَلٰى پر
رَبِّكَ تمہارا رب حَتۡمًا حتمی فیصلہ مَّقۡضِيًّا مقرر کیا ہوا

اور تم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں ہے جس کا اس جہنم پر سے گزر نہ ہو۔ اس کا آپ کے
رب کی طرف سے حتمی فیصلہ کیا جا چکا ہے۔

ثُمَّ نُنَجِّى الَّذِيۡنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيۡنَ فِيۡهَا جِثِيًّا ﴿۷۲﴾

ثُمَّ پھر نُنَجِّى ہم نجات دینگے الَّذِيۡنَ اتَّقَوْا وہ جنہوں نے پرہیز گاری کی وَّنَذَرُ اور ہم
چھوڑ دینگے الظّٰلِمِيۡنَ ظالم [جمع] فِيۡهَا اس میں جِثِيًّا گھٹنوں کے بل گرا ہوا

پھر ہم متقی لوگوں کو نجات دے دیں گے اور ظالموں کو اس جہنم میں گھٹنوں کے بل گرا
ہوا چھوڑ دیں گے۔

وَ اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا ۙ اَىُّ
الۡفَرِيۡقَيۡنِ خَيۡرٌ مَّقَامًا وَّاَحۡسَنُ نَدِيًّا ﴿۷۳﴾

وَاِذَا اور جب تُتۡلٰى تلاوت کی جاتی ہے عَلَيۡهِمۡ ان پر اٰيٰتُنَا ہماری آیات بَيِّنٰتٍ واضح
قَالَ کہتے ہیں الَّذِيۡنَ وہ جنہوں نے كَفَرُوۡا کفر کیا لِلَّذِيۡنَ ان سے جو اٰمَنُوۡۤا وہ ایمان
لائے اَىُّ کون سا الۡفَرِيۡقَيۡنِ دونوں فریق خَيۡرٌ مَّقَامًا زیادہ اچھا مقام وَّاَحۡسَنُ اور
شاندار نَدِيًّا مجلس

اور جب ان کے سامنے ہماری واضح آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو کافر لوگ، اہلِ ایمان
سے کہتے ہیں: بتاؤ! [اس دنیا میں ہم] دونوں فریقوں میں سے کس کا مقام زیادہ اچھا ہے
اور کس کی مجلس زیادہ شاندار ہے؟

وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ هُمۡ اَحۡسَنُ اَثَاثًا وَّرِءۡيًا ﴿۷۴﴾

وَكَمۡ اور کتنے ہی اَهۡلَكۡنَا ہم ہلاک کر چکے قَبۡلَهُمۡ ان سے پہلے مِّنۡ قَرۡنٍ قوموں
میں سے هُمۡ وہ اَحۡسَنُ بہت بڑھ کر اَثَاثًا ساماں وَّرِءۡيًا شان شوکت

حالانکہ ہم ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں جو سازو سامان اور شان و شوکت میں ان سے کہیں بڑھ کر تھیں۔

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَ اِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضْعَفُ جُنْدًا (٧٥)

قُلْ آپ فرما دیجئے مَنْ كَانَ جو ہے فِي الضَّلٰلَةِ گمراہی میں فَلْيَمْدُدْ تو ڈھیل دے لَهُ اس کو الرَّحْمٰنُ خدائے رحمٰن مَدًّا خوب ڈھیل حَتّٰٓى یہاں تک کہ اِذَا جب رَاَوْا وہ دیکھیں گے مَا يُوْعَدُوْنَ جس کا وعدہ کیا جاتا ہے اِمَّا خواہ الْعَذَابَ عذاب وَاِمَّا اور خواہ السَّاعَةَ قیامت فَسَيَعْلَمُوْنَ تب وہ جان لیں گے مَنْ کون هُوَ وہ شَرٌّ مَّكَانًا بدترین مقام وَّاَضْعَفُ اور کمزور ترین جُنْدًا لشکر

آپ فرما دیجیے: جو لوگ گمراہی میں ڈوبے ہیں تو مناسب یہی ہے کہ خدائے رحمٰن انہیں خوب ڈھیل دیتا رہے۔ یہاں تک کہ جب وہ اس چیز کو خود دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے خواہ عذاب ہو اور خواہ قیامت؛ تب انہیں پتہ چل جائے گا مقام کس کا بدترین تھا اور لشکر کس کا کمزور ترین تھا۔

وَ يَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ؕ وَ الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ مَّرَدًّا (٧٦)

وَيَزِيْدُ اور اضافہ فرما دیتا ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا جو لوگ راہِ ہدایت اپنائیں هُدًى ہدایت وَالْبٰقِيٰتُ اور باقی رہنے والی الصّٰلِحٰتُ نیکیاں خَيْرٌ بہتر عِنْدَ رَبِّكَ تمہارے رب کے ہاں ثَوَابًا باعتبار ثواب وَّخَيْرٌ اور خوب تر مَّرَدًّا باعتبار انجام

اور جو لوگ راہِ ہدایت اپنائیں؛ اللہ تعالیٰ ان کی ہدایت میں مزید اضافہ فرما دیتا ہے۔ اور باقی رہنے والی نیکیاں آپ کے رب کے ہاں ثواب کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں اور انجام

کے اعتبار سے خوب تر ہیں۔

اَفَرَءَيۡتَ الَّذِىۡ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوۡتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۷۷﴾

اَفَرَءَيۡتَ کیا آپ نے دیکھا الَّذِىۡ وہ جس نے كَفَرَ انکار کیا بِاٰيٰتِنَا ہماری آیات کا وَقَالَ اور اس نے کہا لَاُوۡتَيَنَّ میں ضرور بالضرور دیا جاؤں گا مَالًا مال وَّوَلَدًا اور اولاد

کیا آپ نے اس شخص کو بھی دیکھا جس نے ہماری آیات کا انکار کیا اور کہنے لگا کہ مجھے [آخرت میں بھی] ضرور بالضرور مال اور اولاد دیے جائیں گے۔

اَطَّلَعَ الۡغَيۡبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنۡدَ الرَّحۡمٰنِ عَهۡدًا ﴿۷۸﴾

اَطَّلَعَ کیا اس نے جھانک لیا ہے الۡغَيۡبَ غیب اَمِ یا اتَّخَذَ اس نے لے لیا عِنۡدَ الرَّحۡمٰنِ خدائے رحمن سے عَهۡدًا کوئی عہد

کیا اس نے عالمِ غیب میں جھانک لیا ہے؟ یا اس نے خدائے رحمٰن سے کوئی عہد لے رکھا ہے؟

كَلَّا ؕ سَنَكۡتُبُ مَا يَقُوۡلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الۡعَذَابِ مَدًّا ﴿۷۹﴾

كَلَّا ہرگز نہیں سَنَكۡتُبُ اب ہم لکھے لیتے ہیں مَا يَقُوۡلُ وہ جو کہتا ہے وَنَمُدُّ اور ہم بڑھا دینگے لَهٗ اس کو مِنَ الۡعَذَابِ عذاب سے مَدًّا اور خوب بڑھا

ہرگز نہیں! ہم اس کی کہی ہوئی ہر بات ابھی لکھے لیتے ہیں اور ہم اس کے عذاب کو خوب بڑھاتے ہی چلے جائیں گے۔

وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوۡلُ وَيَاۡتِيۡنَا فَرۡدًا ﴿۸۰﴾

وَّنَرِثُهٗ اور ہم مالک ہوں گے مَا يَقُوۡلُ جو وہ کہتا ہے وَيَاۡتِيۡنَا اور وہ ہمارے پاس آئیگا فَرۡدًا تنہا

اور جن چیزوں کی یہ بات کر رہا ہے [مال و دولت اور اولاد وغیرہ] ان کے مالک ہم ہی ہوں گے اور یہ ہمارے پاس تنہا آئے گا۔

وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا (۸۱)

وَ اتَّخَذُوْا اور انہوں نے بنا رکھا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے سوا اٰلِهَةً معبود لِّيَكُوْنُوْا تا کہ وہ ہوں لَهُمْ ان کے لیے عِزًّا پشت پناہ

اور ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے علاوہ کچھ معبود بنا رکھے ہیں تا کہ وہ ان کے پشت پناہ بنیں۔

كَلَّا ؕ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَ يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا (۸۲)

كَلَّا ہر گز نہیں سَيَكْفُرُوْنَ جلد ہی وہ مخالف بن جائے گے بِعِبَادَتِهِمْ ان کی عبادت سے وَيَكُوْنُوْنَ اور ہو جائیں گے عَلَيْهِمْ ان کے ضِدًّا مخالف

ہر گز نہیں! وہ تو ان کی عبادت ہی کا انکار کر دیں گے اور ان کے مخالف بن جائیں گے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّاۤ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا (۸۳)

اَلَمْ تَرَ کیا آپ دیکھتے نہیں اَنَّاۤ اَرْسَلْنَا بلاشبہ ہم نے بھیجے الشَّيٰطِيْنَ شیطان [جمع] عَلَى پر الْكٰفِرِيْنَ کافر [جمع] تَؤُزُّهُمْ اکساتے ہیں انہیں اَزًّا خوب اکسانا

کیا آپ دیکھتے نہیں کہ ہم نے کافروں پر شیطانوں کو چھوڑ رکھا ہے جو انہیں مسلسل اکساتے رہتے ہیں!

فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا (۸۴)

فَلَا تَعْجَلْ لہذا تم بے تاب نہ ہوں عَلَيْهِمْ ان پر اِنَّمَا صرف نَعُدُّ ہم گنتی پوری کر رہے ہیں لَهُمْ ان کی عَدًّا گنتی

لہذا آپ ان پر نزولِ عذاب کے لیے بے تاب نہ ہوں۔ ہم تو خود ان کی الٹی گنتی گن رہے ہیں۔

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا (۸۵)

يَوْمَ جس دن نَحْشُرُ ہم جمع کریں گے الْمُتَّقِيْنَ پرہیز گار [جمع] اِلَى الرَّحْمٰنِ

خدائے رحمن کی طرف وَفۡدًا مہمانوں کی طرح

یہ سب اسی دن ہو گا جب ہم پرہیز گاروں کو مہمانوں کی طرح سوار کر کے خدائے رحمٰن کے حضور جمع کریں گے۔

وَّ نَسُوۡقُ الۡمُجۡرِمِیۡنَ اِلٰی جَهَنَّمَ وِرۡدًا ﴿۸۶﴾

وَّنَسُوۡقُ اور ہم ہانکیں گے الۡمُجۡرِمِیۡنَ مجرموں اِلٰی طرف جَهَنَّمَ جہنم وِرۡدًا پیاسے

اور ہم، مجرموں کو جہنم کی طرف پیاسا ہانکیں گے۔

لَا یَمۡلِكُوۡنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنۡدَ الرَّحۡمٰنِ عَهۡدًا ﴿۸۷﴾

لَا یَمۡلِكُوۡنَ وہ اختیار نہیں رکھتے الشَّفَاعَةَ شفاعت اِلَّا سوائے مَنِ اتَّخَذَ جس نے لیا ہو عِنۡدَ الرَّحۡمٰنِ خدائے رحمن کے پاس عَهۡدًا پروانہ

[اس روز] لوگوں کے پاس شفاعت کا اختیار نہ ہو گا سوائے اس کے جس نے خدائے رحمٰن کی بارگاہ سے پروانہ حاصل کر لیا ہو۔

وَ قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحۡمٰنُ وَلَدًا ﴿۸۸﴾

وَقَالُوا اور وہ کہتے ہیں اتَّخَذَ بنا رکھا ہے الرَّحۡمٰنُ خدائے رحمن وَلَدًا بیٹا

اور ان لوگوں نے کہا کہ خدائے رحمٰن نے ایک بیٹا بنا رکھا ہے۔

لَقَدۡ جِئۡتُمۡ شَیۡـًٔا اِدًّا ﴿۸۹﴾

لَقَدۡ جِئۡتُمۡ تحقیق تم نے کی شَیۡـًٔا بات اِدًّا سنگین

حقیقت یہ ہے کہ تم نے بہت ہی سنگین بات کی ہے۔

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرۡنَ مِنۡهُ وَ تَنۡشَقُّ الۡاَرۡضُ وَ تَخِرُّ الۡجِبَالُ هَدًّا ﴿۹۰﴾

تَكَادُ قریب ہے السَّمٰوٰتُ آسمان یَتَفَطَّرۡنَ پھٹ پڑیں مِنۡهُ اس سے وَتَنۡشَقُّ اور شق ہو جائے الۡاَرۡضُ زمین وَتَخِرُّ اور گر پڑیں الۡجِبَالُ پہاڑ هَدًّا ریزہ ریزہ

بعید نہیں کہ اس کے باعث آسمان پھٹ پڑیں، زمین شق ہو جائے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو

کر گر پڑیں۔

اَنۡ دَعَوۡا لِلرَّحۡمٰنِ وَلَدًا ﴿۹۱﴾

اَنۡ دَعَوۡا کہ انہوں نے نسبت کی لِلرَّحۡمٰنِ خدائے رحمن کی طرف وَلَدًا بیٹا

اس بات پر کہ ان لوگوں نے خدائے رحمٰن کی طرف بیٹے کی نسبت کی۔

وَ مَا یَنۡۢبَغِیۡ لِلرَّحۡمٰنِ اَنۡ یَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿ؕ۹۲﴾

وَمَا جبکہ نہیں یَنۡۢبَغِیۡ شایانِ شان لِلرَّحۡمٰنِ خدائے رحمن کے اَنۡ یَّتَّخِذَ کہ وہ

بنائے وَلَدًا بیٹا

حالانکہ یہ خدائے رحمٰن کے شایانِ شان ہی نہیں کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے۔

اِنۡ کُلُّ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ اِلَّاۤ اٰتِی الرَّحۡمٰنِ عَبۡدًا ﴿ؕ۹۳﴾

اِنۡ کُلُّ کوئی نہیں مَنۡ جو فِی السَّمٰوٰتِ آسمانوں میں وَالۡاَرۡضِ اور زمین اِلَّاۤ اٰتِی مگر

آتا ہے الرَّحۡمٰنِ خدائے رحمن عَبۡدًا بندہ

آسمان و زمین کی سب مخلوقات میں ایک بھی ایسا نہیں جو خدائے رحمٰن کے حضور بندہ

کی حیثیت سے حاضر ہونے والا نہ ہو۔

لَقَدۡ اَحۡصٰىهُمۡ وَ عَدَّهُمۡ عَدًّا ﴿ؕ۹۴﴾

لَقَدۡ اَحۡصٰىهُمۡ اس نے ان کا احاطہ کر رکھا ہے وَعَدَّهُمۡ اور ان کو گن لیا ہے عَدًّا

گن کر

خدائے رحمٰن نے ان سب کا احاطہ کر رکھا ہے اور ان کو خوب گن رکھا ہے۔

وَ كُلُّهُمۡ اٰتِيۡهِ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فَرۡدًا ﴿۹۵﴾

وَكُلُّهُمۡ اور ان میں سے ہر ایک اٰتِيۡهِ آئیگا اس کے پاس يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ قیامت کے دن

فَرۡدًا تنہا

اور ان میں سے ہر ایک قیامت کے دن اس کے پاس تنہا آئے گا۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجۡعَلُ لَهُمُ الرَّحۡمٰنُ وُدًّا ‏(۹۶)

اِنَّ بلا شبہ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا جو لوگ ایمان لائے وَعَمِلُوا اور انہوں نے عمل کیے الصّٰلِحٰتِ نیک سَيَجۡعَلُ پیدا کردے گا لَهُمُ ان کے لیے الرَّحۡمٰنُ رحمن وُدًّا محبت

بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے؛ خدائے رحمٰن ان کے لیے [لوگوں کے دلوں میں] محبت پیدا فرمادے گا۔

فَاِنَّمَا يَسَّرۡنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الۡمُتَّقِيۡنَ وَتُنۡذِرَ بِهٖ قَوۡمًا لُّدًّا ‏(۹۷)

فَاِنَّمَا لہذا اس کے سوا نہیں يَسَّرۡنٰهُ ہم نے اسے آسان کردیا ہے بِلِسَانِكَ آپ کی زبان پر لِتُبَشِّرَ بِهِ تاکہ آپ خوشخبری دیں اس کے ذریعے الۡمُتَّقِيۡنَ پرہیز گاروں وَتُنۡذِرَ بِهٖ اور ڈرائیں اس ذریعے قَوۡمًا لُّدًّا جھگڑالو قوم

لہٰذا ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان پر آسان کردیا ہے تاکہ آپ اس کے ذریعے متقی لوگوں کو بشارت دیں اور جھگڑالو قوم کو ڈرائیں۔

وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ ؕ هَلۡ تُحِسُّ مِنۡهُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ اَوۡ تَسۡمَعُ لَهُمۡ رِكۡزًا ‏(۹۸) النصف

وَكَمۡ اور کتنی ہی اَهۡلَكۡنَا ہم نے ہلاک کر چکے قَبۡلَهُمۡ ان سے قبل مِّنۡ سے قَرۡنٍ قوموں هَلۡ کیا تُحِسُّ تم کو ملتا ہے مِنۡهُمۡ ان سے مِّنۡ اَحَدٍ کوئی۔ کسی کا اَوۡ تَسۡمَعُ یا تم کو سنائی دیتی ہے لَهُمۡ ان کی رِكۡزًا آہٹ

اور ہم ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں۔ کیا آپ کو ان میں سے کسی کا نشان بھی ملتا ہے؟ یا آپ کو ان کی کوئی آہٹ بھی کہیں سنائی دیتی ہے؟

سورۃ طٰہٰ

آیات:135 رکوع:8

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

طٰهٰ ۚ‏ (١)

طٰهٰ طہ

طہ

مَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ لِتَشۡقٰٓى ۙ‏ (٢)

مَاۤ اَنۡزَلۡنَا ہم نے نازل نہیں کیا عَلَيۡكَ تم پر الۡقُرۡاٰنَ قرآن لِتَشۡقٰٓى تاکہ تم مشقت میں پڑ جاؤ

ہم نے آپ پر قرآن اس لیے نازل نہیں کیا کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں۔

اِلَّا تَذۡكِرَةً لِّمَنۡ يَّخۡشٰى ۙ‏ (٣)

اِلَّا مگر تَذۡكِرَةً یاد دہانی لِّمَنۡ اس کے لیے جو يَّخۡشٰى ڈرتا ہے

یہ تو ایک نصیحت ہے ہر اس شخص کے لیے جو ڈرتا ہو۔

تَنۡزِيۡلًا مِّمَّنۡ خَلَقَ الۡاَرۡضَ وَالسَّمٰوٰتِ الۡعُلٰى ؕ‏ (٤)

تَنۡزِيۡلًا نازل کیا ہوا مِّمَّنۡ جس نے خَلَقَ بنایا الۡاَرۡضَ زمین وَ اور السَّمٰوٰتِ آسمانوں الۡعُلٰى بلند

یہ اس ذات کی طرف سے تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا جا رہا ہے جس نے زمین کو اور بلند آسمانوں کو پیدا فرمایا ہے۔

اَلرَّحۡمٰنُ عَلَى الۡعَرۡشِ اسۡتَوٰى‏ (٥)

اَلرَّحۡمٰنُ بڑا مہربان عَلَى الۡعَرۡشِ عرش پر اسۡتَوٰى مستوی ہے

وہ بڑا مہربان ہے، عرش پر مستوی ہے۔

لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا وَمَا تَحۡتَ الثَّرٰى ‏(٦)

لَهٗ مَا اسی کے لیے جو فِى السَّمٰوٰتِ آسمانوں میں وَمَا اور جو فِى الۡاَرۡضِ زمین میں وَمَا اور جو بَيۡنَهُمَا ان دونوں کے درمیان وَمَا اور جو تَحۡتَ نیچے الثَّرٰى مٹی

جو کچھ بھی آسمان و زمین میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، سب اسی کا ہے اور وہ بھی جو مٹی کے نیچے ہے۔

وَاِنۡ تَجۡهَرۡ بِالۡقَوۡلِ فَاِنَّهٗ يَعۡلَمُ السِّرَّ وَاَخۡفٰى ‏(٧)

وَاِنۡ اور اگر تَجۡهَرۡ تو پکار کر کہے بِالۡقَوۡلِ بات فَاِنَّهٗ تو بیشک وہ يَعۡلَمُ جانتا ہے السِّرَّ بھید وَاَخۡفٰى اور زیادہ مخفی

اور اگر تم پکار کر کوئی بات کرو تو وہ تو وہ چپکے سے کہی ہوئی بات کو بھی جانتا ہے بلکہ اس سے زیادہ مخفی بات کو بھی۔

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ‌ ؕ لَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى ‏(٨)

اَللّٰهُ اللہ تعالیٰ لَاۤ اِلٰهَ نہیں کوئی معبود اِلَّا هُوَ اس کے سوا لَهُ اسی کے لیے الۡاَسۡمَآءُ سب نام الۡحُسۡنٰى اچھے

اللہ تعالیٰ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ سب اچھے نام اسی کے ہیں۔

وَهَلۡ اَتٰٮكَ حَدِيۡثُ مُوۡسٰى‌ ۘ‏ (٩)

وَهَلۡ اور کیا اَتٰٮكَ آپ کے پاس پہنچی حَدِيۡثُ بات۔ خبر مُوۡسٰى موسیٰ

اور کیا آپ کے پاس موسیٰ کی خبر پہنچی ہے؟

اِذۡ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهۡلِهِ امۡكُثُوۡۤا اِنِّىۡۤ اٰنَسۡتُ نَارًا لَّعَلِّىۡۤ اٰتِيۡكُمۡ مِّنۡهَا بِقَبَسٍ اَوۡ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ‏(١٠)

اِذۡ رَاٰ جب اس نے دیکھی نَارًا آگ فَقَالَ تو کہا لِاَهۡلِهِ اپنے گھر والوں کو امۡكُثُوۡۤا تم ٹھہرو اِنِّیۡۤ بیشک میں نے اٰنَسۡتُ دیکھی ہے نَارًا آگ لَّعَلِّیۡۤ ہو سکتا ہے اٰتِیۡكُمۡ تمہارے پاس لاؤں مِّنۡهَا اس سے بِقَبَسٍ انگارہ اَوۡ یا اَجِدُ میں پاؤں عَلَى النَّارِ آگ پر۔ کے هُدًى راستہ

جس وقت کہ انہیں ایک آگ دکھائی دی تو انہوں نے اپنی اہلیہ سے کہا: تم یہیں ٹھہرو، میں نے ایک آگ دیکھی ہے، ہو سکتا ہے کہ میں اس میں سے تمہارے لیے کوئی انگارہ لے آؤں یا آگ کے پاس سے مجھے کوئی راستہ مل جائے۔

فَلَمَّاۤ اَتٰٮهَا نُوۡدِىَ يٰمُوۡسٰى ﴿۱۱﴾

فَلَمَّاۤ پھر جب اَتٰٮهَا وہ وہاں آئے نُوۡدِىَ آواز آئی يٰمُوۡسٰى اے موسیٰ

پھر جب وہ آگ کے پاس آئے تو انہیں آواز آئی کہ اے موسی!

اِنِّیۡۤ اَنَا رَبُّكَ فَاخۡلَعۡ نَعۡلَيۡكَ‌ۚ اِنَّكَ بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ طُوًى ﴿۱۲﴾

اِنِّیۡۤ بیشک میں اَنَا میں رَبُّكَ تمہارا رب فَاخۡلَعۡ لہذا اتار دو نَعۡلَيۡكَ اپنی جوتیاں اِنَّكَ بیشک تم بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ مقدس وادی طُوًى طوی

بیشک میں تمہارا رب ہوں لہٰذا اپنے جوتے اتار دو، کیونکہ تم طویٰ کی مقدس وادی میں ہو۔

وَاَنَا اخۡتَرۡتُكَ فَاسۡتَمِعۡ لِمَا يُوۡحٰى ﴿۱۳﴾

وَاَنَا اور میں اخۡتَرۡتُكَ تمہیں منتخب کر لیا فَاسۡتَمِعۡ لہذا غور سے سنو لِمَا يُوۡحٰى اس کی طرف جو وحی کی جائے

اور میں نے تمہیں منتخب کر لیا ہے، لہٰذا جو کچھ تمہاری طرف وحی کی جا رہی ہے اسے غور سے سنو۔

اِنَّنِیۡۤ اَنَا اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعۡبُدۡنِىۡ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكۡرِىۡ ﴿۱۴﴾

اِنَّنِیۡۤ بیشک میں اَنَا میں اللّٰهُ اللہ تعالیٰ لَاۤ اِلٰهَ نہیں کوئی معبود اِلَّاۤ اَنَا میرے سوا فَاعۡبُدۡنِیۡ لہذا میری عبادت کرو وَاَقِمِ اور قائم کرو الصَّلٰوةَ نماز لِذِكۡرِیۡ میری یاد کے لیے

بیشک میں ہی اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں لہٰذا تم میری عبادت کرو اور میری یاد کے لیے نماز پڑھا کرو۔

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخۡفِيۡهَا لِتُجۡزٰى كُلُّ نَفۡسٍۭ بِمَا تَسۡعٰى ﴿۱۵﴾

اِنَّ یقیناً السَّاعَةَ قیامت اٰتِيَةٌ آنے والی اَكَادُ میں چاہتا ہوں اُخۡفِيۡهَا میں اسے پوشیدہ رکھوں لِتُجۡزٰى تاکہ بدلہ دیا جائے كُلُّ نَفۡسٍۭ ہر شخص بِمَا تَسۡعٰى اس کا جو وہ کوشاں ہے

یقیناً قیامت آنے والی ہے، میں اسے پوشیدہ رکھنا چاہتا ہوں تاکہ ہر شخص کو اس چیز کا بدلہ دیا جائے جس کے لیے وہ کوشاں ہے۔

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنۡهَا مَنۡ لَّا يُؤۡمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰٮهُ فَتَرۡدٰى ﴿۱۶﴾

فَلَا يَصُدَّنَّكَ لہذا تجھے غافل نہ کرنے پائے عَنۡهَا اس سے مَنۡ جو لَّا يُؤۡمِنُ نہیں مانتا بِهَا اس پر وَاتَّبَعَ اور وہ پیروکار ہے هَوٰٮهُ اپنی خواہش فَتَرۡدٰى ورنہ تم تباہ ہو جاؤ گے ہو جائے

لہٰذا وہ شخص تمہیں ہرگز اس سے غافل نہ کرنے پائے جو اس کو نہیں مانتا اور اپنی خواہشات کا پیروکار ہے؛ ورنہ تم تباہ ہو جاؤ گے۔

وَمَا تِلۡكَ بِيَمِيۡنِكَ يٰمُوۡسٰى ﴿۱۷﴾

وَمَا اور کیا تِلۡكَ یہ بِيَمِيۡنِكَ تیرے دائیں ہاتھ میں يٰمُوۡسٰى اے موسیٰ

اور اے موسیٰ! یہ تمہارے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟

قَالَ هِىَ عَصَاىَۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيۡهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِىۡ وَلِىَ فِيۡهَا مَاٰرِبُ

اُخۡرٰی (۱۸)

قَالَ عرض کیا هِيَ یہ عَصَايَ میری لاٹھی اَتَوَكَّؤُا میں ٹیک لگاتا ہوں عَلَيۡهَا اس پر وَاَهُشُّ اور میں پتے جھاڑتا ہوں بِهَا اس سے عَلٰي پر غَنَمِيۡ اپنی بکریاں وَلِيَ اور میرے لیے فِيۡهَا اس میں مَاٰرِبُ کئی کام اُخۡرٰی اور بھی

عرض کیا: یہ میری لاٹھی ہے۔ میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں اور اس سے میرے اور بھی کئی کام نکلتے ہیں۔

قَالَ اَلۡقِهَا يٰمُوۡسٰی (۱۹)

قَالَ فرمایا اَلۡقِهَا اسے نیچے پھینکو يٰمُوۡسٰی اے موسیٰ

فرمایا: اے موسیٰ! اسے نیچے پھینکو۔

فَاَلۡقٰهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسۡعٰی (۲۰)

فَاَلۡقٰهَا چنانچہ اس نے اسے پھینک دیا فَاِذَا هِيَ تو ہو گیا وہ حَيَّةٌ سانپ تَسۡعٰی دوڑتا ہوا

چنانچہ انہوں نے اسے پھینک دیا تو وہ فوراً ایک دوڑتا ہوا سانپ بن گئی۔

قَالَ خُذۡهَا وَلَا تَخَفۡ ۟ وقفة سَنُعِيۡدُهَا سِيۡرَتَهَا الۡاُوۡلٰی (۲۱)

قَالَ فرمایا خُذۡهَا اسے پکڑ لے وَلَا تَخَفۡ اور ڈرو مت سَنُعِيۡدُهَا ہم جلد اسے لوٹا دیں گے سِيۡرَتَهَا اس کی حالت الۡاُوۡلٰی پہلی

فرمایا: اسے پکڑ لو اور ڈرو مت، ہم اسے ابھی اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔

وَاضۡمُمۡ يَدَكَ اِلٰی جَنَاحِكَ تَخۡرُجۡ بَيۡضَآءَ مِنۡ غَيۡرِ سُوۡٓءٍ اٰيَةً اُخۡرٰی (۲۲)

وَ اور اضۡمُمۡ دباؤ يَدَكَ اپنا ہاتھ اِلٰی تک۔ سے جَنَاحِكَ اپنی بغل تَخۡرُجۡ وہ نکلے گا بَيۡضَآءَ روشن مِنۡ غَيۡرِ سُوۡٓءٍ بنا کسی عیب اٰيَةً نشانی اُخۡرٰی دوسری

اور اپنے ہاتھ کو اپنی بغل میں دباؤ، وہ بنا کسی عیب کے روشن ہو کر نکلے گا۔ یہ ایک اور

نشانی ہے۔

لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿۲۳﴾

لِنُرِيَكَ تاکہ ہم تجھے دکھائیں مِنْ سے اٰيٰتِنَا اپنی نشانیاں الْكُبْرٰى بڑی

تاکہ ہم اپنی بڑی نشانیوں میں سے کچھ تمہیں دکھائیں۔

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۲۴﴾

اِذْهَبْ تو جا اِلٰى طرف فِرْعَوْنَ فرعون اِنَّهٗ بیشک وہ طَغٰى سرکش ہو گیا

اب تم فرعون کی طرف جاؤ، وہ بڑا سرکش ہو گیا ہے۔

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿۲۵﴾

قَالَ اس نے کہا رَبِّ اے میرے رب اشْرَحْ کھول دے لِيْ میرے لیے صَدْرِيْ

میرا سینہ

عرض کیا: اے میرے رب! میرے لیے میرا سینہ کھول دیجئے۔

وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿۲۶﴾

وَيَسِّرْ لِيْٓ اور میرے لیے آسان کر دے اَمْرِيْ میرا کام

اور میرے کام کو میرے لیے آسان فرما دیجئے۔

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿۲۷﴾

وَاحْلُلْ اور کھول دے عُقْدَةً گرہ مِّنْ سے۔ کی لِّسَانِيْ میری زبان

اور میری زبان کی گرہ کھول دیجئے۔

يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿۲۸﴾

يَفْقَهُوْا وہ سمجھ لیں قَوْلِيْ میری بات

تاکہ لوگ میری بات خوب سمجھ سکیں۔

وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿۲۹﴾

وَاجۡعَلۡ اور مقرر کر دیجیے لِّیۡ میرے لیے وَزِیۡرًا معاون مِّنۡ سے اَهۡلِیۡ میرا خاندان

اور میرے لیے میرے خاندان میں سے ایک معاون مقرر کر دیجیے۔

هٰرُوۡنَ اَخِی ﴿ۙ۳۰﴾

هٰرُوۡنَ ہارون اَخِی میرا بھائی

یعنی ہارون کو، جو میرا بھائی ہے۔

اشۡدُدۡ بِهٖۤ اَزۡرِیۡ ﴿ۙ۳۱﴾

اشۡدُدۡ بِهٖۤ مضبوط کر دیجیے اس سے اَزۡرِیۡ میری قوت

میری قوت کو اس کے ذریعے سے مضبوط کر دیجیے۔

وَاَشۡرِكۡهُ فِیۡۤ اَمۡرِیۡ ﴿ۙ۳۲﴾

وَاَشۡرِكۡهُ اور شریک کر دیجیے اسے فِیۡۤ اَمۡرِیۡ میرے کارِ رسالت میں

اور اسے میرے کارِ رسالت میں شریک فرما دیجیے۔

كَیۡ نُسَبِّحَكَ كَثِیۡرًا ﴿ۙ۳۳﴾

كَیۡ تاکہ نُسَبِّحَكَ ہم آپ کی تسبیح کریں كَثِیۡرًا کثرت سے

تاکہ ہم کثرت سے آپ کی تسبیح کیا کریں۔

وَّنَذۡكُرَكَ كَثِیۡرًا ﴿ؕ۳۴﴾

وَّنَذۡكُرَكَ اور آپ کا ذکر کیا کریں كَثِیۡرًا کثرت سے

اور آپ کا ذکر بھی کثرت سے کیا کریں۔

اِنَّكَ كُنۡتَ بِنَا بَصِیۡرًا ﴿۳۵﴾

اِنَّكَ بلاشبہ تو كُنۡتَ تو ہے بِنَا بَصِیۡرًا ہمیں خوب دیکھتا ہے

بلاشبہ آپ ہمیں خوب دیکھنے والے ہیں۔

قَالَ قَدۡ اُوۡتِیۡتَ سُؤۡلَكَ یٰمُوۡسٰی ﴿۳۶﴾

قَالَ اللہ تعالیٰ نے فرمایا قَدۡ اُوۡتِيۡتَ تحقیق تجھے عطا کی گئی سُؤۡلَكَ جو تیری ہر مانگ

يٰمُوۡسٰى اے موسیٰ

فرمایا: تمہاری ہر مانگ تمہیں عطا کر دی گئی، اے موسیٰ!

وَلَقَدۡ مَنَنَّا عَلَيۡكَ مَرَّةً اُخۡرٰٓى ‏(۳۷)

وَلَقَدۡ مَنَنَّا اور تحقیق ہم نے احسان فرمایا عَلَيۡكَ تم پر مَرَّةً ایک بار اُخۡرٰٓى اور بھی

اور ہم ایک مرتبہ اور بھی تم پر احسان فرما چکے ہیں......

اِذۡ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوۡحٰٓى ‏(۳۸)

اِذۡ جب اَوۡحَيۡنَاۤ ہم نے الہام کیا اِلٰٓى طرف اُمِّكَ تمہاری والدہ مَا يُوۡحٰٓى جو الہام کرنا

تھا

یاد ہے وہ وقت جب ہم نے تمہاری والدہ کو وہ الہام کیا تھا جو الہام ہی ہو سکتا تھا!

اَنِ اقۡذِفِيۡهِ فِى التَّابُوۡتِ فَاقۡذِفِيۡهِ فِى الۡيَمِّ فَلۡيُلۡقِهِ الۡيَمُّ بِالسَّاحِلِ
يَاۡخُذۡهُ عَدُوٌّ لِّىۡ وَعَدُوٌّ لَّهٗؕ وَاَلۡقَيۡتُ عَلَيۡكَ مَحَبَّةً مِّنِّىۡ ۚ وَلِتُصۡنَعَ عَلٰى عَيۡنِىۡ ۘ

‏(۳۹)

اَنِ اقۡذِفِيۡهِ کہ تو اسے رکھو فِى التَّابُوۡتِ صندوق میں فَاقۡذِفِيۡهِ پھر اسے چھوڑ دو فِى

الۡيَمِّ دریا میں فَلۡيُلۡقِهِ پھر اسے آلگائے گا الۡيَمُّ دریا بِالسَّاحِلِ کنارے پر يَاۡخُذۡهُ

اسے لے لے گا عَدُوٌّ لِّىۡ میرا دشمن وَعَدُوٌّ لَّهٗ اور اس کا دشمن وَاَلۡقَيۡتُ اور میں نے

انڈیل دی عَلَيۡكَ تجھ پر مَحَبَّةً محبت مِّنِّىۡ اپنی طرف سے وَلِتُصۡنَعَ اور تاکہ تو

پرورش پائے عَلٰى عَيۡنِىۡ میری آنکھوں پر (میرے سامنے)

یہ کہ تم اس بچے کو ایک صندوق میں رکھو اور اس صندوق کو دریا میں چھوڑ دو، پھر دریا

اسے کنارے پر آلگائے گا۔ تب اسے وہ شخص اٹھا لے گا جو میرا بھی دشمن ہے اور اس

کا بھی۔ اور میں نے اپنی طرف سے تم پر محبوبیت انڈیل دی تھی اور تاکہ میری خاص

نگرانی میں تمہاری پرورش کی جائے۔

اِذۡ تَمۡشِیۡۤ اُخۡتُكَ فَتَقُوۡلُ هَلۡ اَدُلُّكُمۡ عَلٰی مَنۡ یَّكۡفُلُهٗ ؕ فَرَجَعۡنٰكَ اِلٰۤی اُمِّكَ كَیۡ تَقَرَّ عَیۡنُهَا وَ لَا تَحۡزَنَ ؕ۬ وَ قَتَلۡتَ نَفۡسًا فَنَجَّیۡنٰكَ مِنَ الۡغَمِّ وَ فَتَنّٰكَ فُتُوۡنًا ۬ فَلَبِثۡتَ سِنِیۡنَ فِیۡۤ اَهۡلِ مَدۡیَنَ ۙ ثُمَّ جِئۡتَ عَلٰی قَدَرٍ یّٰمُوۡسٰی ﴿۴۰﴾

اِذۡ جب تَمۡشِیۡۤ جا رہی تھی اُخۡتُكَ تمہاری بہن فَتَقُوۡلُ تو وہ کہہ رہی تھی هَلۡ اَدُلُّكُمۡ کیا میں تمہیں بتاؤں عَلٰی پر مَنۡ جو یَّكۡفُلُهٗ اس کی پرورش کرے فَرَجَعۡنٰكَ پھر ہم نے تجھے لوٹا دیا اِلٰۤی طرف اُمِّكَ تیری ماں كَیۡ تَقَرَّ تاکہ ٹھنڈی ہو عَیۡنُهَا اس کی آنکھیں وَلَا تَحۡزَنَ اور وہ غم نہ کرے وَقَتَلۡتَ اور تم نے قتل کردیا نَفۡسًا ایک شخص فَنَجَّیۡنٰكَ تو ہم نے تمہیں نجات دی مِنَ الۡغَمِّ غم سے وَفَتَنّٰكَ اور تجھے آزمایا فُتُوۡنًا کئی آزمائشیں فَلَبِثۡتَ پھر تو ٹھہرا رہا سِنِیۡنَ کئی سال فِیۡۤ میں اَهۡلِ مَدۡیَنَ مدین والے ثُمَّ پھر جِئۡتَ تو آیا عَلٰی قَدَرٍ وقت مقرر پر یّٰمُوۡسٰی اے موسیٰ

وہ وقت بھی یاد ہے نا! جب تمہاری بہن چلتے چلتے آتی ہے پھر کہتی ہے: کیا میں تمہیں اس عورت کی نشاندہی کروں جو اس کی اچھی طرح پرورش کرے؟ پھر ہم نے تمہیں تمہاری والدہ کے پاس واپس لوٹا دیا تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غم نہ کرے۔ اور تم نے ایک آدمی کو قتل کردیا تھا پھر ہم نے تمہیں اس پھندے سے نکالا اور ہم نے تمہیں کئی طرح کی آزمائشوں سے گزارا۔ پھر تم نے کئی سال اہلِ مدین میں گزارے۔ اور اب تم وقتِ مقرر پر یہاں چلے آئے ہو، اے موسیٰ!

وَ اصۡطَنَعۡتُكَ لِنَفۡسِیۡ ﴿ۚ۴۱﴾

وَاصۡطَنَعۡتُكَ اور میں تمہیں منتخب کیا لِنَفۡسِیۡ خاص اپنے لیے

اور میں نے تمہیں خاص اپنے لیے منتخب کرلیا ہے۔

اِذۡهَبۡ اَنۡتَ وَ اَخُوۡكَ بِاٰیٰتِیۡ وَ لَا تَنِیَا فِیۡ ذِكۡرِیۡ ﴿ۚ۴۲﴾

اِذْهَبْ تو جا اَنْتَ تو وَ اَخُوْكَ اور تمہارا بھائی بِاٰيٰتِيْ میری نشانیوں کے ساتھ وَلَا تَنِيَا اور سستی نہ کرنا فِيْ ذِكْرِيْ میری ذکر میں

اب تم اور تمہارا بھائی میری نشانیوں کے ساتھ جاؤ اور تم دونوں میرے ذکر میں سستی نہ کرنا۔

اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٤٣﴾

اِذْهَبَآ تم دونوں جاؤ اِلٰى طرف۔ پاس فِرْعَوْنَ فرعون اِنَّهٗ بیشک وہ طَغٰى سرکش ہو گیا

تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ، بیشک وہ بہت سرکش ہو گیا ہے۔

فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿٤٤﴾

فَقُوْلَا تم کہو لَهٗ اس کو قَوْلًا لَّيِّنًا نرم گفتگو لَّعَلَّهٗ شاید وہ يَتَذَكَّرُ نصیحت قبول کر لے اَوْ یا يَخْشٰى وہ ڈر جائے

البتہ تم دونوں اس سے نرم انداز میں گفتگو کرنا، شاید وہ نصیحت قبول کر لے یا ڈر ہی جائے۔

قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿٤٥﴾

قَالَا دونوں بولے رَبَّنَآ اے ہمارے رب اِنَّنَا نَخَافُ بلا شبہ ہم ڈرتے ہیں اَنْ يَّفْرُطَ کہ وہ زیادتی کرے عَلَيْنَآ ہم پر اَوْ یا اَنْ يَّطْغٰى وہ سرکشی پر اتر آئے

دونوں نے عرض کیا: اے ہمارے رب! بلاشبہ ہمیں اندیشہ ہے کہ وہ ہم پر زیادتی کرے گا یا سرکشی پر اتر آئے گا۔

قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَ اَرٰى ﴿٤٦﴾

قَالَ اس نے فرمایا لَا تَخَافَآ تم ڈرو نہیں اِنَّنِيْ بیشک میں مَعَكُمَآ تمہارے ساتھ ہوں اَسْمَعُ میں سنتا ہوں وَ اَرٰى اور میں دیکھتا ہوں

فرمایا: ڈرو نہیں، بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں، سن بھی رہا ہوں اور دیکھ بھی رہا ہوں۔

فَاۡتِيٰهُ فَقُوۡلَاۤ اِنَّا رَسُوۡلَا رَبِّكَ فَاَرۡسِلۡ مَعَنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبۡهُمۡ ‌ؕ
قَدۡ جِئۡنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنۡ رَّبِّكَ‌ ؕ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الۡهُدٰى ﴿۴۷﴾

فَاۡتِيٰهُ اب جاؤ اس کے پاس فَقُوۡلَاۤ اور تم کہو اِنَّا رَسُوۡلَا بلا شبہ ہم دونوں بھیجے ہوئے رَبِّكَ تیرا رب فَاَرۡسِلۡ پس بھیج دے مَعَنَا ہمارے ساتھ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ بنی اسرائیل وَلَا تُعَذِّبۡهُمۡ اور انہیں تکلیف نہ دے قَدۡ جِئۡنٰكَ ہم تیرے پاس آئے ہیں بِاٰيَةٍ نشانی کے ساتھ مِّنۡ سے رَّبِّكَ تیرا رب وَالسَّلٰمُ اور سلام عَلٰى پر مَنِ جو۔ جس اتَّبَعَ اس نے پیروی کی الۡهُدٰى ہدایت

اب تم دونوں اس کے پاس جاؤ اور کہو: بلاشبہ ہم تیرے رب کے رسول ہیں لہٰذا تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے اور انہیں تکلیفیں نہ دے۔ ہم تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے نشانی لے کر آئے ہیں۔ اور سلامتی ہو اس شخص پر جو ہدایت کی پیروی کرے۔

اِنَّا قَدۡ اُوۡحِىَ اِلَيۡنَاۤ اَنَّ الۡعَذَابَ عَلٰى مَنۡ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۴۸﴾

اِنَّا بیشک قَدۡ اُوۡحِىَ وحی کی گئی اِلَيۡنَاۤ ہماری طرف اَنَّ کہ الۡعَذَابَ عذاب عَلٰى پر مَنۡ كَذَّبَ جس نے جھٹلایا وَتَوَلّٰى اور منہ موڑا

بیشک ہماری طرف وحی کی گئی ہے کہ عذاب اس کو ہو گا جو جھٹلائے اور منہ موڑے۔

قَالَ فَمَنۡ رَّبُّكُمَا يٰمُوۡسٰى ﴿۴۹﴾

قَالَ اس نے کہا فَمَنۡ پس کون رَّبُّكُمَا تمہارا رب يٰمُوۡسٰى اے موسیٰ

فرعون نے کہا: اچھا! تو تم دونوں کا رب ہے کون؟ اے موسیٰ!

قَالَ رَبُّنَا الَّذِىۡۤ اَعۡطٰى كُلَّ شَىۡءٍ خَلۡقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿۵۰﴾

قَالَ اس نے کہا رَبُّنَا ہمارا رب الَّذِىۡۤ جس نے اَعۡطٰى عطا کی كُلَّ شَىۡءٍ ہر چیز خَلۡقَهٗ اس کی ساخت ثُمَّ پھر هَدٰى رہنمائی کی

فرمایا: ہمارا رب وہی ہے جس نے ہر چیز کو اس کی ساخت عطا فرمائی پھر اس کی رہنمائی بھی فرمائی۔

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى (٥١)

قَالَ اس نے کہا فَمَا پھر کیا بَالُ حال الْقُرُوْنِ قوموں الْاُوْلٰى پہلی

فرعون نے کہا: اچھا پھر [منکرِ خدا] پہلی قوموں کا کیا حال ہوا؟

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَ لَا يَنْسَى (٥٢)

قَالَ فرمایا عِلْمُهَا ان کا علم عِنْدَ پاس رَبِّيْ میرا رب فِيْ كِتٰبٍ کتاب میں لَا يَضِلُّ وہ نہ غلطی کرتا ہے رَبِّيْ میرا رب وَ اور لَا يَنْسَى نہ وہ بھولتا ہے

فرمایا: ان کا علم میرے رب کے پاس ایک کتاب میں درج ہے۔ میرا رب نہ تو غلطی کرتا ہے اور نہ ہی بھولتا ہے۔

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ سَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۗ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى (٥٣)

الَّذِيْ وہ جس نے جَعَلَ بنایا لَكُمُ تمہارے لیے الْاَرْضَ زمین مَهْدًا فرش وَّسَلَكَ اور چلائیں لَكُمْ تمہارے لیے فِيْهَا اس میں سُبُلًا راستے وَّ اَنْزَلَ اور اتارا مِنَ سے السَّمَآءِ آسمان مَآءً پانی فَاَخْرَجْنَا پھر ہم نے نکالے بِهٖٓ اس سے اَزْوَاجًا جوڑے (اقسام) مِّنْ سے نَّبَاتٍ نباتات شَتّٰى مختلف

وہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو فرش بنا دیا اور اس میں تمہارے لیے راستے بنا دیے اور اسی نے آسمان سے پانی اتارا۔ پھر ہم نے اس کے ذریعے سے طرح طرح کی نباتات کے جوڑے پیدا کر دیے۔

كُلُوْا وَ ارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى (٥٤)

كُلُوْا تم کھاؤ وَارْعَوْا اور چراؤ اَنْعَامَكُمْ اپنے مویشی اِنَّ بلاشبہ فِيْ ذٰلِكَ اس میں

لَاٰيٰتٍ نشانیاں لِّاُولِي النُّهٰى عقل والوں کے لیے

خود بھی کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو بھی چراؤ۔ بلاشبہ اس میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

مِنۡهَا خَلَقۡنٰكُمۡ وَفِيۡهَا نُعِيۡدُكُمۡ وَمِنۡهَا نُخۡرِجُكُمۡ تَارَةً اُخۡرٰى ‏(۵۵)

مِنۡهَا اس سے خَلَقۡنٰكُمۡ ہم نے تمہیں پیدا کیا وَفِيۡهَا اور اس میں نُعِيۡدُكُمۡ ہم لوٹا دیں گے تمہیں وَمِنۡهَا اور اس سے نُخۡرِجُكُمۡ ہم نکالیں گے تمہیں تَارَةً اُخۡرٰى دوسری مرتبہ

ہم نے تمہیں اسی زمین سے پیدا کیا ہے اور اسی میں تمہیں واپس لے جائیں گے اور ہم تمہیں اسی سے دوسری مرتبہ نکالیں گے۔

وَلَقَدۡ اَرَيۡنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ‏(۵۶)

وَلَقَدۡ اَرَيۡنٰهُ اور ہم نے اسے دکھائیں اٰيٰتِنَا اپنی نشانیاں كُلَّهَا تمام فَكَذَّبَ تو اس نے جھٹلایا وَاَبٰى اور انکار کیا

اور بیشک ہم نے فرعون کو اپنی تمام نشانیاں دکھلائیں، مگر وہ جھٹلاتا رہا اور انکار کرتا رہا۔

قَالَ اَجِئۡتَنَا لِتُخۡرِجَنَا مِنۡ اَرۡضِنَا بِسِحۡرِكَ يٰمُوۡسٰى ‏(۵۷)

قَالَ اس نے کہا اَجِئۡتَنَا کیا تو آیا ہے ہمارے پاس لِتُخۡرِجَنَا کہ تو نکال دے ہمیں مِنۡ اَرۡضِنَا ہماری زمین سے بِسِحۡرِكَ اپنے جادو کے ذریعہ يٰمُوۡسٰى اے موسیٰ

کہنے لگا: اے موسیٰ! کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ اپنے جادو کے ذریعے ہمیں ہماری ہی سرزمین سے نکال باہر کرو؟

فَلَنَاۡتِيَنَّكَ بِسِحۡرٍ مِّثۡلِهٖ فَاجۡعَلۡ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكَ مَوۡعِدًا لَّا نُخۡلِفُهٗ نَحۡنُ وَلَاۤ اَنۡتَ مَكَانًا سُوًى ‏(۵۸)

فَلَنَاۡتِيَنَّكَ اب ضرور ہم تمہارا مقابل لائیں گے بِسِحۡرٍ ایک جادو مِّثۡلِهٖ اس جیسا

فَاجۡعَلۡ پس مقرر کر بَيۡنَنَا ہمارے درمیان وَبَيۡنَكَ اور اپنے درمیان مَوۡعِدًا ایک وعدہ(وقت)لَّا نُخۡلِفُهٗ ہم اس کے خلاف نہ کریں نَحۡنُ ہم وَلَاۤ اور نہ اَنۡتَ تو مَكَانًا سُوًى ایک کھلا میدان

اب ہم بھی تمہارے مقابل اسی جیسا جادو لا کر رہیں گے۔ لہٰذا تم کسی کھلے میدان میں ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کرلو جس کی خلاف ورزی نہ ہم کریں، نہ تم۔

قَالَ مَوۡعِدُكُمۡ يَوۡمُ الزِّيۡنَةِ وَاَنۡ يُّحۡشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾

قَالَ فرمایا مَوۡعِدُكُمۡ تمہارا وعدہ يَوۡمُ الزِّيۡنَةِ جشن کا دن وَاَنۡ اور یہ کہ يُّحۡشَرَ جمع کیے جائیں النَّاسُ لوگ ضُحًى دن چڑھے

فرمایا: تم سے جشن کا دن طے ہوا! اور یہ بھی کہ دن چڑھے ہی لوگوں کو جمع کرلیا جائے۔

فَتَوَلّٰى فِرۡعَوۡنُ فَجَمَعَ كَيۡدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿٦٠﴾

فَتَوَلّٰى پھر لوٹ گیا فِرۡعَوۡنُ فرعون فَجَمَعَ اس نے جمع کیا كَيۡدَهٗ اپنی تدبیریں ثُمَّ پھر اَتٰى وہ آیا

پھر فرعون نے واپس جاکر اپنی ساری تدبیریں جمع کیں اور پھر [وقتِ مقررہ پر مقابلے کے لیے] آگیا۔

قَالَ لَهُمۡ مُّوۡسٰى وَيۡلَكُمۡ لَا تَفۡتَرُوۡا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسۡحِتَكُمۡ بِعَذَابٍ‌ۚ وَقَدۡ خَابَ مَنِ افۡتَرٰى ﴿٦١﴾

قَالَ اس نے کہا لَهُمۡ ان سے مُّوۡسٰى موسیٰ وَيۡلَكُمۡ خرابی تم پر لَا تَفۡتَرُوۡا نہ بہتان باندھو عَلَى اللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر كَذِبًا جھوٹ فَيُسۡحِتَكُمۡ کہ وہ ہلاک کردے تمہیں بِعَذَابٍ عذاب سے وَقَدۡ خَابَ اور وہ نامراد ہوا مَنِ افۡتَرٰى جس نے بہتان باندھا

موسیٰ نے ان جادوگروں سے فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو، اللہ تعالیٰ پر جھوٹا بہتان مت گھڑو، ورنہ وہ تمہیں عذاب کے ذریعے ملیامیٹ کردے گا۔ اور جس نے بھی بہتان

گھڑا، وہ نامراد ہی ہوا۔

فَتَنَازَعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ بَيۡنَهُمۡ وَاَسَرُّوا النَّجۡوٰى (٦٢)

فَتَنَازَعُوۡۤا تو وہ اختلاف کرنے لگے اَمۡرَهُمۡ اپنے کام میں بَيۡنَهُمۡ باہم وَاَسَرُّوا اور انہوں نے چپکے چپکے کیا النَّجۡوٰى مشورہ

اس پر وہ اپنی رائے میں اختلاف کرنے لگے اور چپکے چپکے مشورہ کرنے لگے۔

قَالُوۡۤا اِنۡ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيۡدٰنِ اَنۡ يُّخۡرِجٰكُمۡ مِّنۡ اَرۡضِكُمۡ بِسِحۡرِهِمَا وَيَذۡهَبَا بِطَرِيۡقَتِكُمُ الۡمُثۡلٰى (٦٣)

قَالُوۡۤا وہ کہنے لگے اِنۡ تحقیق هٰذٰنِ یہ دونوں لَسٰحِرٰنِ البتہ جادوگر يُرِيۡدٰنِ یہ چاہتے ہیں اَنۡ يُّخۡرِجٰكُمۡ کہ تمہیں نکال دیں مِّنۡ سے اَرۡضِكُمۡ تمہاری سرزمین بِسِحۡرِهِمَا اپنے جادو کے ذریعہ وَيَذۡهَبَا اور وہ لے جائیں بِطَرِيۡقَتِكُمُ تمہاری تہذیب الۡمُثۡلٰى مثالی

[درباری ان جادوگروں سے] کہنے لگے: یہ دونوں بھی جادوگر ہی ہیں۔ جو یہ چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے ذریعے تم لوگوں کو تمہاری ہی سرزمین سے نکال باہر کریں اور تمہاری مثالی تہذیب کا خاتمہ کرڈالیں۔

فَاَجۡمِعُوۡا كَيۡدَكُمۡ ثُمَّ ائۡتُوۡا صَفًّا ۚ وَقَدۡ اَفۡلَحَ الۡيَوۡمَ مَنِ اسۡتَعۡلٰى (٦٤)

فَاَجۡمِعُوۡا لہٰذا جمع کرلو تم كَيۡدَكُمۡ اپنی تدبیریں ثُمَّ ائۡتُوۡا پھر تم آؤ صَفًّا صف بنا کر وَقَدۡ اَفۡلَحَ اور تحقیق کامیاب ہوگا الۡيَوۡمَ آج مَنِ جو اسۡتَعۡلٰى غالب رہا

لہٰذا اب تم لوگ اپنی ساری تدبیریں جمع کرلو اور پھر صف بنا کر آجاؤ کہ آج کامیاب وہی رہے گا جو غالب رہا۔

قَالُوۡا يٰمُوۡسٰٓى اِمَّاۤ اَنۡ تُلۡقِىَ وَاِمَّاۤ اَنۡ نَّكُوۡنَ اَوَّلَ مَنۡ اَلۡقٰى (٦٥)

قَالُوۡا وہ بولے يٰمُوۡسٰٓى اے موسیٰ اِمَّاۤ یا تو اَنۡ تُلۡقِىَ یہ کہ آپ پھینکے وَاِمَّاۤ اور یا اَنۡ

نَّكُوۡنَ یہ کہ ہم ہوں اَوَّلَ پہلے مَنۡ جو اَلۡقٰى پھینکیں

جادوگروں نے کہا: اے موسیٰ! آپ پہلے پھینکیں گے اور یا ہم پہلے پھینکنے والے بنیں؟

قَالَ بَلۡ اَلۡقُوۡا‌ ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمۡ وَعِصِيُّهُمۡ يُخَيَّلُ اِلَيۡهِ مِنۡ سِحۡرِهِمۡ اَنَّهَا تَسۡعٰى (٦٦)

قَالَ فرمایا بَلۡ بلکہ اَلۡقُوۡا تم پھینکو فَاِذَا تو ناگہاں حِبَالُهُمۡ ان کی رسیاں وَعِصِيُّهُمۡ اور ان کی لاٹھیاں يُخَيَّلُ خیال میں آئیں اِلَيۡهِ اس کے مِنۡ سے سِحۡرِهِمۡ ان کا جادو اَنَّهَا کہ وہ تَسۡعٰى دوڑ رہی ہیں

فرمایا: نہیں، بلکہ تم پھینکو۔ تو ناگہاں ان کی رسیاں اور لاٹھیاں ان کے جادو کی وجہ سے موسیٰ [علیہ السلام] کے خیال میں یوں معلوم ہو رہی تھیں جیسے کہ وہ دوڑ رہی ہوں۔

فَاَوۡجَسَ فِىۡ نَفۡسِهٖ خِيۡفَةً مُّوۡسٰى (٦٧)

فَاَوۡجَسَ تو پایا (محسوس کیا) فِىۡ نَفۡسِهٖ اپنے دل میں خِيۡفَةً ہلکا سا خوف مُّوۡسٰى موسیٰ

چنانچہ موسیٰ نے اپنے دل میں ہلکا سا خوف محسوس کیا۔

قُلۡنَا لَا تَخَفۡ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡاَعۡلٰى (٦٨)

قُلۡنَا ہم نے کہا لَا تَخَفۡ تم ڈرو نہیں اِنَّكَ یقیناً تم اَنۡتَ تم (ہی) الۡاَعۡلٰى غالب

ہم نے کہا: ڈرو مت، یقیناً تم ہی غالب رہو گے۔

وَاَلۡقِ مَا فِىۡ يَمِيۡنِكَ تَلۡقَفۡ مَا صَنَعُوۡا‌ ؕ اِنَّمَا صَنَعُوۡا كَيۡدُ سٰحِرٍ‌ ؕ وَلَا يُفۡلِحُ السّٰحِرُ حَيۡثُ اَتٰى (٦٩)

وَاَلۡقِ اور پھینکو مَا جو فِىۡ يَمِيۡنِكَ تمہارے دائیں ہاتھ میں تَلۡقَفۡ وہ نگل جائے گا مَا صَنَعُوۡا جو انہوں نے بنایا اِنَّمَا بلاشبہ صَنَعُوۡا انہوں نے بنایا كَيۡدُ فریب سٰحِرٍ جادوگر وَلَا يُفۡلِحُ اور کامیاب نہیں ہوگا السّٰحِرُ جادوگر حَيۡثُ جہاں (کہیں) اَتٰى وہ آئے

اور یہ لاٹھی جو تمہارے دائیں ہاتھ میں ہے، اسے پھینکو، وہ ان کے بنائے ہوئے کو نگل جائے گی۔ انہوں نے تو بس جادوگروں والا فریب بنایا ہے اور جادوگر جہاں کہیں بھی آئے، فلاح نہیں پاتا۔

فَاُلۡقِیَ السَّحَرَۃُ سُجَّدًا قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوۡنَ وَ مُوۡسٰی ﴿۷۰﴾

فَاُلۡقِیَ لہذا گرا دیئے گئے السَّحَرَۃُ جادوگر سُجَّدًا سجدہ میں قَالُوۡۤا وہ بولے اٰمَنَّا ہم ایمان لائے بِرَبِّ رب پر هٰرُوۡنَ ہارون وَمُوۡسٰی اور موسیٰ

اور جادوگروں کو گویا کسی چیز نے سجدے میں گرا دیا۔ وہ بول اٹھے: ہم ہارون اور موسیٰ کے رب پر ایمان لائے۔

قَالَ اٰمَنۡتُمۡ لَهٗ قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَكُمۡ ؕ اِنَّهٗ لَكَبِيۡرُكُمُ الَّذِیۡ عَلَّمَكُمُ السِّحۡرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ وَ اَرۡجُلَكُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ وَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمۡ فِیۡ جُذُوۡعِ النَّخۡلِ ۫ وَلَتَعۡلَمُنَّ اَيُّنَاۤ اَشَدُّ عَذَابًا وَّ اَبۡقٰی ﴿۷۱﴾

قَالَ اس نے کہا اٰمَنۡتُمۡ تم ایمان لائے لَهٗ اس پر قَبۡلَ پہلے اَنۡ اٰذَنَ کہ میں اجازت دوں لَكُمۡ تمہیں اِنَّهٗ بیشک وہ لَكَبِيۡرُكُمُ تمہارا بڑا الَّذِیۡ وہ جس نے عَلَّمَكُمُ تمہیں سکھایا السِّحۡرَ جادو فَلَاُقَطِّعَنَّ پس میں ضرور کاٹوں گا اَيۡدِيَكُمۡ تمہارے ہاتھ وَاَرۡجُلَكُمۡ اور تمہارے پاؤں مِّنۡ خِلَافٍ دوسری طرف سے وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ اور میں تمہیں ضرور بالضرور سولی دوں گا فِیۡ میں۔ پر جُذُوۡعِ النَّخۡلِ کھجور کے تنے وَلَتَعۡلَمُنَّ اور تم خوب جان لوگے اَيُّنَاۤ ہم میں کون اَشَدُّ زیادہ سخت عَذَابًا عذاب میں وَّاَبۡقٰی اور دیرپا ہے

فرعون بولا: تم میری اجازت سے پہلے ہی اس پر ایمان لے آئے ہو؟ بیشک یہ موسیٰ ہی تمہارا گرو ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے۔ اب میں ضرور بالضرور مخالف سمتوں سے تمہارے ہاتھ اور پاؤں کاٹ ڈالوں گا پھر تم سب کو سولی پر لٹکا کر رہوں گا۔ پھر

تمہیں اچھی طرح پتہ چلے گا کہ ہم دونوں میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیر پا ہے۔

قَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الۡبَيِّنٰتِ وَالَّذِىۡ فَطَرَنَا فَاقۡضِ مَاۤ اَنۡتَ قَاضٍ‌ؕ اِنَّمَا تَقۡضِىۡ هٰذِهِ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا ؕ‏ ﴿۷۲﴾

قَالُوۡا انہوں نے کہا لَنۡ نُّؤۡثِرَكَ ہم ہر گز تجھے ترجیح نہ دیں گے عَلٰى پر مَا جَآءَنَا جو ہمارے پاس آئے مِنَ الۡبَيِّنٰتِ واضح دلائل سے وَالَّذِىۡ فَطَرَنَا اور وہ جس نے ہمیں پیدا کیا فَاقۡضِ تو تو کر گزر مَاۤ جو اَنۡتَ تو قَاضٍ کرنے والا اِنَّمَا اس کے سوا نہیں تَقۡضِىۡ تو کرے گا هٰذِهِ اس الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا دنیا کی زندگی

وہ بولے: قسم ہے اس ذات کی جس نے ہمیں پیدا کیا ہے، ہم تجھے ان دلائل پر ہر گز ترجیح نہیں دے سکتے جو ہمارے پاس آچکے ہیں۔ اب تجھ سے جو ہوتا ہے کر لے، تُو تو محض اسی دنیوی زندگی سے متعلق ہی فیصلہ کر سکتا ہے۔

اِنَّاۤ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَـغۡفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَاۤ اَكۡرَهۡتَنَا عَلَيۡهِ مِنَ السِّحۡرِ‌ؕ وَاللّٰهُ خَيۡرٌ وَّاَبۡقٰى‏ ﴿۷۳﴾

اِنَّاۤ اٰمَنَّا بیشک ہم ایمان لائے بِرَبِّنَا اپنے رب پر لِيَـغۡفِرَ لَنَا کہ وہ بخشدے خَطٰيٰنَا ہماری خطائیں وَمَاۤ اور جو اَكۡرَهۡتَنَا تو نے ہمیں مجبور کیا عَلَيۡهِ اس پر مِنَ سے السِّحۡرِ جادو وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ خَيۡرٌ بہتر وَّاَبۡقٰى اور ہمیشہ باقی رہنے والا

ہم تو اپنے رب پر اس لیے ایمان لائے ہیں کہ وہ ہماری خطاؤں کو بخش دے اور تو نے ہم سے جو زبردستی جادو کروایا، اس کو بھی معاف فرما دے۔ اور اللہ تعالیٰ ہی بہتر ہے اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔

اِنَّهٗ مَنۡ يَّاۡتِ رَبَّهٗ مُجۡرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ‌ؕ لَا يَمُوۡتُ فِيۡهَا وَلَا يَحۡيٰى‏ ﴿۷۴﴾

اِنَّهٗ بلاشبہ وہ مَنۡ يَّاۡتِ جو آیا رَبَّهٗ اپنے رب کے سامنے مُجۡرِمًا مجرم بن کر فَاِنَّ تو

الثلاثة

بیشک لَهٗ اس کے لیے جَهَنَّمَ جہنم لَا يَمُوْتُ نہ وہ مرے گا فِيْهَا اس میں وَ اور لَا يَحْيٰى نہ جئے گا

یہ بات یقینی ہے کہ جو شخص اپنے رب کے پاس مجرم بن کر آئے گا تو اس کے لیے جہنم ہے، جس میں نہ وہ مرے گا نہ جیے گا۔

وَ مَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى (۷۵)

وَمَنْ اور جو يَّاْتِهٖ اس کے پاس آیا مُؤْمِنًا مومن بن کر قَدْ عَمِلَ اس نے کیے عمل الصّٰلِحٰتِ اچھے فَاُولٰٓئِكَ پس یہی لوگ لَهُمُ ان کے لیے الدَّرَجٰتُ درجے الْعُلٰى اونچے

اور جو اس کے حضور مومن ہو کر حاضر ہو گا اور اس نے نیک اعمال کیے ہوں گے تو ان لوگوں کے لیے اونچے درجات ہیں۔

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى (۷٦)

جَنّٰتُ باغات عَدْنٍ سدا بہار تَجْرِىْ جاری ہیں مِنْ تَحْتِهَا ان کے نیچے الْاَنْهٰرُ نہریں خٰلِدِيْنَ ہمیشہ رہیں گے فِيْهَا اس میں وَذٰلِكَ اور یہ جَزٰٓؤُا جزا ہے مَنْ تَزَكّٰى جس نے پاکیزگی اختیار کی

سدا بہار باغات؛ جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ اس بندے کا صلہ ہے جس نے پاکیزگی اختیار کی۔

وَ لَقَدْ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِىْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِى الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّ لَا تَخْشٰى (۷۷)

وَلَقَدْ اَوْحَيْنَاۤ اور تحقیق ہم نے وحی کی اِلٰى طرف۔ کو مُوْسٰۤى موسیٰ اَنْ اَسْرِ کہ راتوں رات لے جا بِعِبَادِىْ میرے بندے فَاضْرِبْ پس بنا لینا لَهُمْ ان کے لیے

طَرِيۡقًا راستہ فِى الۡبَحۡرِ سمندر میں يَبَسًا خشک لَّا نہ تَخٰفُ اندیشہ ہو گا دَرَكًا پکڑنا وَّلَا تَخۡشٰى اور نہ خوف

اور ہم نے موسیٰ کو وحی کی کہ میرے بندوں کو راتوں رات لے کر چلے جاؤ پھر ان کے لیے سمندر میں ایک خشک راستہ یوں بنالینا کہ نہ کسی کے تعاقب کا اندیشہ ہو گا اور نہ کوئی خوف۔

فَاَتۡبَعَهُمۡ فِرۡعَوۡنُ بِجُنُوۡدِهٖ فَغَشِيَهُمۡ مِّنَ الۡيَمِّ مَا غَشِيَهُمۡ ؕ(۷۸)

فَاَتۡبَعَهُمۡ پھر ان کا پیچھا کیا فِرۡعَوۡنُ فرعون بِجُنُوۡدِهٖ اپنے لشکر کے ساتھ فَغَشِيَهُمۡ انہیں چھا گیا مِّنَ الۡيَمِّ دریا سے مَا غَشِيَهُمۡ جیسا کہ چھانا چاہیئے تھا

پھر فرعون نے اپنے لشکروں سمیت ان کا پیچھا کیا تو سمندر ان پر یوں چھا گیا جیسے چھا جانے کا حق تھا۔

وَاَضَلَّ فِرۡعَوۡنُ قَوۡمَهٗ وَمَا هَدٰى (۷۹)

وَاَضَلَّ اور گمراہ کیا فِرۡعَوۡنُ فرعون قَوۡمَهٗ اپنی قوم وَمَا هَدٰى اور صحیح راہ نہ دکھائی

فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر ڈالا تھا اور صحیح راہ نہ دکھائی تھی۔

يٰبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ قَدۡ اَنۡجَيۡنٰكُمۡ مِّنۡ عَدُوِّكُمۡ وَ وٰعَدۡنٰكُمۡ جَانِبَ الطُّوۡرِ الۡاَيۡمَنَ وَنَزَّلۡنَا عَلَيۡكُمُ الۡمَنَّ وَالسَّلۡوٰى (۸۰)

يٰبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اے بنی اسرائیل قَدۡ تحقیق اَنۡجَيۡنٰكُمۡ ہم نے تمہیں نجات دی مِّنۡ سے عَدُوِّكُمۡ تمہارا دشمن وَ وٰعَدۡنٰكُمۡ اور ہم نے تم سے وعدہ کیا جَانِبَ جانب الطُّوۡرِ الۡاَيۡمَنَ کوہ طور دائیں وَنَزَّلۡنَا اور ہم نے نازل کیا عَلَيۡكُمُ تم پر الۡمَنَّ من وَالسَّلۡوٰى اور سلوی

اے بنی اسرائیل! ہم نے تمہیں تمہارے دشمن سے نجات بخشی اور کوہِ طور کی دائیں جانب تمہاری حاضری کا وقت مقرر کیا اور ہمی نے تم پر من وسلویٰ نازل کیا۔

كُلُوۡا مِنۡ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ وَلَا تَطۡغَوۡا فِيۡهِ فَيَحِلَّ عَلَيۡكُمۡ غَضَبِىۡ‌ۚ وَمَنۡ يَّحۡلِلۡ عَلَيۡهِ غَضَبِىۡ فَقَدۡ هَوٰى ‏(٨١)

كُلُوۡا تم کھاؤ مِنۡ سے طَيِّبٰتِ پاکیزہ چیزیں مَا رَزَقۡنٰكُمۡ جو ہم نے تمہیں عطا کی وَ اور لَا تَطۡغَوۡا نہ حد سے بڑھو فِيۡهِ اس میں فَيَحِلَّ کہ اترے گا عَلَيۡكُمۡ تم پر غَضَبِىۡ میرا غضب وَمَنۡ اور جو يَّحۡلِلۡ اترا عَلَيۡهِ اس پر غَضَبِىۡ میرا غضب فَقَدۡ هَوٰى تو وہ گرا (نیست ونابود ہوا)

وہ پاکیزہ چیزیں کھاؤ جو ہم نے تمہیں عطا کی ہیں اور اس معاملے میں حد سے نہ بڑھنا ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہو گا۔ اور جس کسی پر میرا غضب نازل ہو جائے تو وہ تباہ ہو کر ہی رہتا ہے۔

وَاِنِّىۡ لَغَفَّارٌ لِّمَنۡ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهۡتَدٰى ‏(٨٢)

وَاِنِّىۡ اور یقیناً میں لَغَفَّارٌ بڑا بخشنے والا لِّمَنۡ اس کو۔ جو جس تَابَ توبہ کی وَاٰمَنَ اور وہ ایمان لایا وَعَمِلَ اور اس نے عمل کیا صَالِحًا نیک ثُمَّ پھر اهۡتَدٰى سیدھی راہ پر رہا

اور یقیناً میں اس کے لیے بہت بخشش والا ہوں جو توبہ کرے، ایمان لائے اور نیک عمل کرے اور پھر سیدھی راہ پر رہے۔

وَمَاۤ اَعۡجَلَكَ عَنۡ قَوۡمِكَ يٰمُوۡسٰى‏ (٨٣)

وَمَاۤ اور کیا (چیز) اَعۡجَلَكَ تجھے جلد لائی عَنۡ قَوۡمِكَ اپنی قوم سے يٰمُوۡسٰى اے موسیٰ

اور اے موسیٰ! کیا چیز آپ کو اپنی قوم سے پہلے جلدی لے آئی؟

قَالَ هُمۡ اُولَاۤءِ عَلٰٓى اَثَرِىۡ وَعَجِلۡتُ اِلَيۡكَ رَبِّ لِتَرۡضٰى‏ (٨٤)

قَالَ اس نے کہا هُمۡ وہ اُولَاۤءِ یہ ہیں عَلٰٓى اَثَرِىۡ میرے پیچھے وَعَجِلۡتُ اور میں نے جلدی کی اِلَيۡكَ تیری طرف رَبِّ اے میرے رب لِتَرۡضٰى تاکہ آپ خوش ہو جائیں

عرض کیا: وہ لوگ یہ میرے پیچھے پیچھے ہی آرہے ہیں اور اے میرے رب! میں آپ

کے حضور جلدی آگیا تاکہ آپ خوش ہو جائیں۔

قَالَ فَاِنَّا قَدۡ فَتَنَّا قَوۡمَكَ مِنۡۢ بَعۡدِكَ وَ اَضَلَّهُمُ السَّامِرِىُّ ‏(۸۵)

قَالَ اس نے کہا فَاِنَّا پس ہم نے قَدۡ تحقیق فَتَنَّا آزمائش میں ڈالا قَوۡمَكَ تیری قوم مِنۡۢ بَعۡدِكَ تیرے بعد وَاَضَلَّهُمُ اور انہیں گمراہ کر ڈالا السَّامِرِىُّ سامری

فرمایا: تو پھر ہم نے تمہارے پیچھے تمہاری قوم کو آزمائش میں مبتلا کر دیا ہے اور سامری نے انہیں گمراہ کر ڈالا ہے۔

فَرَجَعَ مُوۡسٰٓى اِلٰى قَوۡمِهٖ غَضۡبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوۡمِ اَلَمۡ يَعِدۡكُمۡ رَبُّكُمۡ وَعۡدًا حَسَنًا ؕ اَفَطَالَ عَلَيۡكُمُ الۡعَهۡدُ اَمۡ اَرَدۡتُّمۡ اَنۡ يَّحِلَّ عَلَيۡكُمۡ غَضَبٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ فَاَخۡلَفۡتُمۡ مَّوۡعِدِىۡ ‏(۸۶)

فَرَجَعَ چنانچہ واپس آیا مُوۡسٰٓى موسیٰ اِلٰى قَوۡمِهٖ اپنی قوم غَضۡبَانَ غصہ مں بھرا ہوا اَسِفًا رنج کی حالت میں قَالَ اس نے کہا يٰقَوۡمِ اے میری قوم اَلَمۡ يَعِدۡكُمۡ کیا تم سے وعدہ نہیں کیا تھا رَبُّكُمۡ تمہارا رب وَعۡدًا حَسَنًا اچھا وعدہ اَفَطَالَ کیا طویل ہو گئی عَلَيۡكُمُ تم پر الۡعَهۡدُ مدت اَمۡ اَرَدۡتُّمۡ یا تم نے چاہا اَنۡ يَّحِلَّ کہ اترے عَلَيۡكُمۡ تم پر غَضَبٌ غضب مِّنۡ سے۔ کا رَّبِّكُمۡ تمہارا رب فَاَخۡلَفۡتُمۡ پھر تم نے خلاف کیا مَّوۡعِدِىۡ میرا وعدہ

چنانچہ موسیٰ سخت غصے اور رنج کی حالت میں واپس آئے اور فرمانے لگے: اے میری قوم! کیا تمہارے رب نے تم سے ایک اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا تم پر [وعدے سے زیادہ مدت گزر گئی تھی یا تم چاہتے ہی یہ تھے کہ تم پر تمہارے رب کا غضب نازل ہو؟ جس بنا پر تم نے مجھ سے کیے ہوئے وعدے کی خلاف ورزی کی!

قَالُوۡا مَاۤ اَخۡلَفۡنَا مَوۡعِدَكَ بِمَلۡكِنَا وَلٰـكِنَّا حُمِّلۡنَاۤ اَوۡزَارًا مِّنۡ زِيۡنَةِ الۡقَوۡمِ فَقَذَفۡنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلۡقَى السَّامِرِىُّ ‏(۸۷)

قَالُوۡا وہ کہنے لگے مَاۤ اَخۡلَفۡنَا ہم نے خلاف ورزی نہیں کی مَوۡعِدَكَ تمہارا وعدہ بِمَلۡكِنَا اپنے اختیار سے وَلٰكِنَّا اور لیکن (بلکہ) حُمِّلۡنَاۤ ہم پر لادا گیا اَوۡزَارًا بوجھ مِّنۡ سے۔ کا زِيۡنَةِ الۡقَوۡمِ قوم کے زیورات فَقَذَفۡنٰهَا تو ہم نے اسے ڈال دیا فَكَذٰلِكَ پھر اسی طرح اَلۡقَى ڈالا السَّامِرِىُّ سامری

وہ کہنے لگے: ہم نے اپنے اختیار سے آپ سے کیے ہوئے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کی۔ مگر ہوا کچھ یوں کہ ہم پر قوم کے زیورات کے بوجھ لدے ہوئے تھے تو ہم نے ان کو [آگ میں] ڈال دیا تھا پھر اسی طرح سامری نے بھی کچھ ڈال دیا۔

فَاَخۡرَجَ لَهُمۡ عِجۡلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوۡا هٰذَاۤ اِلٰهُكُمۡ وَ اِلٰهُ مُوۡسٰى ۙ فَنَسِىَ ؕ(۸۸)

فَاَخۡرَجَ پھر اس نے نکال لایا لَهُمۡ ان کے لیے عِجۡلًا ایک بچھڑا جَسَدًا ایک قالب لَّهٗ اس کے لیے خُوَارٌ گائے کی آواز فَقَالُوۡا پھر انہوں نے کہا هٰذَاۤ یہ اِلٰهُكُمۡ تمہارا معبود وَاِلٰهُ اور معبود مُوۡسٰى موسیٰ فَنَسِىَ پھر وہ بھول گیا

پھر وہ لوگوں کے سامنے ایک بچھڑے کی مورتی بنا کر نکال لایا جس میں سے ایک آواز آ رہی تھی۔ اس پر وہ لوگ کہنے لگے: یہ تمہارا بھی معبود ہے اور موسیٰ کا بھی؛ مگر موسیٰ بھول گئے ہیں۔

اَفَلَا يَرَوۡنَ اَلَّا يَرۡجِعُ اِلَيۡهِمۡ قَوۡلًا ۙ وَّلَا يَمۡلِكُ لَهُمۡ ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا ۙ(۸۹)

اَفَلَا يَرَوۡنَ بھلا کیا وہ نہیں دیکھتے اَلَّا يَرۡجِعُ کہ وہ نہیں پھیرتا اِلَيۡهِمۡ ان کی طرف قَوۡلًا بات (جواب) وَّلَا يَمۡلِكُ اور اختیار نہیں رکھتا لَهُمۡ ان کے ضَرًّا نقصان وَّ اور لَا نَفۡعًا نہ نفع

بھلا کیا وہ دیکھتے نہیں تھے کہ وہ بچھڑا ان کی کسی بھی بات کا جواب نہیں دیتا اور ان کے کسی نقصان یا نفع کا اختیار نہیں رکھتا!؟

وَ لَقَدۡ قَالَ لَهُمۡ هٰرُوۡنُ مِنۡ قَبۡلُ يٰقَوۡمِ اِنَّمَا فُتِنۡتُمۡ بِهٖ‌ ۚ وَ اِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحۡمٰنُ فَاتَّبِعُوۡنِىۡ وَاَطِيۡعُوۡۤا اَمۡرِىۡ ﴿۹۰﴾

وَ اور لَقَدۡ قَالَ تحقیق کہا لَهُمۡ ان سے هٰرُوۡنُ ہارون مِنۡ قَبۡلُ اس سے پہلے يٰقَوۡمِ اے میری قوم اِنَّمَا اس کے سوا نہیں فُتِنۡتُمۡ تم آزمائے گئے بِهٖ اس سے وَاِنَّ اور بلا شبہ رَبَّكُمُ تمہارا رب الرَّحۡمٰنُ رحمن ہے فَاتَّبِعُوۡنِىۡ سو میری پیروی کرو وَاَطِيۡعُوۡۤا اور اطاعت کرو (مانو) اَمۡرِىۡ میری بات

اور ہارون نے تو پہلے ہی ان سے کہہ دیا تھا کہ اے میری قوم! تمہیں اس کی وجہ سے آزمائش میں ڈالا گیا ہے۔ اور بلا شبہ تمہارا رب تو رحمٰن ہے۔ لہٰذا میرے پیچھے چلو اور میرا حکم مانو۔

قَالُوۡا لَنۡ نَّبۡرَحَ عَلَيۡهِ عٰكِفِيۡنَ حَتّٰى يَرۡجِعَ اِلَيۡنَا مُوۡسٰى ﴿۹۱﴾

قَالُوۡا انہوں نے کہا لَنۡ نَّبۡرَحَ ہم ہرگز جدا نہ ہوں گے عَلَيۡهِ اس پر عٰكِفِيۡنَ جمے ہوئے حَتّٰى یہاں تک کہ يَرۡجِعَ واپس آجائے اِلَيۡنَا ہماری طرف مُوۡسٰى موسیٰ

وہ کہنے لگے: ہم تو اسی بچھڑے پر جمے رہیں گے جب تک کہ موسیٰ ہمارے پاس واپس نہ آجائیں۔

قَالَ يٰهٰرُوۡنُ مَا مَنَعَكَ اِذۡ رَاَيۡتَهُمۡ ضَلُّوۡۤا ۙ﴿۹۲﴾

قَالَ اس نے کہا يٰهٰرُوۡنُ اے ہارون مَا مَنَعَكَ تجھے کس چیز نے روکا اِذۡ جب رَاَيۡتَهُمۡ تو نے دیکھا انہیں ضَلُّوۡۤا وہ گمراہ ہوگئے

موسیٰ نے فرمایا: اے ہارون! جب تم نے انہیں دیکھا کہ یہ گمراہ ہوگئے ہیں تو تمہیں کس چیز نے روکا......

اَلَّا تَتَّبِعَنِ‌ ؕ اَفَعَصَيۡتَ اَمۡرِىۡ ﴿۹۳﴾

اَلَّا تَتَّبِعَنِ تم میرے پاچلے آتے اَفَعَصَيۡتَ تو کیا تم نے خلاف ورزی کی اَمۡرِىۡ میرا

یہ حکم

کہ تم میرے پاس چلے آتے؟ بھلا کیا تم نے میرے حکم کی خلاف ورزی کی؟

قَالَ يَبۡنَؤُمَّ لَا تَأۡخُذۡ بِلِحۡيَتِيۡ وَ لَا بِرَاۡسِيۡ ۚ اِنِّيۡ خَشِيۡتُ اَنۡ تَقُوۡلَ فَرَّقۡتَ

بَيۡنَ بَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ وَ لَمۡ تَرۡقُبۡ قَوۡلِيۡ (٩٤)

قَالَ اس نے کہا يَبۡنَؤُمَّ اے میرے ماں جائے لَا تَأۡخُذۡ نہ پکڑیں بِلِحۡيَتِيۡ مجھے

داڑھی سے وَلَا بِرَاۡسِيۡ اور نہ سر سے اِنِّيۡ بلاشبہ میں خَشِيۡتُ ڈرا اَنۡ تَقُوۡلَ کہ تم کہو

گے فَرَّقۡتَ تو نے تفریق ڈال دی بَيۡنَ درمیان بَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ بنی اسرائیل وَ اور لَمۡ

تَرۡقُبۡ نہ خیال رکھا قَوۡلِيۡ میری بات

ہارون نے کہا: اے میرے ماں جائے! میری ڈاڑھی نہ پکڑیں نہ میرا سر۔ در حقیقت

مجھے یہ ڈر تھا کہ آپ یوں کہیں گے کہ تم نے بنی اسرائیل میں تفریق ڈال دی اور میری

بات کا خیال نہ رکھا۔

قَالَ فَمَا خَطۡبُكَ يٰسَامِرِيُّ (٩٥)

قَالَ اس نے کہا فَمَا پس کیا خَطۡبُكَ تیرا معاملہ يٰسَامِرِيُّ اے سامری

موسیٰ نے پوچھا: اے سامری! تیرا کیا معاملہ ہے؟

قَالَ بَصُرۡتُ بِمَا لَمۡ يَبۡصُرُوۡا بِهٖ فَقَبَضۡتُ قَبۡضَةً مِّنۡ اَثَرِ الرَّسُوۡلِ فَنَبَذۡتُهَا

وَ كَذٰلِكَ سَوَّلَتۡ لِيۡ نَفۡسِيۡ (٩٦)

قَالَ اس نے کہا بَصُرۡتُ میں نے دیکھا بِمَا وہ جو کہ لَمۡ يَبۡصُرُوۡا انہوں نے نہ دیکھا بِهٖ

اس کو فَقَبَضۡتُ پس میں نے مٹھی اٹھالی قَبۡضَةً ایک مٹھی مِّنۡ سے اَثَرِ الرَّسُوۡلِ

فرستادہ خدا کا نقش قدم فَنَبَذۡتُهَا تو میں نے وہ ڈالدی وَكَذٰلِكَ اور اسی طرح سَوَّلَتۡ

پھسلایا لِيۡ مجھے نَفۡسِيۡ میرا نفس

اس نے کہا: میں نے وہ چیز دیکھ لی تھی جو اوروں کو نظر نہ آئی۔ پھر میں نے فرستادۂ خدا

کے نقشِ قدم سے ایک مٹھی اٹھالی تھی اور پھر اسے [بچھڑے میں] ڈال دیا تھا اور میرے نفس نے مجھے یونہی پھسلایا تھا۔

قَالَ فَاذۡهَبۡ فَاِنَّ لَكَ فِي الۡحَيٰوةِ اَنۡ تَقُوۡلَ لَا مِسَاسَ ۖ وَاِنَّ لَكَ مَوۡعِدًا لَّنۡ تُخۡلَفَهٗ ۚ وَ انۡظُرۡ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِىۡ ظَلۡتَ عَلَيۡهِ عَاكِفًا ؕ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنۡسِفَنَّهٗ فِى الۡيَمِّ نَسۡفًا ﴿۹۷﴾

قَالَ فرمایا فَاذۡهَبۡ پس تو جا فَاِنَّ لَكَ یقیناً تیرے لیے فِي الۡحَيٰوةِ زندگی میں اَنۡ کہ تَقُوۡلَ تو کہے لَا نہ مِسَاسَ چھونا (ہاتھ لگانا) وَاِنَّ اور بیشک لَكَ تیرے لیے مَوۡعِدًا ایک وقت مقرر لَّنۡ تُخۡلَفَهٗ ہرگز تجھ سے خلاف نہ ہوگا وَانۡظُرۡ اور دیکھ اِلٰٓى طرف اِلٰهِكَ اپنے معبود الَّذِىۡ وہ جس ظَلۡتَ تو رہتا تھا عَلَيۡهِ اس پر عَاكِفًا جما ہوا لَنُحَرِّقَنَّهٗ ہم اسے ضرور بالضرور جلاڈالیں گے ثُمَّ لَنَنۡسِفَنَّهٗ پھر البتہ اسے ریزہ ریزہ کردیں گے فِى الۡيَمِّ سمندر میں نَسۡفًا اڑا کر

فرمایا: بس دفع ہوجا! اب زندگی بھر تو کہتا پھرے گا: مجھے ہاتھ نہ لگانا!۔ اور یقیناً تیرے لیے ایک اور وعید ہے جو ٹلنے والی نہیں۔ اور دیکھ اپنے اس معبود کو جس پر تو جما بیٹھا تھا؛ ہم ضرور بالضرور اسے جلا ڈالیں گے اور پھر اسے ریزہ ریزہ کر کے سمندر میں بکھیر ڈالیں گے۔

اِنَّمَاۤ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَىۡءٍ عِلۡمًا ﴿۹۸﴾

اِنَّمَاۤ اس کے سوا نہیں اِلٰهُكُمُ تمہارا معبود اللّٰهُ اللہ تعالیٰ الَّذِىۡ وہ جو لَاۤ نہیں اِلٰهَ کوئی معبود اِلَّا هُوَ اس کے سوا وَسِعَ وسیع (محیط ہے) كُلَّ شَىۡءٍ ہر چیز عِلۡمًا علم

تمہارا معبود تو صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ وہ اپنے علم سے ہر چیز پر محیط ہے۔

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ مَا قَدۡ سَبَقَ ۚ وَقَدۡ اٰتَيۡنٰكَ مِنۡ لَّدُنَّا ذِكۡرًا ۖ

(۹۹)

كَذٰلِكَ اسی طرح نَقُصُّ ہم بیان کرتے ہیں عَلَيۡكَ تجھ پر۔ سے مِنۡ سے اَنۡۢبَآءِ خبریں، احوال مَا جو قَدۡ سَبَقَ گزشتہ وَقَدۡ اٰتَيۡنٰكَ اور تحقیق ہم نے تمہیں دیا مِنۡ لَّدُنَّا اپنی بارگارہ سے ذِكۡرًا (کتاب) نصیحت نامہ

ہم اسی طرح آپ کو گزشتہ واقعات کی خبریں سناتے رہیں گے اور ہم نے آپ کو اپنی بارگاہ سے ایک نصیحت نامہ عطا کیا ہے۔

مَنۡ اَعۡرَضَ عَنۡهُ فَاِنَّهٗ يَحۡمِلُ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وِزۡرًا ۙ‏ (۱۰۰)

مَنۡ جس اَعۡرَضَ منہ موڑا عَنۡهُ اس سے فَاِنَّهٗ تو یقیناً وہ يَحۡمِلُ لادے گا يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ قیامت کے دن وِزۡرًا (بھاری) بوجھ

جس شخص نے اس سے منہ موڑا تو وہ یقیناً قیامت کے دن بھاری بوجھ لادے گا۔

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهِ‌ؕ وَسَآءَ لَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ حِمۡلًا ۙ‏ (۱۰۱)

خٰلِدِيۡنَ وہ ہمیشہ رہیں گے فِيۡهِ اس میں وَسَآءَ اور برا ہے لَهُمۡ ان کے لیے يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ قیامت کے دن حِمۡلًا بوجھ

وہ لوگ ہمیشہ اس کے وبال میں رہیں گے۔ اور قیامت کے دن یہ بوجھ ان لوگوں کے لیے بہت ہی برا ہو گا۔

يَّوۡمَ يُنۡفَخُ فِى الصُّوۡرِ‌ وَنَحۡشُرُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ يَوۡمَـئِذٍ زُرۡقًا ۖ ۚ‏ (۱۰۲)

يَّوۡمَ جس دن يُنۡفَخُ پھونکا جائے گا فِى الصُّوۡرِ صور میں وَنَحۡشُرُ اور ہم جمع کرینگے الۡمُجۡرِمِيۡنَ مجرموں کو يَوۡمَـئِذٍ اس دن زُرۡقًا نیلے پڑے ہونگے

جس دن کہ صور پھونکا جائے گا اور اسی دن ہم مجرموں کو یوں جمع کریں گے کہ وہ نیلے پڑے ہوں گے۔

يَّتَخَافَتُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا عَشۡرًا‏ (۱۰۳)

يَّتَخَافَتُوۡنَ سرگوشیاں کرے گے بَيۡنَهُمۡ آپس میں اِنۡ نہیں لَّبِثۡتُمۡ رہے تم اِلَّا مگر (صرف) عَشۡرًا دس دن

وہ آپس میں سرگوشیاں کر رہے ہوں گے کہ تم لوگ دنیا میں بمشکل دس دن رہے ہو۔

نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ اِذۡ يَقُوۡلُ اَمۡثَلُهُمۡ طَرِيۡقَةً اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا يَوۡمًا ‏(۱۰٤)

نَحۡنُ ہم اَعۡلَمُ خوب جانتے ہیں بِمَا وہ جو يَقُوۡلُوۡنَ وہ کہتے ہیں اِذۡ يَقُوۡلُ جب کہے گا اَمۡثَلُهُمۡ سب سے زیادہ طَرِيۡقَةً راہ اِنۡ نہیں لَّبِثۡتُمۡ رہے تم اِلَّا مگر (صرف) يَوۡمًا ایک دن

ہم اس چیز کو خوب جانتے ہیں جس بارے میں وہ باتیں کر رہے ہوں گے۔ جب کہ ان میں سب سے زیادہ صائب الرائے یوں کہے گا کہ تم ایک دن سے زیادہ نہیں ٹھہرے۔

وَيَسۡـئَلُوۡنَكَ عَنِ الۡجِبَالِ فَقُلۡ يَنۡسِفُهَا رَبِّىۡ نَسۡفًا ۙ‏(۱۰۵)

وَيَسۡـئَلُوۡنَكَ اور وہ آپ سے دریافت کرتے ہیں عَنِ الۡجِبَالِ پہاڑوں کے متعلق فَقُلۡ تو فرما دیجئے يَنۡسِفُهَا انہیں ریزہ ریزہ کر دیگا رَبِّىۡ میرا رب نَسۡفًا اڑا دے گا

اور وہ لوگ آپ سے پہاڑوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ تو آپ فرما دیجئے کہ میرا رب انہیں ریزہ ریزہ کر کے اڑا دے گا۔

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفۡصَفًا ۙ‏(۱۰٦)

فَيَذَرُهَا پھر اسے رکھ دیگا قَاعًا میدان صَفۡصَفًا ایک ہموار

پھر اس زمین کو ایک ہموار میدان بنا کر رکھ دے گا۔

لَّا تَرٰى فِيۡهَا عِوَجًا وَّلَاۤ اَمۡتًا ؕ‏(۱۰۷)

لَّا تَرٰى نہ دیکھے گا تو فِيۡهَا اس میں عِوَجًا کوئی سلوٹ وَّلَاۤ اور نہ اَمۡتًا کوئی ابھار

کہ تم اس زمین میں نہ کوئی سلوٹ دیکھو گے اور نہ کوئی ابھار۔

يَوۡمَئِذٍ يَّتَّبِعُوۡنَ الدَّاعِىَ لَا عِوَجَ لَهٗ‌ۚ وَ خَشَعَتِ الۡاَصۡوَاتُ لِلرَّحۡمٰنِ فَلَا تَسۡمَعُ اِلَّا هَمۡسًا (١٠٨)

يَوۡمَئِذٍ جس دن يَّتَّبِعُوۡنَ وہ سب پیچھے چلیں گے الدَّاعِىَ ایک بلانے والا لَا عِوَجَ نہیں کوئی اکڑ لَهٗ اس کے لیے وَخَشَعَتِ اور دب جائیں گی الۡاَصۡوَاتُ آوازیں لِلرَّحۡمٰنِ اللہ تعالیٰ کیلئے۔ سامنے فَلَا تَسۡمَعُ چنانچہ تو نہ سنے گا اِلَّا مگر (صرف) هَمۡسًا آہستہ آواز

جس دن کہ سب لوگ بلانے والے کے پیچھے یوں چلے آئیں گے کہ کوئی اس کے سامنے اکڑ نہ دکھا سکے گا۔ اور خدائے رحمٰن کے سامنے سب آوازیں دب جائیں گی۔ چنانچہ تمہیں سوائے سرسراہٹ کے کچھ سنائی نہ دے گا۔

يَوۡمَئِذٍ لَّا تَنۡفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنۡ اَذِنَ لَهُ الرَّحۡمٰنُ وَرَضِىَ لَهٗ قَوۡلًا (١٠٩)

يَوۡمَئِذٍ اس دن لَّا تَنۡفَعُ نہ نفع دے گی الشَّفَاعَةُ کوئی شفاعت اِلَّا مگر مَنۡ جس اَذِنَ لَهُ اجازت دے اس کو الرَّحۡمٰنُ خدائے رحمٰن وَرَضِىَ اور پسند کرے لَهٗ اس کی قَوۡلًا بات

جس دن کوئی شفاعت کام نہ آئے گی اِلّا یہ کہ خدائے رحمٰن جس کسی کو اجازت دے دے اور اس کے بولنے پر وہ راضی ہو۔

يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِهٖ عِلۡمًا (١١٠)

يَعۡلَمُ وہ جانتا ہے مَا جو بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ ان کے ہاتھوں کے درمیان (آگے) وَمَا اور جو خَلۡفَهُمۡ ان کے پیچھے وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ اور وہ احاطہ نہیں کرسکتے بِهٖ اس کا عِلۡمًا علم کے اندر

وہ لوگوں کی اگلی پچھلی سب باتوں سے واقف ہے، اور لوگوں کو اس کا پورا پورا علم نہیں ہے۔

وَ عَنَتِ الۡوُجُوۡهُ لِلۡحَیِّ الۡقَیُّوۡمِ ؕ وَ قَدۡ خَابَ مَنۡ حَمَلَ ظُلۡمًا ﴿۱۱۱﴾

وَعَنَتِ جھکے ہونگے الۡوُجُوۡهُ چہرے لِلۡحَیِّ سامنے "حی" الۡقَیُّوۡمِ "قیوم" وَقَدۡ خَابَ اور نامراد ہوا مَنۡ جو۔ جس حَمَلَ بوجھ اٹھایا ظُلۡمًا ظلم

اور تمام چہرے اسی حی و قیوم کے آگے جھکے ہوئے ہوں گے۔ اور وہ شخص نامراد ہو گا جو کسی ظلم کا بوجھ اٹھا کر لایا ہو گا۔

وَ مَنۡ یَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَ هُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَا یَخٰفُ ظُلۡمًا وَّ لَا هَضۡمًا ﴿۱۱۲﴾

وَمَنۡ اور جو یَّعۡمَلۡ کرے مِنَ سے۔ کوئی الصّٰلِحٰتِ نیکی وَ اور (بشرطیکہ) هُوَ وہ مُؤۡمِنٌ مومن فَلَا یَخٰفُ تو اسے اندیشہ نہ ہو گا ظُلۡمًا کسی ظلم کا وَّلَا هَضۡمًا اور نہ کسی حق تلفی

اور جس شخص نے حالتِ ایمان میں اچھے عمل کیے ہوں گے اسے کسی طرح کی زیادتی یا حق تلفی کا اندیشہ نہ ہو گا۔

وَ كَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنٰهُ قُرۡاٰنًا عَرَبِیًّا وَّ صَرَّفۡنَا فِیۡهِ مِنَ الۡوَعِیۡدِ لَعَلَّهُمۡ یَتَّقُوۡنَ اَوۡ یُحۡدِثُ لَهُمۡ ذِكۡرًا ﴿۱۱۳﴾

وَكَذٰلِكَ اور اسی طرح اَنۡزَلۡنٰهُ ہم نے اس پر نازل کیا قُرۡاٰنًا قرآن عَرَبِیًّا عربی وَّصَرَّفۡنَا فِیۡهِ اور ہم نے مختلف انداز سے بیان کیے اس میں مِنَ سے الۡوَعِیۡدِ وعیدیں لَعَلَّهُمۡ تاکہ وہ یَتَّقُوۡنَ پرہیزگار ہو جائیں اَوۡ یُحۡدِثُ یا وہ پیدا کر دے لَهُمۡ ان کے لیے ذِكۡرًا کوئی نصیحت

اور اسی طرح ہم نے اس کو عربی قرآن بنا کر نازل کیا ہے اور اس میں مختلف انداز سے وعیدیں بیان کی ہیں تاکہ لوگ پرہیزگار بن جائیں یا یہ قرآن ان میں کچھ سمجھ پیدا کر دے۔

فَتَعٰلَی اللّٰهُ الۡمَلِكُ الۡحَقُّ ۚ وَ لَا تَعۡجَلۡ بِالۡقُرۡاٰنِ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ یُّقۡضٰۤی اِلَیۡكَ

وَحْيُهٗ ۫ وَ قُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا (١١٤)

فَتَعٰلَى اللّٰهُ سو بلند شان والا ہے اللہ تعالیٰ الْمَلِكُ بادشاہ الْحَقُّ سچا وَلَا اور نہ تَعْجَلْ جلدی کرو بِالْقُرْاٰنِ قرآن میں مِنْ قَبْلِ اس سے قبل کہ اَنْ کہ يُّقْضٰٓى پوری کی جائے اِلَيْكَ پوری کی جائے وَحْيُهٗ اس کی وحی وَقُلْ اور کہیے رَّبِّ اے میرے رب زِدْنِيْ زیادہ دے مجھے عِلْمًا علم

لہٰذا اللہ تعالیٰ بلند شان والا بادشاہِ حقیقی ہے، اور آپ قرآن کی وحی مکمل ہونے سے پہلے اس کے پڑھنے میں جلدی نہ فرمایا کریں۔ اور یوں دعا کیا کریں: اے میرے رب! مجھے اور زیادہ علم عطا فرما۔

وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ۧ (١١٥)

وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اور ہم نے حکم بھیجا اِلٰٓى طرف۔ کو اٰدَمَ آدم مِنْ قَبْلُ اس سے قبل فَنَسِيَ تو وہ بھول گیا وَلَمْ نَجِدْ اور ہم نے نہ پایا لَهٗ اس میں عَزْمًا پختہ ارادہ

اور ہم نے اس سے پہلے آدم کو ایک تاکید کی تھی مگر وہ بھول گیا اور ہم نے اس میں [نافرمانی کا] کا پختہ ارادہ نہیں پایا۔

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى (١١٦)

وَاِذْ اور (یاد کرو) جب قُلْنَا ہم نے کہا لِلْمَلٰٓئِكَةِ فرشتوں کو اسْجُدُوْا تم سجدہ کرو لِاٰدَمَ آدم کو فَسَجَدُوْٓا تو سب نے سجدہ کیا اِلَّآ سوائے اِبْلِيْسَ ابلیس اَبٰى اس نے انکار کردیا

اور وہ وقت یاد کرو جب ہم نے فرشتوں سے کہا تھا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا، سوائے ابلیس کے؛ کہ اس نے انکار کردیا۔

فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى (١١٧)

فَقُلْنَا پس ہم نے کہا يٰٓاٰدَمُ اے آدم اِنَّ بیشک هٰذَا یہ عَدُوٌّ دشمن لَّكَ تمہارا

وَلِزَوْجِكَ اور تمہاری بیوی کا فَلَا لہذا تمہیں يُخْرِجَنَّكُمَا نہ نکلوا دے مِنَ الْجَنَّةِ

جنت سے فَتَشْقٰى پھر تم مصیبت میں پڑ جاؤ

پھر ہم نے کہا: اے آدم! بیشک یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے، لہٰذا کہیں یہ تم دونوں کو جنت سے نہ نکلوا دے اور پھر تم مشقت میں پڑ جاؤ۔

اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى (۱۱۸)

اِنَّ بیشک لَكَ تمہارے لیے اَلَّا تَجُوْعَ یہ کہ نہ بھوکے رہو فِيْهَا اس میں وَلَا اور نہ

تَعْرٰى برہنہ

بیشک اس جنت میں تو تمہیں یہ فائدہ ہے کہ تم نہ بھوکے ہوگے اور نہ ہی برہنہ۔

وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى (۱۱۹)

وَاَنَّكَ اور یہ کہ تم لَا نہ تَظْمَؤُا پیاسے ہوگے فِيْهَا اس میں وَلَا تَضْحٰى اور نہ دھوپ

لگے گی

اور یہاں پر تم نہ تو پیاسے ہوگے اور نہ ہی تمہیں دھوپ لگے گی۔

فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا

يَبْلٰى (۱۲۰)

فَوَسْوَسَ پھر پھسلایا اِلَيْهِ اسکی طرف (دل میں) الشَّيْطٰنُ شیطان قَالَ اس نے کہا

يٰٓاٰدَمُ اے آدم هَلْ کیا اَدُلُّكَ میں تیری رہنمائی کروں عَلٰى پر شَجَرَةِ درخت الْخُلْدِ

ہمیشہ کی زندگی وَمُلْكٍ اور بادشاہی لَّا يَبْلٰى نہ پرانی (زوال پذیر) ہو

پھر شیطان نے اس کو پھسلایا اور کہنے لگا: اے آدم! کیا میں تمہیں ایسا درخت بتلاؤں جس کی ہمیشہ کی زندگی اور ایسی بادشاہی ملتی ہے جو کبھی زوال پذیر نہیں ہوتی۔

فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَ طَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ

الْجَنَّةِ ۖ وَ عَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾

فَاَكَلَا چنانچہ دونوں نے کھالیا مِنْهَا اس سے فَبَدَتْ تو کھل گئیں لَهُمَا ان پر سَوْاٰتُهُمَا ان کی پردے کی جگہ وَ اور طَفِقَا وہ دونوں لگے یَخْصِفٰنِ جوڑنے (ڈھانپنے) عَلَیْهِمَا اپنے اوپر مِنْ سے وَّرَقِ الْجَنَّةِ جنت کے پتے وَعَصٰٓى اور بھول ہو گئی اٰدَمُ آدم رَبَّهٗ اپنا رب فَغَوٰى تو وہ غلطی میں پڑ گیا

چنانچہ ان دونوں نے اس میں سے کھالیا، نتیجۃً ان کے پردے کی جگہیں ایک دوسرے کے سامنے کھل گئیں اور وہ دونوں خود کو جنت کے پتوں سے ڈھانپنے لگے۔ اور آدم سے اپنے رب کی بھول ہو گئی تو وہ غلطی میں پڑ گیا۔

ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَیْهِ وَ هَدٰى ﴿۱۲۲﴾

ثُمَّ پھر اجْتَبٰهُ اس کو چن لیا رَبُّهٗ اس کا رب فَتَابَ توجہ فرمائی عَلَیْهِ اس پر وَهَدٰى اور اسے ہدایت پر رکھا

پھر ان کے رب نے اسے چن لیا، چنانچہ اس کی طرف رجوع فرمایا اور اسے ہدایت پر رکھا۔

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِیْعًۢا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا یَاْتِیَنَّكُمْ مِّنِّیْ هُدًى ۙ۬ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَایَ فَلَا یَضِلُّ وَ لَا یَشْقٰى ﴿۱۲۳﴾

قَالَ فرمایا اهْبِطَا تم دونوں اتر جاؤ مِنْهَا یہاں سے جَمِیْعًۢا سب بَعْضُكُمْ تم میں سے بعض لِبَعْضٍ بعض کے عَدُوٌّ دشمن فَاِمَّا پس اگر یَاْتِیَنَّكُمْ تمہارے پاس آئے مِّنِّیْ میری طرف سے هُدًى ہدایت فَمَنِ تو جس نے اتَّبَعَ پیروی کی هُدَایَ میری ہدایت فَلَا یَضِلُّ تو نہ وہ گمراہ ہو گا وَ اور لَا یَشْقٰى نہ بدبخت ہو گا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تم دونوں کے دونوں یہاں سے اتر جاؤ۔ تم سب ایک دوسرے کے دشمن رہو گے۔ اب اگر تمہارے پاس میری طرف سے کوئی ہدایت آئے تو جس کسی

نے میری ہدایت کا اتباع کیا تو وہ نہ تو گمراہ ہو گا اور نہ بدبخت۔

وَ مَنۡ اَعۡرَضَ عَنۡ ذِكۡرِیۡ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيۡشَةً ضَنۡكًا وَّ نَحۡشُرُهٗ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ اَعۡمٰى (١٢٤)

وَمَنۡ اور جس اَعۡرَضَ منہ موڑا عَنۡ سے ذِكۡرِیۡ میرے ذکر۔ نصیحت فَاِنَّ تو بیشک لَهٗ اس کے لیے مَعِيۡشَةً جینا ضَنۡكًا تنگی وَّنَحۡشُرُهٗ اور ہم اسے اٹھائیں گے يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ قیامت کے دن اَعۡمٰى اندھا

اور جس کسی نے میری نصیحت سے منہ موڑا تو اس کے لیے تنگی کا جینا ہو گا اور ہم اسے قیامت کے دن اندھا اٹھائیں گے۔

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرۡتَنِیۡۤ اَعۡمٰى وَ قَدۡ كُنۡتُ بَصِيۡرًا (١٢٥)

قَالَ وہ کہے گا رَبِّ اے میرے رب لِمَ حَشَرۡتَنِیۡۤ تو نے مجھے کیوں اٹھایا اَعۡمٰى اندھا وَقَدۡ كُنۡتُ میں تو تھا بَصِيۡرًا دیکھنے والا

وہ کہے گا: اے میرے رب! مجھے آپ نے اندھا کیوں اٹھایا؟ حالانکہ میں تو آنکھوں والا تھا۔

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتۡكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيۡتَهَا‌ ۚ وَكَذٰلِكَ الۡيَوۡمَ تُنۡسٰى (١٢٦)

قَالَ وہ فرمائے گا كَذٰلِكَ اسی طرح اَتَتۡكَ تیرے پاس آئیں اٰيٰتُنَا ہماری آیات فَنَسِيۡتَهَا تو تو نے انہیں بھلایا وَكَذٰلِكَ اور اسی طرح الۡيَوۡمَ آج تُنۡسٰى ہم نے فراموش کر دیا

ارشاد ہو گا: جیسے تیرے پاس ہماری آیات پہنچی تھیں مگر تُو نے انہیں بھلا دیا تھا اور اسی طرح آج تجھے بھی فراموش کر دیا جائے گا۔

وَكَذٰلِكَ نَجۡزِىۡ مَنۡ اَسۡرَفَ وَلَمۡ يُؤۡمِنۡۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ‌ ؕ وَلَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبۡقٰى (١٢٧)

وَكَذٰلِكَ اور اسی طرح نَجْزِيْ ہم بدلہ دیتے ہیں مَنْ جو اَسْرَفَ حد سے گذر جائے
وَلَمْ يُؤْمِنْ اور نہ ایمان لائے بِاٰيٰتِ آیتوں پر رَبِّهٖ اپنا رب وَلَعَذَابُ اور بلاشبہ
عذاب الْاٰخِرَةِ آخرت اَشَدُّ شدید ترین وَاَبْقٰى اور زیادہ دیر تک رہنے والا ہے

اور ہم اس طرح اس شخص کو سزا دیں گے جو حد سے گزر جائے اور اپنے رب کی آیات
کو نہ مانے۔ اور بلاشبہ کہ آخرت کا عذاب بہت زیادہ سخت اور بڑا دیرپا ہے۔

اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ط
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿۱۲۸﴾

اَفَلَمْ يَهْدِ کیا ہدایت نہ ملی لَهُمْ انہیں كَمْ کتنی ہی اَهْلَكْنَا ہم نے ہلاک کر دیں
قَبْلَهُمْ ان سے قبل مِّنَ الْقُرُوْنِ قومیں۔ جماعتیں يَمْشُوْنَ وہ چلتے پھرتے ہیں فِيْ
مَسٰكِنِهِمْ ان کے مساکن میں اِنَّ بیشک فِيْ میں ذٰلِكَ اس لَاٰيٰتٍ بلاشبہ نشانیاں ہیں
لِّاُولِي النُّهٰى عقل والوں کے لیے

کیا انہیں اس چیز سے بھی ہدایت نہیں ملی کہ ہم ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر
چکے ہیں جن کی بستیوں میں اب یہ لوگ میں چلتے پھرتے ہیں۔ بلاشبہ اس میں عقل
والوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں۔

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿۱۲۹ط﴾

وَلَوْ اور اگر لَا كَلِمَةٌ نہ ہوتی ایک بات سَبَقَتْ طے شدہ مِنْ سے رَّبِّكَ تمہارا رب
لَكَانَ تو ضرور آجاتا لِزَامًا عذاب وَّاَجَلٌ اور مدت مُّسَمًّى مقرر

اور اگر آپ کے رب کی طرف سے پہلے سے طے شدہ ایک بات اور ایک مقررہ مدت
نہ ہوتی تو عذاب ان سے چمٹ چکا ہوتا۔

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ
غُرُوْبِهَا ج وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿۱۳۰﴾

فَاصۡبِرۡ لہذا صبر کریں عَلٰی پر مَا يَقُوۡلُوۡنَ جو وہ کہتے ہیں وَسَبِّحۡ اور تسبیح کریں بِحَمۡدِ
تعریف کے ساتھ رَبِّكَ اپنا رب قَبۡلَ پہلے طُلُوۡعِ الشَّمۡسِ طلوعِ آفتاب وَقَبۡلَ اور
پہلے غُرُوۡبِهَا اس کے غروب وَمِنۡ اور کچھ اٰنَآئِ الَّيۡلِ رات کے اوقات فَسَبِّحۡ
پس تسبیح کریں وَاَطۡرَافَ اور کنارے النَّهَارِ دن لَعَلَّكَ تاکہ تم تَرۡضٰى خوش رہو

لہذا آپ ان کی باتوں پر صبر کریں اور سورج کے طلوع و غروب سے پہلے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیا کریں اور رات کے اوقات میں بھی تسبیح کیا کریں اور دن کے کناروں میں بھی؛ تاکہ آپ خوش رہیں۔

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيۡنَيۡكَ اِلٰى مَا مَتَّعۡنَا بِهٖۤ اَزۡوَاجًا مِّنۡهُمۡ زَهۡرَةَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۙ۬ لِنَفۡتِنَهُمۡ فِيۡهِ ؕ وَرِزۡقُ رَبِّكَ خَيۡرٌ وَّاَبۡقٰى (۱۳۱)

وَ اور لَا تَمُدَّنَّ نہ پھیلانا عَيۡنَيۡكَ اپنی آنکھیں اِلٰى طرف مَا مَتَّعۡنَا جو ہم نے برتنے کو
دیا بِهٖۤ اس سے اَزۡوَاجًا جوڑے مِّنۡهُمۡ ان سے۔کے زَهۡرَةَ آرائش الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا
دنیا کی زندگی لِنَفۡتِنَهُمۡ تاکہ ہم انہیں آزمائیں فِيۡهِ اس میں وَرِزۡقُ اور عطیہ رَبِّكَ
تیرا رب خَيۡرٌ بہتر وَّاَبۡقٰى اور تادیر رہنے والا

اور آپ دنیاوی زندگی کی آرائش والی ان چیزوں کو آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھیں جو ہم نے ان کے مختلف گروہوں کو عارضی طور پر برتنے کے لیے دی ہیں، تاکہ ہم انہیں ان کے ذریعے آزمائیں۔اور آپ کے رب کا عطیہ کہیں بہتر اور دائمی ہے۔

وَاۡمُرۡ اَهۡلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصۡطَبِرۡ عَلَيۡهَا ؕ لَا نَسۡـَٔلُكَ رِزۡقًا ؕ نَحۡنُ نَرۡزُقُكَ ؕ وَالۡعَاقِبَةُ لِلتَّقۡوٰى (۱۳۲)

وَاۡمُرۡ اور حکم دو تم اَهۡلَكَ اپنے اہلِ خانہ کو بِالصَّلٰوةِ نماز کا وَاصۡطَبِرۡ اور قائم رہو
عَلَيۡهَا اس پر لَا نَسۡـَٔلُكَ ہم تجھ سے نہیں مانگتے رِزۡقًا رزق نَحۡنُ ہم نَرۡزُقُكَ تجھے
رزق دیتے ہیں وَالۡعَاقِبَةُ اور انجام لِلتَّقۡوٰى اہل تقویٰ کے لیے

اور اپنے اہلِ خانہ کو نماز کا حکم دیتے رہیں اور خود بھی اس کے پابند رہیں۔ ہم آپ سے کوئی رزق نہیں چاہتے، بلکہ رزق تو ہم آپ کو دیں گے اور اچھا انجام پرہیز گاری کا ہی ہے۔

وَ قَالُوۡا لَوۡ لَا یَاۡتِیۡنَا بِاٰیَۃٍ مِّنۡ رَّبِّہٖ ؕ اَوَ لَمۡ تَاۡتِہِمۡ بَیِّنَۃُ مَا فِی الصُّحُفِ الۡاُوۡلٰی

(۱۳۳)

وَقَالُوۡا اور وہ کہتے ہیں لَوۡ کیوں لَا یَاۡتِیۡنَا نہیں لاتے بِاٰیَۃٍ کوئی نشانی مِّنۡ سے رَّبِّہٖ اپنا رب اَوَ کیا لَمۡ تَاۡتِہِمۡ ان کے پاس نہیں آئی بَیِّنَۃُ واضح ثبوت مَا جو فِی میں الصُّحُفِ صحیفے الۡاُوۡلٰی پہلے

وہ کہتے ہیں: یہ نبی ہمارے پاس اپنے رب کی کوئی نشانی کیوں نہیں لاتا؟ کیا ان کے پاس گزشتہ صحیفوں کے مضامین کا واضح ثبوت [قرآن کریم] پہنچ نہیں چکا؟

وَ لَوۡ اَنَّاۤ اَہۡلَکۡنٰہُمۡ بِعَذَابٍ مِّنۡ قَبۡلِہٖ لَقَالُوۡا رَبَّنَا لَوۡ لَاۤ اَرۡسَلۡتَ اِلَیۡنَا رَسُوۡلًا فَنَتَّبِعَ اٰیٰتِکَ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ نَّذِلَّ وَ نَخۡزٰی (۱۳۴)

وَلَوۡ اور اگر اَنَّاۤ ہم اَہۡلَکۡنٰہُمۡ انہیں ہلاک کر دیتے بِعَذَابٍ کسی عذاب سے مِّنۡ قَبۡلِہٖ اس سے قبل لَقَالُوۡا تو وہ کہتے رَبَّنَا لَوۡ اے ہمارے رب کیوں لَاۤ اَرۡسَلۡتَ تو نے نہ بھیجا اِلَیۡنَا ہماری طرف رَسُوۡلًا کوئی رسول فَنَتَّبِعَ تو ہم پیروی کرتے اٰیٰتِکَ تیرے احکام مِنۡ قَبۡلِ اس سے قبل اَنۡ نَّذِلَّ کہ ہم ذلیل ہوں وَنَخۡزٰی اور ہم رسوا ہوں

اور اگر ہم اس قرآن سے پہلے ہی انہیں کسی عذاب کے ذریعہ ہلاک کر دیتے تو وہ کہتے: اے ہمارے رب! آپ نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہیں بھیجا، تاکہ ہم ذلیل و رسوا ہونے سے پہلے ہی آپ کی آیات کی پیروی کر لیتے۔

قُلۡ کُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوۡا ۚ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ اَصۡحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِیِّ وَ مَنِ اہۡتَدٰی (۱۳۵)

قُلۡ آپ فرمادیں كُلٌّ سب مُّتَرَبِّصٌ انتظار میں ہیں فَتَرَبَّصُوۡا لہذا تم انتظار کرو

فَسَتَعۡلَمُوۡنَ سو عنقریب تمہیں پتہ چل جائے گا مَنۡ کون اَصۡحٰبُ والے الصِّرَاطِ

راستہ السَّوِيِّ سیدھا وَمَنِ اور کون اهۡتَدٰى اس نے ہدایت پائی

فرمادیجیے: ہر کوئی انتظار میں ہے، لہٰذا تم بھی انتظار کرو۔ بہت جلد تمہیں لگ پتہ جائے گا کہ کون لوگ سیدھی راہ والے ہیں اور کون ہدایت یافتہ ہیں۔